شاہپر

ٹیلی کہانی



مستنصر حسین تارڑ

پاکستان ائیر فورس کے نام

(ایک پہاڑی منظر- جنگل- پہاڑ اور مکمل خاموشی- اِس خاموشی میں ایک جہاز کی آمد کی نامعلوم سی آواز- پہاڑیوں میں ایک چھوٹی سی شے جو قریب آ رہی ہے- آواز بلند سے بلند تر ہوتی ہے- جہاز میں سے چار پانچ پیراشوٹ گرتے ہیں- کھلتے ہیں- پیراشوٹ ڈراپ کے مختلف منظر)

Cut

(کیڈٹ پیراشوٹ سمیٹ رہے ہیں- انہیں چھپا رہے ہیں اور پھر جنگل میں گم ہو جاتے ہیں- محسن اور عُمر بھی ان میں شامل ہیں)

Cut

(رات کا وقت- محسن اور عُمر بھاگے چلے جا رہے ہیں- نقشے یا کیمپس کو چیک کرتے تیزی سے بھاگے چلے جا رہے ہیں- گرتے ہیں- ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں- بے حد تھک چکے ہیں)

عُمر: (ہانپتے ہوئے) یار پانی پلاؤ

محسن: تمہاری فلاسک کہاں ہے؟

عُمر: گر گئی ہے یار پتہ نہیں کہاں گر گئی ہے

محسن: تو پھر سمائل یار (یہ فقرہ وہ اپنی فلاسک کو تھپکتے ہوئے کہتا ہے) حسن ہوتا تو یہی کہتا-

عُمر: (اُس کا منہ کھلا ہے) سمائل تو میں کر رہا ہوں ڈیم اِٹ... (ہانپتے ہوئے منہ سے طنزیہ مسکراہٹ دکھاتا ہے) لیکن یہ کونسا موقع ہے مسکرانے کا...

محسن: موقع یہ ہے کہ میری فلاسک بھی خالی ہے... (اُسے اُلٹا کر دکھاتا ہے) اِسے فل کرنا بھول گیا تھا اس لئے .. سمائل یار اینڈ رَن... سروائی ول کورس میں منزل تک پہنچنے کی ایک ٹائم لمٹ ہوتی ہے اور

Time is running out Umar, Run

(وہ دونوں پھر بھاگنے لگتے ہیں... ان کی تھکاوٹ اور کوشش کے مختلف شاٹ)

Cut

(ایک نوجوان پہاڑی لڑکی ایک چشمے سے پانی بھر رہی ہے۔ عمر اور محسن جھاڑیوں میں چھپے ہوئے اُسے دیکھتے ہیں۔ سرسراہٹ ہوتی ہے تو لڑکی ذار چونکی ہو جاتی ہے کہ پتہ نہیں رات کے وقت کوئی جانور ہے۔ عمر اور محسن جو پانی پینا چاہتے ہیں سامنے آ جاتے ہیں۔ لڑکی سناٹے میں آجاتی ہے کیونکہ ان کے چہروں پر کالک ہے اور وہ بہت خوفناک دکھائی دے رہے ہیں)

محسن: بہن جی سلاما لیکم...

عمر: آپا جی... تھوڑا سا پانی تو پلا دیں..

محسن: پلیز بہن جی .. (لڑکی بے حد خوفزدہ ہوتی ہے) ڈریں نہیں ہم آپ کے بھائی ہیں...

عمر: آپا جی... (وہ آگے بڑھتا ہے اور لڑکی اپنا گھڑا پھینک کر ایک عدد پُر زور چیخ مار کر بھاگ جاتی ہے)... آپا جی ..

محسن: گڑبڑ ہو گئی یار.. یہ جا کر گاؤں والوں کو بتا دے گی..

عمر: ہم دشمن کے علاقے میں ہیں اور کسی کو بھی ہماری موجودگی کی خبر نہیں ہونی چاہیے ... بھاگو ... محسن!

(دونوں پھر بھاگنے لگتے ہیں)

Cut

(دونوں کسی غار میں یا درختوں اور جھاڑیوں میں پوشیدہ بیٹھے ہیں اور چنے اور گڑ کھا رہے ہیں)

محسن: عمر.. پیاس سے برا حال ہے یار ... یہ چنے مجھ سے تو نہیں نگلے جا رہے..

عمر: گڑ کھاؤ...

محسن: (گڑ کھاتا ہے) یہ بھی نہیں کھایا جا رہا.. (بوٹ اُتارتا ہے اور پاؤں کو ہاتھ لگاتا ہے) ہائے...

عمر: آہستہ سے ہائے کرو کوئی سن لے گا..

(جنگل میں سے کچھ آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ دونوں ہوشیار ہو جاتے ہیں۔ آگ بجھا کر سننے لگتے ہیں۔ پہلے بھاگنے لگتے ہیں پھر آوازیں شناسا لگتی ہیں تو جھاڑیوں وغیرہ کو ایک طرف کرتے ہوئے ادھر جاتے ہیں۔ ایک مقام پر ان

کے کورس کے دو کیڈٹ ، مبشر اور تنویر آگ جلائے ایک چکن بھوننے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کے پاس کسی مشروب کی دو بوتلیں بھی رکھی ہوئی ہیں...)

مبشر: (چکن کو قریب سے دیکھتا ہے) میرا خیال ہے روسٹ ہو گیا ہے... کھا لیں...

تنویر: (چکن کو چھوتا ہے) نہیں ابھی کچّا ہے۔

مبشر: یار کھا لیں..

تنویر: نہیں ابھی صبر کرو...

مبشر: ویسے یار ذرا Imagine کرو کہ اس وقت وہ محسن اور عمر بے چارے کہیں گڑ اور چنے پھانک رہے ہوں گے اور ہم ادھر باربے کیو کی عیاشی کر رہے ہیں.. ذار Imagine کرو..

محسن: (جھاڑی میں سے باہر آتا ہے) ہاں یار ذرا Imagine کرو کہ وہ محسن اور عمر بے چارے... تم دونوں کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیں گے (آگے بڑھ کر چکن چھین لیتا ہے) اچھا تو چوری شدہ مرغی روسٹ ہو رہی ہے.. یہ تو ڈسپلن کا معاملہ ہے تمہیں رپورٹ کرنا ہو گا..

عمر: (وہ بھی سامنے آتا ہے) بالکل ... اور انسٹرکٹر صاحب تو ڈسپلن کی خلاف ورزی برداشت ہی نہیں کر سکتے... ان دونوں کی کھال اُتار دیں گے .... اِس مرغی کی طرح...

تنویر: یار ہم سے گڑ اور چنے کھائے نہیں جاتے تھے... پلیز ہماری مرغی ہمیں واپس کر دو ...

مبشر: لیکن خدا کے واسطے رپورٹ نہ کرنا... ورنہ... مسئلہ ہو جائے گا۔

عمر: اِس مسئلے کا ایک حل ہے... (انہیں آگ کے ایک طرف بٹھا دیتا ہے) یہ غیر قانونی مرغی ہم زہر مار کرتے ہیں... بوتلیں بھی ادھر دو...

(عمر اور محسن مزے سے مرغ کھا رہے ہیں۔ بوتلیں پی رہے ہیں اور تنویر اور مبشر بھوکے لبوں پر زبان پھیرتے، کبھی زبردستی مسکراتے اُن کی طرف بے بسی سے دیکھ رہے ہیں)

ڈزالو

(دونوں اطمینان سے اُٹھتے ہیں۔ تنویر اور مبشر کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہ دانت پیستے ہوئے اُن کی طرف دیکھتے ہیں لیکن کچھ کر نہیں سکتے... وہ جاتے ہیں...)

Cut

(عمر اور محسن پھر بھاگ رہے ہیں۔ مختلف شاٹس۔ وقت دیکھتے ہوئے۔ نقشے اور کمپس کنسلٹ کرتے ہوئے... تھکے ہارے اور بہت بُرے حالوں میں)

Cut

(میس کی پُرسکون فضا۔ حسن صاف ستھرے سفید لباس میں ریلیکس کر رہا ہے۔ میز پر کافی اور بسکٹ اور پیٹیز وغیرہ۔ کوئی موسیقی سن رہا ہے اور سامنے جو پہاڑوں کا منظر ہے اُسے پینٹ کر رہا ہے۔ پینٹنگ واٹر کلر ہو گی تاکہ کینوس اور ایزل وغیرہ کا جھنجھٹ نہ ہو۔ وہ منظر کو دیکھتا ہے اور پھر سٹروک لگاتا ہے ایک بار اُس منظر کی طرف نگاہ کرتا ہے تو اُس میں سے عمر اور محسن برے حالوں میں گرتے پڑتے چلے آ رہے ہیں۔ چہروں پر کالک اور بالکل نڈھال۔ حسن انہیں دیکھ کر لاپروائی سے کافی کی پیالی اُٹھا کر سپ لیتا ہے۔ وہ قریب آتے ہیں)

محسن اور عمر: ہیلو حسن... (تھکے ہوئے) یار ہم تو برے حالوں میں ہیں اور تم مزے کر رہے ہو (بسکٹ یا پیٹی کی طرف ہاتھ بڑھا کر) ہم تو بھوکے مر گئے...

حسن: (بظاہر ناگواری سے) یہ کیا ہو رہا ہے (بسکٹ کی پلیٹ اُٹھا لیتا ہے) مجھ سے اجازت لیے بغیر میرے ...Do'nt you have any manners, بسکٹوں پر ہاتھ ڈال دیا.. شرم آنی چاہیے تمہیں... چند روز میں تم Full Fledged افسر ہو جاؤ گے اور تم یہ کیا شکلیں بنائے گھوم رہے ہو... لباس پہننے کا بھی سلیقہ نہیں.. اور اتنے غلیظ... مجھ سے ذرا پرے رہو..

عمر: حسن .. ہم سروائی ول کورس سے واپس آ رہے ہیں.. یار (اس کے قریب جاتا ہے)

حسن: (ہاتھ آگے کر کے) میرے قریب مت آؤ.. ہاتھ پرے رکھو میرا لباس خراب ہو جائے گا..

عمر: اچھا (اب عمر اور محسن نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ہے کہ کیا کرنا

چاہیے) لیکن حسن ہم تمہارے یار ہیں اتنی مدت کے بعد ملے ہیں تو ڈارلنگ ذرا گلے تو ملو..

حسن: (اپنے آپ کو بچاتا ہے) خبردار...

محسن: گذر گیا ہے زمانہ گلے لگائے ہوئے...

(دونوں اس پر باقاعدہ حملہ آور ہو کر اسے خوب بھینچتے ہیں، گلے ملتے ہیں۔ اُس کے کپڑے خراب کرتے ہیں اور اپنے مُنہ سے کالک پونچھ کر اُس کے مُنہ پر لگاتے ہیں اور ساتھ ساتھ بسکٹ وغیرہ کھاتے ہیں.. حسن پہلے تو سنجیدگی برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے "اوئے خبردار... بندے بنو... یار کیا کر رہے ہو" اور پھر ہنسنے لگتا ہے۔ تینوں ایک دوسرے کی شکلیں دیکھ کر ہنستے ہیں)

Cut

(یہاں اگر اکیڈمی کے کسی رول کے تحت کورس سے واپسی پر انسٹرکٹر وغیرہ کو رپورٹ کرنی ہے تو عمر اور محسن رپورٹ کرتے ہیں)

Cut

(عمر اور محسن شاور وغیرہ میں۔ تیار ہو رہے ہیں۔ باہر آتے ہیں جہاں حسن ملتا ہے۔ تینوں میس کے کسی حصے میں۔ خوشگوار موڈ میں۔ دوسرے کیڈٹس سے سلام دعا وغیرہ)

حسن: آج ڈاک میں تمہارے لئے ایک خط تھا محسن.

محسن: ہاں امی کا تھا...

حسن: کیسی ہیں؟

محسن: حسب معمول بے حد خوش ہیں کہ اُن کا بیٹا پائلٹ بننے کو ہے...

عمر: ہاں اور ادھر ہمارے والد صاحب کا بھی ایک خط آیا ہے اور وہ حسب معمول بے حد ناخوش ہیں کہ اُن کا بیٹا پائلٹ بننے کو ہے۔

حسن: اور ہم... ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے پائلٹ بننے سے نہ کوئی خوش ہے اور نہ کوئی ناخوش... نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے... ایک انکل ڈیئر ہیں جو کینیا میں فارمنگ کرتے ہیں اور ہر سال اپنے پیارے بھتیجے کو ایک عدد عید کارڈ روانہ کر دیتے ہیں...

محسن: (اس کے اکلاپے کو محسوس کرتا ہے) کم آن یار... تمہارے لئے ہم دونوں کافی نہیں ہیں؟

حسن: (اُداس ہے) راجر...

عمر: تم ہمیشہ کہتے ہو کہ سمائل یار... تو ... سمائل یار (حسن مسکراتا ہے) گڈ بوائے... ویسے آج سروائی ول کورس سے واپسی پر تم نے ہمارے ساتھ جو کمینگی کی تھی... We will never forgive you for that

حسن: Beleive me تم دونوں اتنے ہونق لگ رہے تھے کہ کیا بتاؤں...

عمر: یار یہ لفظ ہونق ہوتا ہے یا ہونک...

حسن: جو بھی ہوتا ہے تم دونوں وہی لگ رہے تھے...

(قریب سے دو جونیئر گزرتے ہیں اور سینئرز کو دیکھ کر، اُن کے شر سے بچنے کے لئے رستہ بدلنے لگتے ہیں تو محسن انہیں آواز دیتا ہے)

محسن: اوئے... ذرا ادھر آؤ.. (عمر سے) ذرا ان کے ساتھ شغل ہو جائے...

عمر: چھوڑ یار وہ پہلے ہی بہت ڈرے ڈرے سے لگتے ہیں.

محسن: تو ان کو مزید ڈراتے ہیں... ہاں تو جنٹلمین سیر ہو رہی ہے؟

کیڈٹ: (شن ہو کر) یس سر.

حسن: (مسکراتے ہوئے) جانے دو محسن...

محسن: جب ہم جونیئر تھے تو ہماری تھوڑی دُرگت بنتی تھی... اب ہماری باری ہے... ان کی ساتھ کیا سلوک کیا جائے عمر؟

عمر: (وہ بھی اِس شغل میں شریک ہو جاتا ہے) وہی جو ایک سینئر ایک جونیئر کے ساتھ کرتا ہے....

محسن: Do you smoke?

کیڈٹ: No Sir

محسن: (سگرٹ نکال کر دیتا ہے) Smoke (کیڈٹ فوراً سگرٹ لے کر کش لگانے لگتے ہیں) دھواں کیوں نہیں نکال رہے... سموک رنگز بناؤ (وہ اَن جلے سگرٹ سے سموک رنگز بنانے کی کوشش کرتے ہیں) سوری.. سگرٹ تو سلگائے ہی نہیں (ماچس یا لائٹر سے سگرٹ جلاتا ہے- وہ کھانستے ہوئے کش لگاتے ہیں) آل رائٹ اب انہیں نالی میں پھینک دو (وہ فوراً اپنے سگرٹ پانی کی گندی نالی میں پھینک دیتے ہیں) اب انہیں اُٹھاؤ

اور پھر پیو (وہ جھجکتے ہیں)... پک دیم اپ اینڈ سموک (وہ گیلے سگرٹ اُٹھا کر کش لگانے کی کوشش کرتے ہیں... عمر اور حسن بھی بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں ... اب عمر آگے آتا ہے)

عمر: (یاد رہے کہ یہ دونوں کیڈٹ بہت نفیس سوٹوں اور ٹائیوں میں ملبوس ہیں- عمر اُن کے قریب جا کر اُنہیں سونگھتا ہے) میرا خیال ہے تم دونوں بہت دنوں سے نہائے نہیں...

(دونوں کیڈٹ آگے آگے اور یہ تین دوست اُن کے پیچھے پیچھے... غسل خانے میں پہنچتے ہیں- کیڈٹ اِن کی طرف دیکھتے ہیں کہ آپ باہر جائیں تو ہم شاور لیں)

کیڈٹ: سر وہ... وہ کپڑے اُتارنے ہیں تو آپ... پلیز سر.

عمر: سٹوپڈ... کپڑے اُتار کر نہیں کپڑے پہن کر شاور لیتے ہیں... تمہیں شاور لینے کے ایٹی کیٹس کا بھی علم نہیں... شاور کے نیچے (وہ دونوں اپنے سوٹوں سمیت شاورز کے نیچے کھڑے ہو جاتے ہیں اور عمر شاورز کھول دیتا ہے- وہ کھڑے بھیگتے رہتے ہیں)، صابن لگاؤ (اُنہیں صابن دیا جاتا ہے جسے وہ سوٹوں پر لگاتے ہیں)

محسن: یہ جوکرز شاورز کو انجائے نہیں کر رہے... انجائے یور سیلف...

کیڈٹ: یس سر (اور خوش ہو کر گنگناتے ہیں اور نہاتے ہیں)

عمر: دیٹس اِنف... ناؤ بیک ٹو دی میس.

(دونوں کیڈٹ پانی میں شرابور چلے جا رہے ہیں اور دوسرے کیڈٹ سینئر اور جونیئر اُنہیں دیکھ کر مسکرا رہے ہیں کہ ان کی شامت آئی ہوئی ہے- محسن- حسن اور عمر اطمینان سے کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں)

کیڈٹ: اب اجازت ہے سر...

حسن: (آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یہ کیا ہے جو چمک رہا ہے...؟

کیڈٹ: سورج ہے سر...

حسن: اِڈیٹ یہ سورج ہے؟

کیڈٹ: یس سر...

حسن: چاند ہے بیوقوف ... غور سے دیکھو...

کیڈٹ: (غور سے دیکھتے ہیں) یس سر بالکل چاند ہے

حسن: تو ڈیم اِٹ رومینٹک ہو جاؤ اور چاندنی رات کے بارے میں گانے گاؤ...

کیڈٹ: لیکن سر ہم تو گا نہیں سکتے...

حسن: (تھیٹریکل انداز میں) گاؤ... گاؤ انارکلی

کیڈٹ: لیکن سر...

حسن: (گرج کر) گاؤ

کیڈٹ: (ذرا ہمت کر کے) سر... ذرا یہ سوچ لیں کہ گولڈن نائٹ آنے والی ہے...

محسن: جب گولڈن نائٹ آئے گی تو دیکھا جائے گا.. فی الحال تو مُون لائٹ نائٹ ہے۔ گاؤ! (دونوں کیڈٹ بے سُری آواز میں پانی میں نچڑے ہوئے... ہو چاندنی راتیں.. ہو.. ہو چاندنی راتیں گانے لگتے ہیں... اور تینوں... ہو... ہو.. میں اُن کا ساتھ دیتے ہیں اور خوش ہوتے اور ہنستے ہیں..)
نوٹ: دوسرے گانے.... تیرے بنا سونی سونی لاگے رے چاندنی رات.. چندا توری چاندنی میں جیا جلا جائے رے.. بھی ہو سکتے ہیں۔

cut

(یہاں ایک بہت تیز اور پُرشور جیٹ سکرین پر نمودار ہوتا ہے)

cut

(جہاز فضا میں مختلف زاویوں سے کرتب دکھاتا ہے کیونکہ یہ بہترین پائلٹ ٹرافی کے لیے ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ ان کے لیے جو بھی مناسب شاٹس ہیں وہ شوٹ کئے جائیں۔)

cut

(گراؤنڈ پر متعلقہ عملہ۔ انسٹرکٹر جو نمبر دے رہا ہے۔ حسن۔ محسن اور مبشر اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک جہاز لینڈ کر رہا ہے۔ اُس میں سے عمرؔ نکلتا ہے اور اُن کی جانب آتا ہے۔)

حسن: ویل ڈن عمرؔ...

محسن: Tough Competetion ahead for us...

عمرؔ: I tried my best

انسٹرکٹر: کیڈٹ حسن... یُو آر نیکسٹ... (حسن اٹھتا ہے)

حسن: Wish me luck...

مبشر: یہ سروائی ول ٹیسٹ نہیں ہے بیسٹ پائلٹ ٹرافی ٹیسٹ ہے.. اس میں صرف Luck نہیں Competence بھی درکار ہے ..Hot Rod... (طنزیہ کہے گا)

حسن: I have that too...

(جاتا ہے اور جہاز ٹیک آف کرتا ہے۔ یوں یہ ٹیسٹ جاری رہتے ہیں۔ انسٹرکٹر نمبر دے رہا ہے...

cut

(بریفنگ رُوم۔ پائلٹس جنہوں نے اس میں شرکت کی وہ موجود ہیں.....)

انسٹرکٹر: میں تم سب کو مبارکباد دیتا ہوں... You have done well...

مبشر: سر.. کیا یہ ممکن ہے کہ آپ ہمیں تھوڑا سا Hint دے دیں کہ ہم سے کس نے...

انسٹرکٹر: نہیں... امتحان کے فوراً بعد تو اس کا نتیجہ نہیں اناؤنس کیا جاتا... تمہیں پاسنگ آؤٹ تک انتظار کرنا ہو گا..

عمرؔ: سر کیا حرج ہے... آپ صرف ٹاپ سکور کرنے والے دو کیڈٹس کا ہی نام بتا دیں...

انسٹرکٹر: میں صرف اتنا بتا سکتا ہوں کہ... بیسٹ پائلٹ ٹرافی... (سب کی طرف باری باری اشارہ کر رہا ہے اور وہ پُر امید ہوتے ہیں) تمہیں... تمہیں... تم کو.. تم میں سے کسی ایک کو ملے گی...

Cut

(پاسنگ آؤٹ پریڈ کی ریہرسل اور دیگر لوازمات۔)

Cut

(کیڈٹس کی ٹریننگ وغیرہ کے کچھ منظر جن سے چند روز کا وقت گذرنے کا احساس ہو)

Cut

(پاسنگ آؤٹ سے پہلی شام۔ منظر میس کے اندر ہے۔ پہلے کھانے کی میز پر اور اس کے بعد کردار ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں۔ محسن اور حسن ڈائننگ ٹیبل پر۔ خاموشی سے کھانا کھا رہے ہیں... حسن بہت کم کھا رہا ہے)

محسن کل ہم سب کے خواب پورے ہوں گے۔ تخیل کا اختتام ہو گا اور اُڑان کا آغاز ہو گا... کل...

محسن پھر تو ہمیں خوش ہونا چاہیے نا۔ ہماری محنت۔ جستجو۔ Dedication اور مشقت کا کل ہمیں انعام ملے گا۔ کیڈٹس سے فلائنگ آفیسر بن جائیں گے...

حسن ہاں۔ لیکن جیسے جنگ کے آغاز سے پہلے ایک سکوت ہوتا ہے اور اُس میں Tension ہوتی ہے اور پھر پہلی گولی چلتے ہی سب کچھ نارمل نارمل ہو جاتا ہے اس طرح پاسنگ آؤٹ سے پہلے بھی ایک بے چینی سی ہوتی ہے محسن...

محسن انشاءاللہ Everything will be gurgadious tomorrow

(عمر داخل ہوتا ہے۔ بہت ڈیشنگ لگ رہا ہے)

واہ عمر بھائی بہت Jazzy لگ رہے ہو ایمان سے...

عمر میں نے سوچا کل تو ہم لوگوں نے معزز ہو جانا ہے کیوں نہ آج جی بھر کے Jazzy لگ لیا جائے۔ یہ شام پھر نہ آئے گی۔

حسن کہاں تھے اب تک؟

عمر والد صاحب قبلہ کا فون اٹینڈ کر کے آ رہا ہوں۔ موصوف کہہ رہے تھے اور بڑی ناخوشی سے کہہ رہے تھے کہ اچھا تو بالآخر کل تم پائلٹ بن ہی جاؤ گے۔ میں نے عرض کیا کہ محترم ابا جی مجبوری ہے۔ پائلٹ بننا بڑا ضروری ہے۔

محسن کل پاسنگ آؤٹ پر آ رہے ہیں؟

عمر ہاں... اپنے بے پناہ کاروباری فندیلما سے کچھ وقت نکال کر قدم رنجہ فرمائیں گے... اور تمہاری امی۔

محسن (ہنستا ہے) امی... وہ تو جس روز میں نے اکیڈمی جائن کی تھی اُس کے بعد ہر روز پوچھتی رہی ہیں کہ بیٹا تمہاری پاسنگ آؤٹ کب ہے۔ وہ تو آئیں گی... اور حسن تم۔ (یکدم احساس ہوتا ہے کہ حسن کا کوئی نزدیکی رشتے دار نہیں ہے اور موضوع بدلنا چاہتا ہے)... میرا مطلب ہے... کیا حال ہے یار!

حسن نارمل نارمل ہے... ویسے تم اگر یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ کل میرا کون آ رہا ہے تو... کوئی نہیں، کوئی نہیں آئے گا۔

محسن میری امی آئیں گی... اس کے ابو اور اور امی آئیں گے، وہ بھی تو تمہارے اپنے ہیں۔ اور ایسے موقعوں پر یاد ہے ناں کہ تم کیا کہتے ہو؟

حسن (مسکرا کر) ہاں... سمائل یار۔

عمر تو پھر سمائل یار (تینوں اُس موڈ سے باہر آ جاتے ہیں) (اس دوران وہ ٹی وی لاؤنج میں ہیں اور ٹی وی آن ہے اور کوئی پروگرام چل رہا ہے۔ وہی دو کیڈٹ جن کی چند روز پیشتر درگت بنی تھی لاؤنج میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ تینوں اُن کی موجودگی سے بے خبر ٹیلی ویژن دیکھنے میں مگن ہیں۔ ایک ہاتھ آگے آتا ہے اور ٹی وی آف کر دیتا ہے۔ تینوں چونکتے ہیں)

عمر اوئے ڈیم اِٹ... یہ کیا فندیلما ہے... آن کرو ٹی وی کو ہم دیکھ رہے ہیں۔

محسن تمہیں فکس اپ کرنا پڑے گا سٹوپڈ... آن کرو ٹیلی ویژن۔

(ا) کیڈٹ (ازحد اطمینان اور اعتماد سے) آر یُو بلائنڈ ڈیم اِٹ۔ ٹیلی ویژن تو آن ہے... اندھے ہو عمر کے بچے۔ (عمر بے حد شاکڈ ہوتا ہے)

(۲) کیڈٹ کیوں محسن میاں... کچھ دکھائی دے رہا ہے؟...

حسن یہ کیا بکواس ہے...

(ا) کیڈٹ یہ بکواس نہیں گولڈن نائٹ ہے... Remember... آج کی رات ہم سینئر ہیں اور تم جونیئر... کچھ یاد آیا۔

عمر (اپنے آپ سے) اوئے مارے گئے...

محسن بیڑہ غرق ہو گیا مجھے تو یاد ہی نہیں تھا... سخت قسم کا فندیلما ہے...

حسن (کیڈٹ سے... تینوں کھڑے ہو کر مودب ہو جاتے ہیں) جی سر تو آپ کیا فرما رہے تھے؟

(۲) کیڈٹ ہم یہ فرما رہے تھے یُو سٹوپڈ... کہ ٹیلی ویژن آف نہیں ہے آن ہے...

عمر بالکل آن ہے سر۔ اور ہم بے حد انجائے کر رہے ہیں۔ واہ کیا پروگرام ہے۔

(ا) کیڈٹ کس قسم کا پروگرام چل رہا ہے ٹیلی ویژن پر..
حسن سَر... (بڑے غور سے دیکھ رہا ہے) میرا خیال ہے کوئی مزاحیہ پروگرام
ہے..
(۲) کیڈٹ اگر پروگرام مزاحیہ ہے تو تم ہنس کیوں نہیں رہے..
Laugh damn it...
(تینوں فوری طور پر ہنسنے لگتے ہیں اور بہت ہنستے ہیں)
(ا) کیڈٹ خیر اتنا بھی مزاحیہ نہیں ہے..
(۲) کیڈٹ اور اب یہ آلو کھاؤ.. یہ ڈنر ہے (جیب میں سے ایک کچا آلو نکال کر محسن
کو دیتا ہے محسن آلو کو غور سے دیکھتا ہے کہ اس کا کیا کیا جائے)
محسن سر اِسے اُبلے ہوئے آلو کے طور پر کھاؤں یا فرنچ فرائز کے طور پر..
(ا) کیڈٹ اِسے ایک آلو کے طور پر کھاؤ (محسن بڑے مزے سے یہ آلو کھاتا ہے
اور عمُر اور حسن کو بھی شامل کر لیتا ہے کہ Take a bite Yar... آلو
ختم ہوتا ہے)
(۲) کیڈٹ ڈنر کے بعد سگریٹ بہت ضروری ہے.. کیا آپ سگریٹ پینا پسند فرمائیں
گے جنٹل مین.. (تینوں کو ایک ایک سگریٹ دیتا ہے اور اُسے جلاتا نہیں)
اب ذرا کش لگا کر دھوئیں کے مرغولے بنائیں۔ شاباش.. اور ڈیم اِٹ
مرغولے کا مطلب ہے گول گول... تم مستطیلیں بنا رہے ہو.. (تینوں
خوب زور سے کش لگا کر مرغولے بنانے کی کوشش میں لیکن اس فرق
کے ساتھ کہ یہ تینوں اسے انجائے کر رہے ہیں) اور سگریٹ پینے کے
ساتھ ساتھ اگر پش اپس ہو جائیں تو لطف دوبالا ہو جاتا ہے.. (وہ تینوں
کش لگانے کے ساتھ ساتھ پش اپس کرنے لگتے ہیں) تمہیں پتہ ہے کہ
دوبالا کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
حسن یس سر.. ہمارا دوست کیڈٹ اقبال خان کو ہم بالا کہتے ہیں تو اگر ہم دوبار
بالا بالا کہہ کر پکاریں تو وہ دوبالا ہو جاتا ہے..
(ا) کیڈٹ بالکل اعجاز... Let there be music... مابدولت جو مغل اعظم وغیرہ ہیں
اب ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ گاؤ انارکلی..
عمُر ذرا پن پوائنٹ کر دیں کہ انارکلی بے چاری کیا گائے؟

(۲) کیڈٹ کیا گائے.. ساہنوں نہر والے پل تے بلا کے... یہ گائے..
عمُر لیکن سَر انارکلی نہر والے پل پر کیسے جا سکتی ہے..
(ا) کیڈٹ انارکلی کہیں بھی جا سکتی ہے.. گاؤ...
(تینوں پش اپس ختم کر کے قطار میں کھڑے ہو کر.. ساہنوں نہر والے پل تے بلا
کے... گانے لگتے ہیں اور سخت بے سُری اور بے ہنگم آوازوں میں)
(۲) کیڈٹ اگر انارکلی اتنے بے سُرے اور بے ہنگم انداز میں گائے گی تو ماہی کبھی
بھی نہر والے پل کے قریب نہیں پھٹکے گا..
حسن تو سر پھر کیا کریں..
(ا) کیڈٹ یہ تو تم سٹوپڈ.. گا رہے تھے نورجہاں کے انداز میں.. اب اِس گیت کو
طاہرہ سید کے انداز میں گاؤ.. یُو نو.. ہاتھ کی ڈوئی بنا کر.. (بتاتا ہے) یُوں
(وہ تینوں اب طاہرہ سید کے انداز میں یہ گیت الاپنے لگتے ہیں) سٹاپ (وہ
رُک جاتے ہیں) اور اب اگر مہدی حسن اِسے گائے تو کیسے گاتے ہیں؟
(وہ تینوں مہدی حسن کے سٹائل میں شروع ہو جاتے ہیں.. آس پاس
کے لوگ بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں اور یہ ایک خوبصورت شام ہے)
سٹاپ... رُک جاؤ ہاٹ راڈ... اب نصرت فتح علی خاں کسی نہ کسی طرح
نہر کے کنارے پہنچ جاتے ہیں تو وہ کیا کہتے ہیں (تینوں فوری طور پر قوالی
کے انداز میں یہی گانا الاپنے لگتے ہیں۔ وہ خود بھی لطف اندوز ہو رہے
ہیں اور اردگرد جو لوگ جمع ہو چکے ہیں وہ بھی اِس گولڈن نائٹ کی
سپرٹ میں شامل ہو رہے ہیں... یہ پیروڈی بہت زبردست ہو سکتی ہے..
جب تینوں مکمل طور پر پسینہ آلود اور تھک چکے ہیں تو وہ خاموش ہو
جاتے ہیں)
حسن (گھڑی دیکھ کر) سر میرا خیال ہے کہ اگلے پانچ منٹ میں گولڈن نائٹ کا
اختتام ہو جائے گا.. اور... ایک نیا دن شروع ہو جائے گا.. ہمارے خوابوں
کا دِن.... اب کوئی کسر باقی تو نہیں رہ گئی..
(ا) کیڈٹ کیوں افضال؟
(۲) کیڈٹ ہاں.. ایک کسر باقی رہ گئی ہے.. یہ جو سَر ہیں ان کے خیال میں ہم نہاتے
نہیں تھے.. تو کیا یہ آج صبح نہائے ہیں..؟

Cut

(عمرؔ، حسن اور محسن- سوٹوں میں شاورز کے نیچے کھڑے نہا رہے ہیں)

Cut

(رات کا پچھلا پہر- عمرؔ، حسن اور محسن سوئے ہوئے ہیں- نیند میں پہلو بدل رہے ہیں.. ہر ایک کے الگ الگ خواب اور خدشے ڈزالو ہو رہے ہیں- حسن کا چہرہ- ڈزالو اور اُس کی خوابناک اور آوٹ آف فوکس حویلی جس میں وہ اکیلا گھوم رہا ہے- ڈزالو ختم ہوتا ہے تو وہ کروٹ بدلتا ہے- محسن کے چہرے پر اُس کی ماں کا چہرہ ڈزالو ہوتا ہے- ماں کی مسکراہٹ- اُسے کیڈٹ کی وردی میں پیار دے رہی ہے اور پھر اُس کے باپ کی تصویر جس پر بار بار Missing in Action کی مہر لگتی جاتی ہے- ڈزالو ختم ہوتا ہے اور ہم عمرؔ کے چہرے پر جاتے ہیں- ڈزالو ہوتا ہے اور وہ ایک چھوٹا بچہ ہے اور کاغذ سے جہاز بناتا ہے- اُسے فضا میں پھینکتا ہے- کاغذ کا جہاز سلوموشن میں پرواز کر رہا ہے- عمرؔ ایک بچے کی معصومیت اور خوشی میں اُسے دیکھتا جا رہا ہے- جہاز نیچے آتا ہے اور اُس کے باپ کے قدموں میں گرتا ہے جو اُسے اٹھاتا ہے- اُس کے چہرے پر ناخوشی ہے- وہ جہاز کو کھول دیتا ہے اور کاغذ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے- عمرؔ کے چہرے پر رنج کہ اس کے باپ نے ایسا کیوں کیا ہے- ڈزالو ختم ہوتا ہے تو وہ کروٹ بدل کر آنکھیں کھول دیتا ہے- اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہے- کٹ کرتے ہیں تو حسن بھی کروٹیں بدل رہا ہے- وقت دیکھتا ہے اور پھر سونے کی کوشش کرتا ہے اور اس میں ناکام ہوتا ہے- اُٹھ کر کمرے سے باہر آ جاتا ہے- میس کے لان میں ایک بنچ پر عمرؔ بیٹھا ہے- حسن اُس کے قریب جاتا ہے)

حسن   (مسکرا کر) کیا حال ہے؟

عمرؔ   (چونکتا ہے) سب کچھ نارمل نارمل ہے..

حسن   اگر سب کچھ نارمل نارمل ہوتا تو تم رات گئے یہاں نہ بیٹھے ہوتے..

عمرؔ   نیند نہیں آ رہی تھی...

حسن   ہوں.. بہت سے خدشے، بہت سے خواب ہمیں سونے نہیں دیتے.. کل میں باقاعدہ جیٹ پائلٹ بن جاؤں گا لیکن مجھ پر کون فخر کرے گا..

عمرؔ   تم پر.. ایئر فورس.. پاکستان... ہم سب.. تم پر فخر کریں گے حسن.. میرا

معاملہ بھی تقریباً تم جیسا ہے- میرے ابو نے بھی کبھی Reconcile نہیں کیا... اُن کے خیال میں مجھے کاروبار سنبھالنا چاہئے تھا... لیکن وہ نہیں سمجھ سکتے.. ایئر فورس کے لئے میرا passion نہیں سمجھ سکتے..

حسن   مجھے یقین ہے کہ تم زبردست جنگجو پائلٹ ثابت ہو گے عمرؔ.. بلکہ جنگ جو اور جبر جنگ.. مجھے یقین ہے (دونوں دیکھتے ہیں کہ محسن بھی آ رہا ہے- وہ پہلے ان دونوں کو نہیں دیکھتا اور ایک ریلنگ یا ستون کے سہارے کھڑا ہو کر اندھیرے میں دیکھنے لگتا ہے..) محسن میاں..

محسن   (چونک کر دیکھتا ہے) اوہ... یہ چنڈال چوکڑی یہاں جمع ہے..

حسن   پہلے صرف چوکڑی تھی چنڈال تو اب آیا ہے.. آ جاؤ... تاکہ مثلث مکمل ہو جائے..

محسن   کیا ہو رہا ہے؟

حسن   زندگی کے بارے میں نہایت فلسفیانہ گفتگو ہو رہی تھی..

محسن   (ادھر اُدھر دیکھ کر) کون کر رہا تھا؟

عمرؔ   ہم اور کون.. بھئی ہم بڑے زبردست انٹلیکچوئل ہوا کرتے ہیں محسن میاں.. (سنجیدگی سے) کچھ خواب.. کچھ خدشات زیر بحث تھے.. تم بھی شامل ہو سکتے ہو-

محسن   میرے کوئی خدشات نہیں.. صرف خواب ہیں... میں نے کچھ حساب کتاب برابر کرنا ہے... I have a score to settle

عمرؔ   کس کے ساتھ؟

محسن   اُن کے ساتھ... جن کی وجہ سے میرے والد کو Missing in Action ڈیکلئر کیا گیا.. ہاں.. I have to get even... کچھ حساب کتاب برابر کرنا ہے-

Cut

(تینوں گہری نیند میں ہیں- اور اُن کے چہروں پر ایک ہلکی سی اطمینان بخش مسکراہٹ ہے- اُن پر اُڑتے ہوئے جہاز سپر ہوتے ہیں اور پہلے اُن کی آواز مدھم ہوتی ہے پھر بڑھتی جاتی ہے پھر فضا میں صرف جہاز ہیں اور یہ پاسنگ آوٹ کا دن ہے)

Cut

(پاسنگ آؤٹ- تفصیل- مختلف کردار جو ڈرامے کی آئندہ قسطوں میں آئیں گے ان کے کلوز.. C.O، فلائٹ کمانڈر، سائیکالوجسٹ عائشہ، عمر، حسن، محسن، مبشر، تنویر، فیصل (ہیروئن کا بھائی) اور جو لوگ اِن کے رشتے دار ہیں- محسن کی والدہ- عمر کے ماں باپ وغیرہ-)

Cut

(بیسٹ پائلٹ ٹرافی کی تقریب- پہلے اعلان ہو چکا ہے- اس پر سب پائلٹوں کے متوقع چہرے کہ دیکھیں یہ کس کو ملتی ہے- محسن کا نام پکارا جاتا ہے- عمر اور حسن پُرجوش تالیاں بجاتے ہیں- محسن کی والدہ کا آبدیدہ چہرہ.. اُسے اپنا خاوند یاد آ رہا ہے- تقریب کے بعد کی چہل پہل اور چائے وغیرہ.. پھر ایک ڈزالو جو ہمیں شام کے قریب لے جاتا ہے- بہت رونق ہے- نئے آفیسرز کے چہرے تمتما رہے ہیں- اُن کے خاندان کے افراد جو انہیں گھیرے میں لئے ہوئے ہیں. خوشی کا ماحول- کیمرہ محسن اور اس کی ماں کی طرف جاتا ہے-)

محسن: (وہ ماں کے سامنے تقریباً شن ہو کر کھڑا ہے اور ماں کی فرمائش پر کھڑا ہے اور ذرا تھک چکا ہے) ماں مجھے اُلجھن ہو رہی ہے آپ میری طرف مسلسل دیکھے چلی جا رہی ہیں، دیکھے چلی جا رہی ہیں-

ماں: میں نے آج کے دیکھنے کے لئے بہت برس انتظار کیا ہے محسن... مجھے دیکھنے دے..

محسن: آپ ضرور دیکھیں لیکن دیکھیں دوسرے لوگ بھی ہمیں دیکھ رہے ہیں...

ماں: تم اس وردی میں کتنے سمارٹ اور.. کتنے خوبصورت لگ رہے ہو.. تمہارے ابو پر بھی یہ وردی بہت چچتی تھی.. کاش وہ تمہیں دیکھ سکتے-

محسن: (ماں کے قریب آ جاتا ہے) ماں میں نے بہت پوچھا. بہت انکوائریز کیں لیکن کچھ پتہ نہیں چلتا کہ ابو اُس مشن پر گئے تو واپس کیوں نہیں آئے.. ریکارڈ کی جو فائل کھولتا ہوں اُس پر Missing in Action کی مہر لگی ہوتی ہے... میں جاننا چاہتا ہوں کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا...

ماں: میں بھی جاننا چاہتی ہوں.. ہو سکتا ہے وہ زندہ ہوں... ہو سکتا ہے..

محسن: نہیں ماں.. یہ نہیں ہو سکتا.. اُن کے نیوی گیٹر فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان بیل آؤٹ کر گئے اور دشمن نے انہیں گرفتار کر لیا.. واپسی پر... ایئرفورس سے میڈیکل بورڈ آؤٹ ہو گئے.. پھر کچھ پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں گئے.. صرف وہ جانتے ہیں کہ ابو کے ساتھ کیا ہوا.. صرف وہ بتا سکتے ہیں..

ماں: ہو سکتا ہے وہ..

محسن: نہیں ماں.. خواب وہ دیکھو جس کے پورا ہونے کا امکان ہو..

ماں: (مسکراتی ہے) خواب تو کہتے ہی اُسی کو ہیں جس کے پورا ہونے کا امکان نہ ہو... ذرا پھر سے میرے سامنے کھڑے ہو کر دکھاؤ..

محسن: نہیں ماں...

ماں: پلیز محسن (وہ ذرا جھجکتا ہوا پھر سے شن ہو کر ماں کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے)

کیمرہ عمر اور اُس کے خاندان کی طرف جاتا ہے
کٹ بھی کیا جا سکتا ہے- لیکن اس سے پہلے حسن کو بالکل اکیلا دکھایا جاتا ہے اور وہ ایک خاص اداسی سے سب کی جانب دیکھ رہا ہے-

آصف خان: (عمر کے والد) I am proud of you son, very proud...

عمر: (مسکرا کر) Really...

آصف: Really کا کیا مطلب... You look fine in this uniform

عمر: آپ مجھے اس وردی میں دیکھنا تو نہیں چاہتے تھے ڈیڈی..

آصف: Well... تمہاری ضد تھی... ورنہ تمہیں پہلی کتنی تنخواہ ملے گی؟ میری سیکرٹری کی تنخواہ...

عمر: ایئر فورس کاروبار نہیں ہے ڈیڈی... Dedication ہے... (ہنستا ہے) ایئرفورس میں ایک دن آپ کے بگ بزنس میں ایک سو سالہ زندگی سے بہتر ہے...

مسز آصف: آپ کا پورا بزنس اتنے کا نہیں جتنی مالیت کا میرا بیٹا جہاز اڑائے گا... عمر ڈارلنگ... You look so cute in this uniform مجھے تم پر بڑا فخر ہے-

عمر — تھینک یُو ممی... اور بشریٰ (عمر کی چھوٹی بہن۔ عمر تقریباً آٹھ نو برس) آپ کو بھائی جان اچھے لگتے ہیں اس یونیفارم میں...

عمر — تو اور کیا... ہم پائلٹ بنے ہی اس لیے ہیں کہ چھوٹی باجی کو جہاز میں سیریں کروائیں...

بشریٰ — اور بھائی جان آپ نے تو کہا تھا کہ پاسنگ آؤٹ پر آئس کریم بھی ہو گی...

عمر — اوہ آئس کریم..بالکل کھلائی جائے گی.. ویٹر.. میں خود جاتا ہوں..
One Ice Cream Coming Up

(وہ آئس کریم کی تلاش میں نکل جاتا ہے۔ کیمرہ حسن پر.. ٹہل رہا ہے۔ کوئی مشروب پی رہا ہے.. کسی واقف کار سے گپ لگا رہا ہے۔ کسی دوست سے ہیلو کہتا ہے اور وہ اپنی فیملی کے ساتھ ہے۔ پھر وہ ایک کونے میں بیٹھ کر ایک اداس مسکراہٹ کے ساتھ لوگوں کو دیکھتا ہے۔ پھر اُٹھتا ہے اور شائد ڈرنکس کی ٹیبل کی طرف جا رہا ہے۔ مخالف سمت میں سے ایک لاپرواہ سی لڑکی ڈرنکس کی دو بوتلیں اُٹھائے کہیں اور دیکھتی چلی آ رہی ہے۔ حسن اُس کی جانب نہیں دیکھ رہا.. بے دھیانی میں ٹکراتے ہیں۔ مشروب کی ایک بوتل گر کر ٹوٹ جاتی ہے اور مشروب حسن کے کپڑوں پر گرتا ہے)

زریاب — اوہ ... I am Sorry, I am Terribly Sorry ...
(رومال تلاش کرتی ہے تاکہ اُسے لباس صاف کرنے کے لئے دے) وہ میرے پاس تو رومال بھی نہیں.. آپ کے پاس ہے؟ (حسن پریشانی اور حیرت میں سر ہلاتا ہے) تو پھر آپ پلیز میری طرف سے... خود ہی صاف کر لیجئے گا.. مجھے بہت افسوس ہے..

حسن — لیکن یہ بوتل آپ کے ہاتھوں سے گری کیسے...

زریاب — (دوسری بوتل گراتی ہے جس کی آواز آتی ہے) ایسے... (اور چلی جاتی ہے۔ راستے میں کسی کرسی سے ٹکرانے لگتی ہے پھر ہجوم میں گم ہو جاتی ہے۔ حسن دیکھتا رہ جاتا ہے.. تھوڑی دیر تک اُس کے خیال میں گم.. عمر آتا ہے اور اُس کے ہاتھ میں آئس کریم ہے)

عمر — تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

حسن — تمہیں پتہ ہے یہ بوتل (دوسری بوتل کی کرچیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے) کیسے گری تھی... (عمر ہونقوں کی طرح دیکھتا ہے) جیسے یہ بوتل گری تھی..

عمر — بالکل... اس میں کیا شک ہے.. لیکن تم میرے ساتھ آؤ.. سب لوگ تمہارا پوچھ رہے ہیں.. (اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے خاندان کے پاس لے جاتا ہے۔ آئس کریم بشریٰ کو دیتا ہے اور حسن سب کو ملتا ہے، وہ اُن سے پہلے بھی مل چکا ہے)

مسز آصف — بیٹا تمہیں بھی بہت بہت مبارک ہو.. عمر تو بس تمہاری باتیں ہی کرتا رہتا ہے..

آصف — You also look splendid Congratulation,..

حسن — تھینک یُو سر (وہ دھیان نہیں دے رہا اور زریاب کی تلاش میں اِدھر اُدھر دیکھ رہا ہے)

عمر — کس کو تلاش کر رہے ہو یار..

حسن — اُس کو... وہ .. میرا مطلب ہے محسن کدھر ہے..

عمر — محسن... وہ پچھلے ایک گھنٹے سے اپنی ماں جی کے سامنے کھڑا اُن پر اپنی وردی کا رعب ڈال رہا ہے... شو مار رہا ہے.. محسن (آواز دیتا ہے پھر یہ سوچ کر کہ اُس کی والدہ بھی ہیں اُن کے پاس جا کر انہیں ساتھ لے آتا ہے) ابو Meet the best pilot Trophy winner
Hot Rod Mohsin..

محسن — شرمندہ نہیں کرو یار (خواتین بھی ملتی ہیں..) سر آپ کیسے ہیں؟

آصف — (سر ہلاتا ہے)... Congratulation,... اور یہ ہاٹ راڈ کیا ہوتا ہے..

عمر — ائیر فورس سلینگ ہے سر.. چیمپئن پائلٹ کے لئے..

ماں — حسن بیٹے آپ بہت خاموش ہیں.. کیا بات ہے؟

محسن — یہ ذرا آرٹسٹ قسم کے لوگ ہیں۔ خیالوں کی دنیا میں گم رہتے ہیں..

ماں — (اُسے معلوم ہے کہ وہ بالکل اکیلا ہے اور پاسنگ آؤٹ پر اُس کا کوئی رشتے دار نہیں آیا) ویسے میں محسن کے لئے نہیں خاص طور پر حسن کے لئے پاسنگ آؤٹ پر آئی ہوں... مجھے یہ محسن سے بھی زیادہ عزیز

ہے..

حسن تھینک یُو ماں جی... (ذرا سنجیدہ ہو گیا ہے) آپ میری طرف دیکھتی ہیں تو میرے دل پر جو اکلاپے کا بوجھ ہے وہ کم ہو جاتا ہے.. تھینک یُو ماں جی..

محسن حسن تم نے بہت عرصے سے اپنا Pet فقرہ نہیں بولا...

حسن کونسا...

محسن سائل یار...

حسن (مسکراتا ہے) بالکل.. سائل یار.. (سب مسکراتے ہیں اور حسن نظریں چرا کر ادھر دیکھتا ہے جہاں اُس نے زریاب کو آخری بار دیکھا تھا.. اُس کے میز سے تقریباً ٹکرانے کا آخری منظر سپر ہوتا ہے)

Cut

(عُمر- محسن اور حسن کو باری باری دکھاتے ہیں کہ وہ فلائنگ کے لئے ڈریس اپ کر رہے ہیں- ڈریس اپ کی پوری تفصیل جس کے آخر میں وہ اپنی اپنی ہیلمٹس اُٹھاتے ہیں- باہر نکلتے ہیں-)

Cut

(تینوں اپنے طیاروں کی طرف بڑھ رہے ہیں- ایئرمین کی روٹین- فلائنگ کا پورا process اور پھر جہاز آسمان پر- مختلف ڈزالو جن سے ظاہر ہو کہ وقت گزر رہا ہے- جہاز لینڈ کر رہے ہیں- تینوں واپس آ رہے ہیں- اب وہ فلائنگ آفیسر سے فلائٹ لیفٹیننٹ بن چکے ہیں)

حسن ابھی کل کی بات ہے جب ہم فلائنگ آفیسرز کے طور پر اپنے جہازوں کی جانب بڑھ رہے تھے.. اور آج.. وقت کتنی تیزی سے گزرتا ہے..

عُمر Yes فلائٹ لوٹ حسن... یہ دو برس تو یونہی گزر گئے.. کیوں ہاٹ راڈ؟

محسن ہاں.. جیسے ہم نے آسمانوں پر گھر بنایا تھا- اب نیچے آتے ہیں تو.. ویسے.. یہ دو برس یونہی تو نہیں گذرے ابتدا کی وہ جھجک وہ Tension... ختم ہو چکی ہے.. اب تو Man & Machine ایک ہو چکے ہیں.. ہم ان دو برسوں میں True Professionals بن چکے ہیں..

عُمر ہاں ہم نے دن رات ایک کیا ہے اِس Competence کے لئے.. اب تو

میں اپنے جہاز کے لئے اداس ہو جاتا ہوں.. جیسے ایک دوست ہو.. ایک محبوب ہو..

محسن ہم صرف اپنے جہازوں کے لئے اداس ہوتے ہیں لیکن حسن تو کسی اور کے لئے بھی اداس ہوتا ہے..

حسن جانے دو یار..

عُمر اچھا تو تم نے پوچھا کہ بوتل کیسے گری تھی اور اُس نے دوسری بوتل گرا کر کہا ایسے... ماڈرن زمانے ہیں- پہلے زمانوں میں نورجہاں دوسرا کبوتر چھوڑ کر کہا کرتی تھی کہ.. ایسے.. پھر کبھی دکھائی نہیں دی؟ (حسن سر ہلاتا ہے- یکدم عُمر فلائٹ کمانڈر کو سپاٹ کرتا ہے) فائیو او کلاک سے فلائٹ کمانڈر... سپاٹڈ... (تینوں ذرا شن ہو جاتے ہیں- فلائٹ کمانڈر آتا ہے)

فلائٹ کمانڈر ہا... Triangle of luits... یہ تم لوگ مال روڈ پر سیر کر رہے ہو ڈیم اِٹ... (تینوں شن ہیں) فلائٹ لُوٹ حسن... You are a nincompoot... تمہیں پتہ ہے کیوں؟ ... فلائنگ سُوٹ کے نیچے یہ کس قسم کی بازاری شرٹ پہنی ہوئی ہے.. Change it ... اینڈ فلائٹ لُوٹ عُمر... تم جیٹ پائلٹ ہو یا فلمی ہیرو ... Get Yourself a hair Cut... (اُنہیں قریب ہو کر دیکھتا ہے) Idiots you can go now...

(تینوں زیرِلب بڑبڑاتے ہوئے چلنے لگتے ہیں)

محسن آج سویرے سویرے کس کی شکل دیکھی تھی یار... یہ بندہ بڑا فندیلما ہے...

عُمر ویسے طبیعت کا بُرا نہیں..

حسن (ہنستا ہے) صرف شکل کا برا ہے.. اس کا کمال یہ ہے کہ ایک بے حد سنہری اور چمکیلے دن میں اِسے دیکھ لو تو ہر طرف تاریکی چھا جاتی ہے اور خزاں آلود ہوائیں چلنے لگتی ہیں.. (سب ہنستے ہیں)

Cut

(محسن کا گھر- اس کی ماں محسن کے والد کی تصویر کو دیکھ رہی ہے- اور اُس کے چہرے پر اداسی ہے.. برابر میں محسن کی تصویر پائلٹ کی یونیفارم ہیں.. تب

وہ محسن کی تصویر دیکھتی ہے اور مسکرانے لگتی ہے۔ سمیرا آتی ہے۔ اُس کے ہاتھوں میں دسترخوان سے ڈھانپی ایک پلیٹ ہے۔ وہ ماں کے پیچھے کھڑی ہو جاتی ہے اور محسن کی تصویر کو دیکھتی ہے۔ ماں کو اس کی موجودگی کا احساس ہوا ہے)

ماں سمیرا... (ہنستی ہے) تم تو بلیوں کی طرح دبے پاؤں آ کر چپکے سے کھڑی ہو جاتی ہو.. کتنی دیر سے کھڑی ہو؟

سمیرا جتنی دیر میں آپ اداسی سے مسکراہٹ تک آئیں، اتنی دیر سے.. اور آپ نے مجھ میں اور کسی بلی میں اتنی مشابہتیں تلاش کرلی ہیں کہ بعض اوقات مجھے شک ہونے لگتا ہے کہ میں سچ مچ ایک عدد بلی ہوں.. یہ پلیٹ سنبھال لیجئے جلدی سے اور میں چلتی ہوں..

ماں اس پلیٹ میں کیا ہے..

سمیرا وہ امی نے ماش کی دال پکائی تھی آپ کو پسند ہے اس لئے میں نے سوچا..

ماں تم میرے بارے میں بہت سوچتی ہو.. بہت خیال رکھتی ہو میرا.. سمیرا میں ...

سمیرا میں چلتی ہوں..

ماں (رعب سے) بیٹھ جاؤ..

سمیرا اب مجھ سے باتیں کرو۔

سمیرا نہیں میں چلتی ہوں.. آپ کا پائلٹ بیٹا ویک اینڈ پر آنے کو ہو گا آپ اُس سے باتیں کیجئے گا..

ماں نہیں وہ اس بار نہیں آ رہا.. وہ تینوں .. محسن۔ حسن اور عمرؔ... اللہ اُنہیں خوش رکھے ویک اینڈ کے لئے عمرؔ کے والدین کے ہاں اسلام آباد جا رہے ہیں.. اس نے فون کر دیا تھا... اگلے ہفتے آئے گا انشاء اللہ... (پھر اپنے خاوند کی تصویر کو دیکھتی ہے)

سمیرا ماں جی.. آپ کا بیٹا اتنا زبردست پائلٹ بن چکا ہے... بیسٹ پائلٹ کی ٹرافی حاصل کر چکا ہے اب تو آپ کی اداسی کچھ کم ہو جانی چاہیے۔

ماں اُن کی کمی تو پوری نہیں ہو سکتی سمیرا... اور وہ جو خلش ہے دل میں...

کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا... کیسے ہوا...

سمیرا محسن نے بھی تو بہت کوشش کی ہے۔

ماں ہاں... ایئرفورس کے سب ریکارڈز چھان مارے لیکن ہر جگہ وہی Missing in Action یہی خلش اُس کے دل میں بھی ہے۔ وہ جاننا چاہتا ہے کہ اُس کے باپ نے کیسے... جان دی... وہ... کہتا ہے کہ ایک دن میں نے حساب چکانا ہے... مجھے خدشہ رہتا ہے... کہیں وہ بھی ... مجھے بہت ڈر لگتا ہے سمیرا....

سمیرا ماں جی آپ اُس کی صحت اور تندرستی کی دُعائیں کیجئے... ایسی باتیں نہ کیا کیجئے... اور یہ ماش کی دال ٹھنڈی ہو جائے گی تو بالکل بے سواد ہو جائے گی...

ماں (مسکراتی ہے) لیکن تم بھی میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو گی..

سمیرا اور وہ کھانا جو میں درمیان میں چھوڑ کر آئی ہوں... اور سب لوگ میرا انتظار کر رہے ہیں اُس کے بارے میں کیا خیال ہے..

ماں کھانا درمیان میں چھوڑ کر آئی ہو صرف... چلو جاؤ دفع ہو جاؤ..

سمیرا ہو گئی (تیزی سے نکل جاتی ہے۔ ماں پھر محسن کی تصویر کو دیکھتی ہے)

Cut

(عمرؔ کا شاندار گھر۔ جیپ میں تینوں آتے ہیں۔ عمرؔ کے ایک دو ملازم آگے آتے ہیں۔ عمرؔ چھلانگ مار کر باہر آتا ہے۔ دروازہ کھول کر اندر جاتا ہے۔ حسن اور محسن حیرت سے اِس عالی شان مکان کو دیکھتے ہیں۔ عمرؔ پھر واپس آتا ہے)

عمرؔ یہ تم کیا پراپرٹی ڈیلرز کی طرح میرے گھر کو دیکھ رہے ہو.. مُنہ کھولے باہر کھڑے ہو اندر کیوں نہیں آتے.. شریف.. صاحب لوگوں کا سامان اندر لے آؤ..

(وہ دونوں ایک شاندار ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہیں اور متاثر ہو رہے ہیں..)

محسن اس گھر کی آسائشیں چھوڑ کر ایئرفورس کی پُر مشقت زندگی بسر کرنا بڑے دل گردے کا کام ہے..

عُمر — نہیں یار.. ایک بار جب بندہ تھروٹل کو (اشارے سے بتاتا ہے) یوں کھینچتا ہے ناں اور تمہاری مشین جیسے تمہیں چھوڑ کر آگے نکلتی ہے تو اس قسم کے ہزاروں گھر اور آسائشیں پیچھے رہ جاتی ہیں... ممی.
ممی ڈیر... (بیگم آصف آتی ہیں). مہمان آئے ہیں اور یہاں ان کے استقبال کے لئے کوئی موجود ہی نہیں...

بیگم آصف — نہیں نہیں کیوں موجود نہیں.. ویلکم بھئی... ہم لوگ تو انتظار کر رہے تھے.. بیٹھو ناں کھڑے کیوں ہو.. شریف.. کچھ لاؤ بھئی (عُمر کی والدہ ابھی تک ذرا ماڈرن نخرے سے لفظ چبا چبا کر بولتی ہیں- ایسی خواتین جنہیں یاد نہیں رہتا کہ اُن کی عُمر ڈھل چکی ہے)

عُمر — ڈیڈی کہاں ہیں؟

بیگم آصف — تھے تو دفتر میں لیکن بھاگے بھاگے آئے کہ میرے بیٹے کے دوست آ رہے ہیں.. (مسکرا کر) بھاگنے سے ذرا تھک گئے ہیں تو شاور لے رہے ہیں- ابھی آتے ہیں.. آصف آصف.. اوہ وہ تو شاور لے رہے ہیں... محسن بیٹا امی کا کیا حال ہے.. ٹھیک ہے.. اُنہی بھی ساتھ لے آتے.. لیکن وہ مصروف ہوں گی..

محسن — جی..

آصف — اور حسن... آپ... آپ تو آزاد رُوح ہو... ہے ناں-

حسن — جی...

(آصف خان آتے ہیں سب سے ملتے ہیں)

آصف — تمہارے آنے سے رونق آ گئی ہے....
Thank you for Coming boys کیا حال ہے عُمر.

عُمر — سب کچھ نارمل نارمل ہے سر.

آصف — یعنی نارمل ہے..

عُمر — جی نارمل نارمل ہے-

حسن — Actually Sir... ایئر فورس میں یہی رواج ہے... اگر پوچھا جائے کہ موسم کیسا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ گرمی گرمی ہے... یا بارش بارش ہے...

آصف — (ہنس کر) یہ تو بہت دلچسپ دلچسپ ہے...

محسن — بالکل بالکل سر...

آصف — تو شام شام کا کیا پروگرام ہے..

عُمر — ذرا آؤٹنگ آؤٹنگ کا خیال ہے.. اور کہیں پیزا پیزا کھانے کا ارادہ ہے..

بیگم آصف — آؤٹنگ ضرور کرو لیکن ڈنر یہیں پر ہو گا.

عُمر — راجر- راجر (سب ہنستے ہیں)

ڈزالو

(ڈائننگ ٹیبل- ذرا گرینڈ قسم کی- کھانے کا اہتمام ہو رہا ہے)

محسن — یہ شاہی ٹکڑے ذرا اِدھر سرکانا حسن.. میں ایک اور helping لوں گا.. زبردست.. بلکہ گرگیٹڈلیس..

بیگم آصف — یہ میں نے بنائے ہیں..

آصف — ہاں بالکل اس نے بنائے ہیں.. میں نے خود دیکھا ہے کہ جب دونوں باورچی شاہی ٹکڑے بنا رہے تھے تو اِنہوں نے کچن میں جا کر تین چمچے شوگران پر چھڑکی تھی..

بیگم آصف — ہاں تو شاہی ٹکڑوں میں مناسب شوگر ڈالنا ہی تو اصل بات ہے.. آپ تو میری ککری کو کبھی appreciate نہیں کرتے-

آصف — میں تمہیں جو appreciate کرتا ہوں...

بیگم — (شرما کر) چھوڑیں جی.. تم بھی شاہی ٹکڑے لو ناں حسن..

حسن — تھینک یو جی.. پائلٹس کے لئے شوگر لیول ہائی رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے... (شاہی ٹکڑے لیتا ہے)

آصف — عُمر... ائیر فورس کافی نہیں ہو گئی؟

عُمر — جی..

آصف — میرا مطلب ہے.. فلائنگ افسر سے فلائٹ لیفٹیننٹ ہو گئے ہو تو چاؤ پورا نہیں ہو گیا..

عُمر — چاؤ تو پورا ہو گیا لیکن ابھی Mission پورا نہیں ہوا... اس ملک کی سرحدوں پر ایک ایسی فضائی دیوار بنانا جو کسی بھی Intruder کو پاش پاش کر دے- یوں بھی ڈیڈی ڈیر ایک جیٹ پائلٹ ہونا ایک کروڑ پتی ہونے سے زیادہ اہم ہے کیونکہ ... ہم کم ہیں اور آپ زیادہ-

بیگم: سلی بوائے... آئی ایم پراوڈ آف یُو..

آصف: پراوڈ تو میں بھی ہوں لیکن... اور عمر میں بالکل بھول گیا تھا.. میرے دوست نہیں ملک پیرداد خان... تمہیں شائد یاد ہو بچپن میں تم اُن کے گھر جایا کرتے تھے.. تو کل اُن کا فون آیا تھا- وہ تمہاری بیس سے صرف آدھ گھنٹے کی مسافت پر رہتے ہیں- فارم ہاؤس ہے اُن کا.. اُن سے مل آنا کسی وقت..

بیگم: اور دوستوں کو بھی لے جانا.. بھئی شاہی ٹکڑے اور لو ناں (مسکرا کر) میں نے بنائے ہیں..

آصف: آپ نے ہمیں بھی تو بنایا ہوا ہے..

بیگم: سِلی ... (شرما جاتی ہیں)

Cut

(ایئر فورس کی کوئی روٹین فلائٹ)

Cut

(یہاں C.O کا ایک روایتی لیکچر ہے- جس میں عائشہ بھی موجود ہے-)

Cut

(تینوں لڑکے جیپ میں ملک پیرداد کے فارم ہاؤس کی طرف جا رہے ہیں- جیپ کھڑی ہوتی ہے-)

حسن: یار ہم کیا کریں گے.. پتہ نہیں یہ ملک پیرداد خاں کتنے خوفناک سے شخص ہوں گے... ڈریکیولا وغیرہ کے ہم عصر. تم ہو آؤ..

محسن: ہاں یار تم ہو آؤ..

عمر: یار میں نے بھی تو صرف حاضری لگوانی ہے.. ابو کے اکثر دوست انتہائی بور اور شموزل سے ہوتے ہیں... پلیز.. بس اُن کی خدمت میں سلام عرض کرنا ہے اور پھر دُڑکی لگا دینی ہے.. آ جاؤ..

حسن: Lead the way luit

(عمر آگے آگے چلنے لگتا ہے- حسن اور محسن جیپ کے قریب کھڑے ہیں- عمر ایک کھیت کے قریب سے گزر رہا ہے- کھیت کے اندر کچھ حرکت سی ہوتی ہے جیسے کوئی جانور ہو- عمر ذرا ڈر جاتا ہے- قریب جاتا ہے- کھیت میں سے تاجور

کا سر برآمد ہوتا ہے اور پھر دونوں ہاتھ.. ایک ہاتھ میں کھرپہ ہے اور دوسرے میں دو بڑی بڑی مولیاں..)

تاجور: What do you want?...

عمر: (گھبرا جاتا ہے) Me?... کچھ نہیں... وہ ... سلامالیکم..

تاجور: واعلیکم السلام.. فرمایئے..

عمر: آپ.... آپ کھیتوں میں کام کرتی ہیں- میرا مطلب ہے یہ کھیت آپ کا ہے..

تاجور: جی... اور یہ مولیاں بھی میری ہیں..

عمر: تو آپ.. یہیں رہتی ہیں

تاجور: میں اس کھیت میں تو نہیں رہتی.. وہاں.. اُس گھر میں رہتی ہوں.. آپ کو کس سے ملنا ہے؟

عمر: ملک پیرداد خاں صاحب سے..

تاجور: وہ میرے ابو ہیں..

عمر: اچھا تو آپ اُن کی بیٹی ہیں-

تاجور: اگر وہ میرے ابو ہیں تو ظاہر ہے میں اُن کی بیٹی ہوں.... مولی کھایئے گا.. دیسی قسم ہے-

عمر: جی شور... (مولی چکھتا ہے جو بہت کڑوی ہے- مُنہ بناتا ہے) بہت کڑوی ہے-

تاجور: (پورے یقین سے) ہونی چاہیے کیونکہ اس کا بیج دیسی ہے اور اِسے اُگانے کے لئے زہر آلود کیمیکلز نہیں قدرتی کھادیں استعمال کی گئی ہیں.. مثلاً گوبر.. Human waste وغیرہ (عمر کو اُبکائی آتی ہے) Do you realise کہ پاکستان میں ہم لوگ جو سبزیاں کھا رہے ہیں وہ نرا زہر ہیں.. Absolute poison... اور کسی کو پرواہ ہی نہیں ہے.. Mind you میں نے University of Texas سے ہارٹی کلچر میں سپیشلائز کیا ہے اور میں جانتی ہوں کہ غیر قدرتی کھادوں سے تیار کی جانے والی سبزیاں اور اجناس انسانی صحت کے لئے بے حد مضر ہیں..

Do you Agree,

عُمر Absolutely

تاجور میں اس فارم میں صرف اور صرف قدرتی کھادیں استعمال کرتی ہوں مثلاً...

عُمر I know I know

تاجور اور وہ دو جوکرز کون ہیں جو مُنہ کھولے ہمیں دیکھ رہے ہیں..

عُمر My jokers میرا مطلب ہے My friends..

تاجور Come Along ... میں تمہیں ابو سے ملواتی ہوں.. وہ سیر سے واپس آ چکے ہوں گے.. ایک اور مولی کھایئے گا۔

عُمر No Thank you... (حسن اور محسن کو اشارہ کر کے چلے آؤ)

Cut

(چاروں فارم ہاؤس کی طرف چلتے جا رہے ہیں)

Cut

(گھر کا پورچ۔ ملک پیرداد گھوڑے سے اُتر رہے ہیں۔ یا گھڑسواری کر کے آتے ہیں اور اُس لباس میں ہیں...)

ملک میں بہت دیر سے تمہارا انتظار کر رہا تھا عُمر... مجھے آصف نے اطلاع دے دی تھی.. بہت بہت شکریہ آنے کا.. اور..

عُمر یہ محسن ہیں.. اور یہ حسن.. میرے کولیگز..

ملک بہت مہربانی کہ آپ بھی تشریف لائے... تاجور سے تو تمہاری ملاقات ہو چکی ہے..

عُمر جی سَر...

ملک تمہارا سامان کہاں ہے؟

عُمر جی.. وہ تو.. ہم تو سر صرف آپ کو سلام کرنے آئے تھے اور ابو نے کہا تھا کہ...

ملک شہر والے صرف سلام کرتے ہیں اور ہم... قیام پر یقین رکھتے ہیں.. تمہارے کمرے تیار ہیں.. ذرا فریش ہو جاؤ پھر تمہیں فارم کی سیر کرائیں گے اور پھر تاجور کے نیچرل فارم کی سبزیاں ڈنر پر کھلائیں گے (تینوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں)

Cut

(فارم کی سیر)

Cut

(کھانے کی میز۔ عُمر مکمل طور پر تاجور کی قدرتی چارم کا اسیر ہو چکا ہے۔ ہمہ وقت اُسے دیکھتا ہے اور اُس کی ہر بات پر بلا سوچے سمجھے سر ہلاتا چلا جاتا ہے)

تاجور (حسن سے) حسن صاحب میرا خیال ہے آپ سبزیاں زیادہ شوق سے نہیں کھاتے..

حسن کھائی ہیں جی.. جتنی کھا سکتا تھا کھائی ہیں.. بلکہ تین ٹینڈے بھی کھائے ہیں۔

تاجور اب ذرا ٹینڈوں کو ہی discuss کر لیں.. ذرا ایک اور چکھئے (وہ چکھتا ہے) آپ کو عام ٹینڈوں اور ان ٹینڈوں کے Taste میں کوئی فرق محسوس ہوا.. اب ان کے لئے pure human waste استعمال کی گئی ہے (حسن بھی ابکائی لیتا ہے) لوگ فلش کر دیتے ہیں لیکن یہ بہت قیمتی کھاد ہے.. محسن صاحب... آپ نے بھنڈیوں کو انجائے کیا؟

محسن میں ابھی تک کر رہا ہوں جی..

تاجور اب بھنڈیاں...

ملک (مسکرا رہا ہے) تاجور... ہمارے نوجوان دوست کسی اور موضوع پر بھی گفتگو کرنا پسند کریں گے۔

تاجور (شرما جاتی ہے) I was carried away. Oh Sorry... جی تو عُمر صاحب جس طرح میری Fixation قدرتی کھادیں ہے آپ کی کیا ہے؟

عُمر Flying

تاجور Naturally... I Love Pilots...

عُمر Really...

ڈزالو

ملک عُمر یہاں سے تمہاری Base کا فاصلہ پون گھنٹے کا بھی نہیں ہے... کبھی کبھار آ جایا کرو۔

عُمر میں روز آ جایا کروں گا جی... میرا مطلب ہے کبھی کبھار ضرور آ جایا

کروں گا۔۔

تاجور: اور آپ کے دوست بھی۔۔

عمر: (ذرا بیزاری سے) ہاں اور میرے دوست بھی... کیوں حسن؟

حسن: راجر! (یہ اپنے دوست کی نیت سمجھتے ہوئے شرارت سے کہے گا)۔

Cut

(ایئرفورس کا کوئی روٹین منظر)

Cut

(محسن اور عمر۔ میز پر ایک بہت بڑا گلدان۔ عمر شرمندہ کھڑا ہے)

محسن: تمہاری تو مت ماری گئی ہے۔ ایک لڑکی کو تحفے کے طور پر مرتبان دیتے ہیں۔

عمر: یار یہ مرتبان نہیں گلدان ہے ڈیم اِٹ...

محسن: یقین کرو اس میں دس کلو گل قند تو آ سکتی ہے گُل نہیں آ سکتے.. ذرا بتاؤ پھول کہاں رکھے جائیں گے۔ (کوئی پھول یا شے اُس کے مُنہ میں گراتا ہے)

عمر: یار میں ٹیکسلا سے گذر رہا تھا تو میں نے سوچا وہ تاجور کے لئے...

محسن: کم از کم اُسے یہ مرتبان تحفے میں نہ دینا ورنہ وہ گئی... ایسی گئی کہ گئی ہی گئی...

عمر: تو پھر اس مرتبان میرا مطلب ہے گلدان کا کیا کروں..

محسن: اِسے... اِسے حسن کو تحفے کے طور پر دے دیتے ہیں۔

عمر: کیوں؟

محسن: کیوں کا کیا مطلب... حسن ہمارا جگر ہے ہم جب چاہیں اُسے تحفہ دے دیں چاہے مرتبان ہی کیوں نہ ہو... دوست ہے ہمارا.. آؤ (مرتبان بمشکل اٹھا کر کمرے سے نکلتے ہیں)

Cut

(حسن اپنے کمرے میں ناول "Jonathan Livingstone Seagull" پڑھ رہا ہے۔ لیکن ابھی ناول کا ٹائٹل نہیں دکھایا جائے گا۔ محسن اور عمر دونوں وہ مرتبان اٹھائے اندر آتے ہیں۔ قدرے شرمندہ..)

محسن: ہیلو حسن...

حسن: (مرتبان دیکھ کر حیران ہوا ہے جو اُس کی میز پر رکھ کر وہ مسکرا رہے ہیں) یہ کیا ہے؟

عمر: تحفہ...

حسن: کیوں؟

محسن: بس ایسے ہی.. عمر کہنے لگا کہ بہت دنوں سے ہم نے حسن کو کوئی تحفہ نہیں دیا تو یہ کیا دوستی ہوئی تو یہ... تحفہ..

حسن: تھینک یُو... مگر یہ ہے کیا؟

محسن: مرتبان...

عمر: گُل دان...

حسن: (اُس کی سمجھ میں نہیں آ رہا کہ یہ سب کیا ہے) لیکن میرے لئے ہی کیوں؟

عمر: اس لئے کہ تم... اتنے پیارے اور کیوٹ شخص ہو (قریب جا کر اس کے رخسار پر چُومتا ہے) اور ہم تم سے بے حد محبت کرتے ہیں.. اس لئے.. تحفہ!

حسن: نہیں... کوئی چکر ہے.. سچ سچ بتا دو یہ کس کے لئے خریدا گیا تھا..

عمر: (اداکاری کرتے کرتے تنگ آ چکا ہے اس لئے فوراً کہتا ہے) تاجور کے لئے...

حسن: (ہنستا ہے) تاجور... بھئی تمہارے جمالیاتی ذوق کی داد دینی پڑتی ہے.... یہ بے ہودہ اور اوٹ پٹانگ مرتبان تم نے ایک ایسی لڑکی کے لئے خریدا ہے جسے تم پسند کرتے ہو... واہ..

عمر: یار میں کوئی تمہاری طرح ایک رومینٹک انٹلیکچوئل تھوڑی ہوں... (سنجیدہ ہو جاتا ہے) بس میرا خیال تھا کہ وہ اِسے پسند کرے گی... مجھے وہ اچھی لگتی ہے یار.. تھوڑا سا ڈر بھی لگتا ہے اور اچھی بھی لگتی ہے... کیا کروں یار!

حسن: سمائل یار... (سب مسکراتے ہیں)

عمر: یہ مرتبان اب حسن کی ملکیت ہے۔

حسن: میں بے حد شکر گزار ہوں دوستو... تھینک یُو... (کتاب پھر سے اٹھاتا ہے) اجازت ہے...

عُمر: سوری یار تمہیں ہم نے ڈسٹرب کیا... پڑھاکو پائلٹ کو... کیا پڑھ رہے ہو..

حسن: (سرورق دکھاتا ہے) Jonathan Livingston Seagull کی کہانی...

محسن: (ماتھا کھجاتا ہے) یہ ہے کیا؟

حسن: میرے جیسے ایک سمندری پرندے کی کہانی... جس کا نام جونو تھن لونگ سٹون تھا...

عُمر: آپ کب سے پرندے ہوئے ہیں خیر سے..

حسن: جب سے میں نے ایئرفورس جائن کی ہے.. ہر شخص کے اندر ایک نہ ایک پرندہ ضرور ہوتا ہے عُمر... جو باہر آنا چاہتا ہے، آزاد فضاؤں میں پرواز کرنا چاہتا ہے... ہم ایئرفورس والے خوش نصیب ہوتے ہیں کہ وہ پرندہ اور ہم ایک ہو جاتے ہیں اور اکٹھے اڑانیں کرتے ہیں..

عُمر: گہری بات ہے۔

محسن: گہری نہیں اونچی بات ہے... ہمارے سروں پر سے F.16 کی طرح گذر گئی ہے.... تو کیا یہ سمندری پرندے آپ کے عزیز ہوا کرتے ہیں؟

حسن: ہاں... یہ ایک سمندری پرندے کی کہانی ہے جو ایسی بلندیوں تک جانا چاہتا ہے جہاں آج تک کوئی نہ گیا ہو... اُس کے ساتھی پرندے اور بزرگ اُسے سمجھاتے ہیں کہ ہماری کچھ Limitations ہیں ہم صرف ایک خاص بلندی تک اُڑان کر سکتے ہیں اور زندگی صرف خوراک کا حصول اور مرجانے کا نام ہے... وہ کہتا ہے نہیں میں حدیں قبول نہیں کروں گا.... عُمر پائلٹ بننے کے بعد (کتاب سے پڑھتا ہے)

Now I have a reason to live, to learn, to discover and to be free.

(کتاب بند کر کے خلا میں گھورتا ہے اور ان سطروں کا ترجمہ کرتا ہے)

اب میرے پاس جواز ہے زندگی کا، علم کے حصول کا، دریافت کا اور آزادی کا... میں بھی اس سمندری پرندے کی طرح تمام سرحدوں کو پار

کرنا چاہتا ہوں... میں.. میں I want to go beyond...

Cut

(ایک جہاز سکرین میں سے نکل کر Beyond چلا جاتا ہے)

Cut

(حسن ایک طویل کوریڈور میں اکیلا چلا آ رہا ہے۔ اُس کے چہرے پر ابھی تک وہ Beyond والا Expression ہے اور اس منظر میں موسیقی وہی چلتی آئے گی۔

ایک اور کاریڈور میں سے مبشر اور تنویر چلتے آ رہے ہیں۔

جہاز فلائٹ کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ انجینئرز اور ایئرمین وغیرہ۔

حسن Before Flight Inspection کر رہا ہے.. اور اگر درکار ہے تو یہاں ایئرمین کو کہہ رہا ہے کہ آپ لوگوں کی مہارت کے بغیر ہم کبھی فلائی نہیں کر سکتے... آپ ایئرفورس کی بیک بون ہیں۔

پھر پائلٹ... پیرا شوٹ، فلائنگ گوگلز اور ہیلمٹ وغیرہ لے رہے ہیں۔

O.R.P جو ہر جہاز کی کتاب ہے 781 فارم پر سائن کر رہے ہیں... حسن سائن کر رہا ہے)

مبشر: Hello Hot Rod, Ready for the Firing?

حسن: Roger

تنویر: آج پتہ چلے گا کہ تم کتنے جنگو پائلٹ ہو..

Let us see who scores

حسن: Let us see...

مبشر: ویسے پڑھاکو پائلٹ نشانہ نہیں لگا سکتا...

حسن: نشانہ لگانے کے لئے صرف مہارت ہی نہیں عقل کی بھی ضرورت ہوتی ہے... جو تمہارے پاس نہیں ہے..

مبشر: اوہو... اتنا اعتماد... تو پھر (ہاتھ آگے کرتا ہے) ہو جائے..

حسن: (اُس کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہے) ہو گیا... میں تم سے زیادہ سکور کروں گا (رجسٹر پر سائن کرتا ہے)

Cut

(جہاز ایئربورن ہیں)

Cut

(پائلٹس کی R.T پر گفتگو- نشانے کا تعین)

Cut

(ایک جہاز نیچا ہو کر گراؤنڈ پر فائر کرتا ہے)

Cut

(حسن کا جہاز آتا ہے اور وہ فائرنگ کے لئے حد سے ذرا نیچے آ کر تھوڑا خطرہ مول لے کر فائر کرتا ہے- زمین پر کھڑے سکوڈرن کمانڈر اور فلائٹ کمانڈر کے چہرے کا تاثر- حسن اپنے جہاز کو اُوپر لے جاتا ہے... رجسٹر پر فائرنگ کا نتیجہ درج کیا جا رہا ہے)

Cut

(حسن کا جہاز لینڈ کرتا ہے- مبشر اور تنویر اُسے دیکھ رہے ہیں- وہ اُنہیں متاثر کرنے کے لئے Low Buzz مارتا ہے- اُن کے حیرت زدہ چہرے)

Cut

(سکوڈرن کمانڈر اِس Low Buzz کو سخت ناپسند کرتا ہے اور فلائٹ کمانڈر سے بات کرتا ہے)

سکوڈرن کمانڈر — فلائٹ کمانڈر جمیل... Is it Flt. Luit. Hassan?

فلائٹ کمانڈر — Yes Sir, its Hassan alright...

سکوڈرن کمانڈر — یہ کیا کر رہا ہے.. What is he up to...
اس کی ذرا کھچائی کرو Fix him up
Whats the bloody meaning of it...

Cut

(بریفنگ روم- فلائٹ کمانڈر حسن کو Scold کر رہا ہے)

فلائٹ کمانڈر — Whats the bloody meaning of it Flt. Luit Hassan
You are hell of a Chap...
اگرچہ تم نے سب سے زیادہ سکور کیا ہے... تم پہلے نمبر پر ہو...
You have scored D.H 99 %

لیکن تم نے پہلے فائرنگ کے دوران Risk لیا پھر Low Buzz کیا... (مبشر اور تنویر مسکرا رہے ہیں) جہاز کو بھی خطرے میں ڈالا اور اپنی جان کو بھی.. کیوں! میرا خیال ہے تمہارا Attitude پرابلم ہے... فوری طور پر رپورٹ کرو سائیکلوجسٹ عائشہ کو... Immediately-

Cut

(حسن باہر نکلتا ہے- عائشہ کے کمرے میں جاتا ہے، ڈزالو- فارمز کا ایک پلندہ اٹھائے باہر آتا ہے- Crew Room میں جاتا ہے- وہ پلندہ میز پر پھینکتا ہے اور پھر اپنی کیپ اُتار کر پھینکتے ہوئے کچھ بڑبڑاتا ہے- پین نکال کر ایک مرتبہ پھر فارمز کا پلندہ دیکھ کر ایک سرد آہ بھرتا ہے اور فارم فل کرنے لگتا ہے-)

مبشر — فلائٹ لُوٹ کو آلو مل گیا...

تنویر — ہاں اور وہ بھی کنگ سائز... سائیکلوجیکل ڈوسیئر فل کرنے سے بہتر ہے بندہ کنواں کھود لے...

مبشر — ہمیں Impress کرنے کے لئے اس نے Low Buzz کیا تھا... اب بھگتے...

تنویر — لیکن یار سکور تو ہم پر کر گیا... ۹۹ % ...

مبشر — ہاں وہ تو کر گیا...

(حسن پورا ڈوسیئر مکمل کرتا ہے اور پھر پسینہ پونچھتا کمرے سے باہر جاتا ہے)

ڈزالو

(سائیکلوجسٹ عائشہ کا کمرہ- وہ اُس کا ڈوسیئر دیکھ رہی ہے)

عائشہ — Hasan you are such a fine pilot, Why take Risks!
کیا فائدہ ہے بے وجہ خطرات مول لینے کا... تم بہت قیمتی ہو... ہمارے لئے قوم کے لئے... تم بھی اور تمہاری زندگی بھی..
اگر تم ہو تو اپنے مشن پر واپس جا سکتے ہو.. تمہارا ہونا.. ضروری ہے.. کیا فائدہ اگر تم بہترین ہو لیکن... اپنی جان گنوا بیٹھو...

حسن — جی... شائد میں تھوڑا سا جذباتی ہو گیا تھا...

عائشہ — مشینوں کے ساتھ جذباتی نہیں ہوا کرتے... کیونکہ وہ تمہارے جذبات کا احترام نہیں کرتیں... اُن کا خیال رکھتے ہیں.. اور پھر وہ تمہارا خیال رکھتی

ہیں..

حسن: جی... لیکن عائشہ میں Excel کرنا چاہتا ہوں.. میں مقررہ حدوں سے پار جانا چاہتا ہوں- I want to go beyond

عائشہ: ہاں ہمیں اپنے پروفیشن میں Excel کرنا چاہئے... ہمارے لڑکے اُن سے اسی لئے بہتر ہیں کہ ہم اُن سے Beyond ہو جاتے ہیں لیکن... سیفٹی فرسٹ... دیکھو ہم یوں کرتے ہیں کہ تمہیں دو دن آف دے دیتے ہیں... گھر جاؤ.. آرام کرو.. Relax... اور تازہ دم ہو کر واپس آ جاؤ...
How is that?

حسن: گرگیڈلیس!

Cut

(حسن اپنے کمرے میں- اس کا بیٹ مین یا وہ خود پیکنگ کر رہا ہے- بیگ کی زپ بند کرتا ہے- اُسے اٹھا کر کمرے سے باہر جانے لگتا ہے تو مرتبان پر نظر پڑتی ہے- سر ہلاتا ہے کہ اِسے کیسے لے کر جاؤں- پھر مڑتا ہے اُسے بمشکل دوسرے ہاتھ میں یا بغل میں بیلنس کرتا ہے- وہ گرنے لگتا ہے تو سنبھالتا ہے)

Cut

(سائیکولوجسٹ عائشہ C.O کو رپورٹ کر رہی ہے)

عائشہ: There is really nothing to worry about sir

C.O: But I worry about them, they are just like my sons
وہ سب میرے بیٹوں کی طرح ہیں... اور خاص طور پر حسن... وہ بہت باکمال پائلٹ ہے.. مسئلہ کیا ہے؟

عائشہ: میں نے اس کے ڈوسیئر کا مطالعہ کیا ہے سَر... وہ بالکل تنہا ہے- اُس کی کوئی فیملی نہیں... اس لئے اُس میں ایک خاص قسم کا Agression ہے.. فرسٹریشن ہے- شاید اپنی تنہائی کے Reaction میں ذرا شو آف کرتا ہے، دوسروں سے داد لینے کے لئے.. میں اُس کی کونسلنگ کرتی رہوں گی... آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں..

C.O: ہاں.. اُس کا خیال رکھنا.. ہمیں اُس کی ضرورت ہے..

عائشہ: I will sir

Cut

(حسن اپنے کمرے سے باہر آ رہا ہے- ایک ہاتھ میں بیگ دوسرے میں مرتبان- بیٹ مین آگے بڑھ کر مدد کرنے کی پیشکش کرتا ہے لیکن وہ اسے منع کرتا ہے- میس سے نکل کر ایک سڑک پر آتا ہے- کوئی ایسی سڑک جس پر اور کوئی نہیں- نہ کوئی عمارت نہ بجلی کا کھمبا اور وہ چلتا آ رہا ہے- بار بار پیچھے دیکھتا ہے- ایک آدھ کار گذرتی ہے وہ لفٹ کے لئے ہاتھ آگے کرتا ہے لیکن کار کھڑی نہیں ہوتی- پسینہ پونچھ رہا ہے- مڑ کر دیکھتا ہے تو دُور سے ایک دُھول اڑاتی کار آ رہی ہے- ہاتھ آگے کرتا ہے- کار رُک جاتی ہے- جھک کر ڈرائیور سے بات کرنے لگتا ہے)

حسن: معاف کیجئے گا آپ مجھے مین روڈ تک لفٹ دے سکتی ہیں... ادھر بیس کی طرف کوئی ٹیکسی رکشا تو ملتا نہیں.. I am in the Air Force

زریاب: بیٹھ جایئے (وہ مسکراتی ہے اور اِس لمحے یکدم حسن اُسے پہچان لیتا ہے- اُس کا منہ کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے- یہاں بوتل گرنے والے منظر کا فلیش بیک- زریاب کا پاسنگ آؤٹ کی شام کا چہرہ وغیرہ سپر ہو رہے ہیں اور چونکہ وہ خاموش کھڑا ہے تو وہ پھر کہتی ہے) بیٹھ جایئے-

حسن: (وہ کچھ بھی نہیں سن رہا- مسکرا رہا ہے) معاف کیجئے گا کیا آپ مجھے مین روڈ تک لفٹ دے سکتی ہیں...

زریاب: میں نے عرض تو کیا ہے کہ بیٹھ جایئے-

حسن: مجھے دراصل مین روڈ تک جانا ہے اور کیا آپ مجھے وہاں تک...

زریاب: عجیب گھامڑ چیز ہیں آپ.. میں کہہ جو رہی ہوں کہ بیٹھ جائیں...

حسن: دراصل مجھے مین روڈ پر جانا ہے اور میں سوچ رہا تھا کہ شاید آپ مجھے...

زریاب: (غصے سے) آپ نے کہیں جانا ہے کہ نہیں جانا؟

حسن: (وہ اپنے آپ میں اور اُس کی شکل میں گم ہے) میں نے اب کہیں نہیں جانا...

(زریاب کی کار کا شاٹ- کار سٹارٹ ہو کر یکدم فریم سے نکل جاتی ہے اور ایک مسکراتا ہوا حسن بلکہ بیوقوف لگتا ہوا حسن کھڑا ہے- یکلخت اُسے احساس ہوتا ہے کہ وہ تو چلی گئی ہے چنانچہ شور مچاتا ہوا کار کے

پیچھے بھاگتا ہے.... ذرا ٹھہریے۔ بی بی جی پلیز... ہیلو... (وہ کار پھر روک لیتی ہے اور یہ ہانپتا ہوا وہاں تک پہنچتا ہے) کمال ہے آپ ایک بے آسرا جیٹ پائلٹ کو ویرانے میں چھوڑ کر چلی جا رہی ہیں... انسانی ہمدردی بھی کوئی چیز ہوتی ہے...

زریاب اور انسانی عقل بھی کوئی چیز ہوتی ہے جنگو پائلٹ صاحب... آپ تو نرے فندیلما ہیں...

حسن (ویران ہو کر) فندیلما کا مطلب تو ایئرفورس میں گڑبڑ یا سیاپا ہوتا ہے... آپ ایئر فورس میں ہیں؟

زریاب نہیں میرا بھائی... فلائٹ لیفٹیننٹ ساجد ایئرفورس میں ہے اور میں اُسے چھوڑ کر واپس جا رہی تھی اور اگر آپ نے بیٹھنا ہے تو پلیز۔ For Heaven Sake بیٹھ جائیے ورنہ میں جا رہی ہوں۔

حسن سوری (چپکے سے بیٹھ جاتا ہے۔ زریاب کار سٹارٹ کرتی ہے۔ حسن مسکرانے لگتا ہے اور کچھ کہنے لگتا ہے تو اُسے اپنا سامان یاد آتا ہے یا سامان کو سائڈ مرر میں روڈ پر پڑا دیکھتا ہے) اوہ پلیز ذرا تھروٹل کھینچیے (جہاز کی بریک لگانے کا جو تکنیکی فقرہ ہے) پلیز شاپ...

زریاب (بہت تنگ آئی ہوئی ہے) اب کیا ہوا ہے؟

حسن میرا مرتبان پیچھے رہ گیا ہے...

زریاب مرتبان؟

حسن جی ہاں... بلکہ گُل دان اور میرا بیگ... پلیز آپ ایک منٹ کے لئے رکئے میں لے کر آتا ہوں (کار سے باہر نکلتا ہے۔ تقریباً دوڑا ہوا جاتا ہے۔ دونوں چیزوں کو اٹھا کر دور کھڑی کار کی طرف چلنے کی کوشش کرتا ہے اور ذرا مشکل میں ہے۔ زریاب کار کو بیک کرتی ہے۔ رُکتی ہے اور باہر آ جاتی ہے۔ "ذرا ڈکی کی چابی عنایت کر دیں.. یہ سامان..." وہ چابی فضا میں بلند کرتی ہے۔ اب وہ بیگ اور مرتبان سمیت چابی حاصل نہیں کر سکتا اس لئے زریاب سے کہتا ہے "پلیز ذرا... اِسے.. سنبھالئے گا..." وہ ناگوار صورت بنا کر اٹھاتی ہے لیکن اُس سے یہ گلدان سنبھل نہیں رہا۔ حسن اپنا بیگ ڈکی میں رکھ رہا ہے اور اُس کا منہ شائد ڈکی کے اندر

ہے جب ایک "ٹھاہ" کی آواز آتی ہے اور وہ بڑبڑاتا "Oh not Again" اور سر اُٹھا کر دیکھتا ہے۔ زریاب جو پہلے غصے میں تھی اب بھیگی بلی بنی کھڑی ہے اور شرمندگی سے مسکرا رہی ہے۔ حسن اُسے دیکھتا ہے اور اُسے پرانی زریاب دکھائی دیتی ہے۔ اب زریاب زیادہ فرینڈلی ہو گی اپنی خفت مٹانے کے لئے۔ حسن جھک کر مرتبان کی چند کرچیاں اٹھاتا ہے)

زریاب I am terribly sorry... میں یہ جان بوجھ کر نہیں کرتی۔ چیزیں مجھ سے ٹوٹ جاتی ہیں...

حسن میں جانتا ہوں... لیکن کوشش کیجئے گا کہ اب مزید کچھ اور نہ ٹوٹے...

زریاب I promise ... اور یہ میرا وعدہ ہے کہ میں آپ کو ایک اور گل دان.. یا مرتبان Whatever خرید کر دوں گی... پلیز آپ تشریف رکھئے۔

(حسن کار میں بیٹھتا ہے۔ زریاب ڈرائیو کرنے لگتی ہے۔ اگر چلتی کار میں ڈایلاگ ریکارڈ ہو سکتے ہیں ساؤنڈ وغیرہ کے حساب سے تو بہتر ورنہ کار جب رکے گی انہیں وہاں بھی ریکارڈ کیا جا سکتا ہے)

(کار مین روڈ پر داخل ہوتی ہے)

حسن مجھے یہاں اُتار دیجئے... یہاں سے مجھے ویگن مل جائے گی...

زریاب آپ نے جانا کس سمت میں ہے..

حسن اس سمت میں (اشارہ کرتا ہے)

زریاب اُدھر تو میں بھی جا رہی ہوں... نو پرابلم...

(کار خان پور ڈیم کے ساتھ جا رہی ہے... حسن اُسے راستہ بتا رہا ہے۔ بریک لگاتی ہے)

زریاب اُوپس... یہ سڑک تو سیدھی جھیل میں جاتی ہے... آپ کا گھر جھیل میں تو نہیں ہو سکتا!

حسن ہو سکتا ہے (کار سے نکلتا ہے۔ اپنا بیگ نکالتا ہے)

Thank you for the ride

زریاب I am Zaryab

میرا نام اتنا سنہری نہیں ہے... مجھے حسن کہتے ہیں... آپ کے بھائی

فلائٹ لُوٹ ساجد کو تو میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں.. آپ اکثر اُن کو ملنے آتی رہتی ہیں؟

زریاب — اکثر تو نہیں، کبھی کبھار...

حسن — میں بھی وہیں Base پر ہوتا ہوں اور... بس ہوتا ہوں.. اور... آپ سے دوبارہ مل کر بہت خوشی ہوئی...

زریاب — (حیران) دوبارہ... میرا نہیں خیال کہ ہم پہلے مل چکے ہیں.. میری یادداشت اتنی بُری تو نہیں..

حسن — جو شکل جس پر اثر کرے صرف وہ اُسے یاد رکھتا ہے. آپ پاسنگ آؤٹ پر آئی تھیں اور جب آپ میرے قریب سے گذری تھیں تو.. ایک بوتل آپ کے ہاتھ سے گر گئی تھی..

زریاب — (منہ پر ہاتھ) Oh my God... مجھے یاد آ گیا- میں نے شاید آپ کے لباس پر مشروب گرا دیا تھا... تو وہ آپ تھے.. تو کیا وہ داغ... جو آپ کے لباس پر لگا تھا مٹ گیا..

حسن — نہیں... داغ ابھی تک نہیں مٹا..

زریاب — I am sorry ... اور آج میں نے آپ کا گلدان توڑ دیا- I promise کہ میں آپ کو ایک نیا گلدان خرید کر دوں گی..

حسن — کب؟

زریاب — (ذرا نروس ہو جاتی ہے) وہ... مجھے دیر ہو گئی ہے... اور...

حسن — اور جب میں نے پوچھا تھا کہ یہ بوتل کیسے گری تو آپ نے نہایت معصومیت سے دوسری بوتل ہاتھ سے چھوڑ دی تھی اور کہا تھا... ایسے...

زریاب — مجھے واقعی دیر ہو گئی ہے... میں چلتی ہوں.. (حسن وہیں کھڑا ہے- وہ کار میں بیٹھنے لگتی ہے اور پھر مڑ کر پوچھتی ہے) یہاں تو آس پاس کوئی آبادی نہیں... آپ رہتے کہاں ہیں؟

حسن — (یہاں اگر مناسب ہو تو وہ زریاب کو جھاڑیوں سے ذرا آگے اُس مقام تک لے جا سکتا ہے جہاں سے حویلی صاف نظر آتی ہے اور اگر کار کے پس منظر میں حویلی آ سکتی ہے تو پھر اُس مقام پر یہ مکالمے ہو سکتے ہیں) ... (اشارہ کرتا ہے) وہاں.... (حویلی کا کٹ- زریاب کا حیرت زدہ

چہرہ) وہاں تک صرف کشتی جاتی ہے...

زریاب — اور اگر کشتی نہ ہو...

حسن — تو پھر تیر کر جانا پڑتا ہے... یہاں کچے گھڑے نہیں ہوتے- (پٹھانے خان کی "سوہنی گھڑے نوں آکھدی" کا میوزک)

Cut

(زریاب ہائی وے پر جا رہی ہے- کبھی پریشان، کبھی خوش- موسیقی لگاتی ہے اور پھر ایک حادثہ ہونے لگتا ہے اور بچ جاتی ہے- سٹیئرنگ پر ہاتھ مارتی ہے- ڈیش بورڈ پر گلدان کی کرچیاں- پلیز اب کچھ مت توڑنا.... Zaryab Don.t break yourself

Cut

(خانپور جھیل- حسن موٹر بوٹ میں- آہستہ آہستہ حویلی دکھائی دینے لگتی ہے- مختلف شاٹس...)

Cut

(موٹر بوٹ کنارے پر کھڑی ہوتی ہے- ملاح حسن کو سہارا دیتا ہے اور وہ کنارے پر چل جاتا ہے- پھر وہ اُس بیگ پکڑاتا ہے- حسن ایک بار پھر سامنے حویلی کی طرف دیکھتا ہے اور پھر اُس کی جانب چلنے لگتا ہے- حویلی کی ایک ٹوٹی ہوئی کھڑکی میں سے حسن کو جھیل کی طرف سے اوپر آتے دکھاتے ہیں- پھر نذر بابا اسی کھڑکی میں سے حسن کو دیکھتا ہے- جب حسن حویلی کی قربت میں آتا ہے تو دوسری جانب سے نذر بابا بہت خوش آ رہا ہے-)

نذر — واہ جی واہ آج تو عید ہو گئی تمہارے آنے سے... آج کیسے آ گئے...

حسن — بس دل چاہا کہ نذر بابا کے ہاتھ کے بنائے ہوئے پراٹھے کھائے جائیں تو آ گیا...

(حسن پھر سر ہلاتا ہے اور اسے بیگ نہیں دیتا)

حسن — حویلی کا کیا حال ہے؟

نذر — تمہارے بغیر اُجڑ جاتی ہے... آ گئے ہو تو ویرانی ذرا کم ہو جائے گی... حسن تم نے اس حویلی کو کب آباد کرنا ہے...

حسن — جب اُس کی مرضی ہو گی نذر بابا...

نذر: کچھ اپنی مرضی کا بندوبست کرو تو پھر اُس کی مرضی بھی ہو.. مجھے تو اس دن کا انتظار ہے جب اس کی رونقیں واپس آئیں گی.. ایک گھروالی لاؤ گے.. پھر تمہارے بچے ہوں گے پھر...

حسن: نہ نہ یہ کہانی میں درجنوں بار سُن چکا ہوں...

نذر: یار ایک بار اور سُن لو...

حسن: (ہنستا ہے) نہ.... مجھے زبانی یاد ہے۔

(حویلی میں داخل ہوتے ہیں۔ اندر جاتے ہیں۔ اوپر کی منزل۔ ایک کمرہ جو حسن کا ہے وہ کچھ بہتر حالت میں ہے۔ یہاں سے جھیل دکھائی دیتی ہے۔ نذر بابا "میں چائے بنا کر لاتا ہوں" کہہ کر چلا جاتا ہے۔ اب پوری حویلی Expose کی جائے گی۔ حسن اس کے مختلف کمروں اور برآمدوں میں۔ یہاں حسن کا بچپن آوازوں اور موسیقی کے سہارے Recreate کیا جائے گا۔ خوشی کی موسیقی۔ ایک نسوانی قہقہہ جو اس کی ماں کا ہے۔ مختلف ڈائیلاگ کمروں میں راہداریوں میں گونج رہے ہیں۔

"حسن بیٹے اٹھو ناشتہ کر لو۔ سکول سے دیر ہو جائے گی شہزادے، اٹھو"

"ابھی کپڑے بدلے تھے اور ابھی گندے مندے کر کے آ گئے ہو۔ امی آپ سے نہیں بولتیں... امی کی آپ سے کُٹّی"

"بیٹے جھیل کے قریب نہ جانا.. نہیں بیٹے اُس میں مچھلیاں نہیں ہیں..."

باپ کی آواز:

"اوئے اُلو ماں سے لاڈیاں کر رہا ہے اور باپ کو ایک پاری بھی نہیں دیتا... اِدھر آؤ... شاباش... صرف ایک پیار... جتنے پیار دو گے اتنی ٹافیاں ملیں گی... (پیار کی آواز) تھینک یُو بیٹے.."

"اور بہن بھائی کیا کرنے ہیں... اور ہوں گے تو تم سے تمہارے کھلونے چھین لیں گے ہیں ناں..."

"اور جلدی سے بڑے ہو جاؤ۔ پھر پائلٹ بنو اور پھر اس حویلی کے اُوپر سے گذرنا.. اور کہنا نیچے جو باباجی بیٹھ کر حقہ پی رہے ہیں وہ میرے اباجی ہیں..."

امی کی آواز:

امی آپ سے نہیں بولتیں... امی کی آپ سے کُٹّی

کیمرہ حسن کے چہرے پر، وہ ایک سرگوشی میں کہتا ہے "امی آپ مجھ سے کیوں نہیں بولتیں؟" حسن کا کلوز اُس کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی۔

ڈزالو یا کٹ

(حویلی کی کھڑکی میں سے خشک فوارہ... پس منظر میں جھیل۔ حسن چائے پی رہا ہے۔ نذر بابا اُس کے ساتھ بیٹھا ہے۔ کچھ دیر کی خاموشی... یہ وقت شام کی قربت کا ہے..)

نذر: مجھے یاد ہے جب تم پیدا ہوئے تھے تو بڑے چوہدری صاحب نے دیسی گھی کے دیئے جلائے تھے... یہ حویلی ٹمٹماتے ستاروں کا ایک آسمان بن گئی تھی... وہاں برآمدوں میں، کھڑکیوں میں اور راہداریوں میں سینکڑوں دیئے جلتے تھے.. لیکن خوشی اُن کے نصیب میں نہ تھی... تمہیں تو شائد یاد بھی نہ ہو جب وہ دونوں...

حسن: نہیں مجھے یاد ہے... کوئی حادثہ ہوا تھا اور وہ دونوں... میں اکیلا کھڑا رو رہا تھا اور تم مجھے اٹھا کر جھیل کے کنارے لے گئے تھے اور کہتے تھے... حسن وہ دیکھو جھیل میں سنہری مچھلیاں ہیں... اور وہ سب کی سب تمہاری ہیں اور میں... مجھے یاد ہے...

نذر: لیکن تم نے اپنا وعدہ یاد رکھنا ہے حسن۔

حسن: (مسکرا کر) کونسا وعدہ نذر بابا..

نذر: جب تمہارے ہاں پہلی اولاد ہو گی.. بیٹا یا بیٹی تو میں بھی گھی کے چراغ جلاؤں گا... وہاں برآمدوں میں... اور کھڑکیوں میں اور راہداریوں میں..

حسن: اولاد تو تب ہو گی جب شادی ہو گی...

نذر: تو کیوں نہیں کرتے... کوئی کمی ہے رشتوں کی.. یہاں.. ادھر مجھ سے لوگ آ آ کر پوچھتے ہیں.. ادھر جھیل پار نمبرداروں کی ایک بیٹی ہے، باغ ہیں اُن کے ریڈ بلڈ مالٹوں کے اور کچھ پڑھی لکھی بھی ہے تو... تم ہاں تو کرو۔

حسن: (اب بہتر موڈ میں ہے) نذر بابا تم گھی کے چراغ تو پتہ نہیں کب جلاؤ گے یہ بتاؤ کہ جنریٹر کے لئے پٹرول بھی ہے کہ نہیں...

نذر: اوئے ہوئے... یار نہیں ہے.. دراصل تم اچانک جو آ گئے تو (کھڑا ہو کر

جھیل کی طرف دیکھتا ہے) حنیف ملاح کی کشتی تو ابھی تک کھڑی ہے... میں پٹرول لے کر آتا ہوں...

حسن: چھوڑو نذر بابا لالٹین سے کام چلا لیں گے... اب کہاں جاؤ گے...

نذر: نہیں نہیں تم نے پڑھنے لکھنے کا کام کرنا ہوتا ہے تو بلب بڑا ضروری ہے... میں ابھی گیا اور ابھی آیا... اور ہاں رات کو کھانے کے لئے کیا بناؤں، مرغی پکڑ لاؤں ایک...

حسن: نہیں.. وہی دیسی گھی کے دو پراٹھے اور تمہارے ہاتھوں کا بنا ہوا اچار...

نذر: اور لسی میں نمبرداروں سے مانگ لاتا ہوں... اوئے ہوئے ڈبل روٹی بھی لانی ہے ناشتے کے لئے.. میں ابھی گیا... اور... (جاتا ہے)

(نیچے جھیل تک جا رہا ہے اور حسن اُسے دیکھ رہا ہے- پھر حویلی کو دیکھتا ہے اور یہاں زریاب کا وہ شرمندہ چہرہ جب مرتبان ٹوٹا تھا... موسیقی.. حسن مسکرا رہا ہے-)

(حسن جھیل کے کنارے بیٹھا ہے- ایک گٹار کے ساتھ... اُسے آہستہ آہستہ چھیڑ رہا ہے اور اگر گا سکتا ہے تو ہلکے سُروں میں No body Loves me گا رہا ہے- جھیل، حویلی اور شام- حویلی کے دو کمروں میں روشنی ہوتی ہے یعنی نذر بابا نے آ کر جنریٹر چلا دیا ہے... حسن اٹھتا ہے اور حویلی کی طرف چلنے لگتا ہے- اس منظر کو کسی بھی مناسب زاویے پر ختم کیا جا سکتا ہے)

Cut

(بریفنگ روم- کسی آپریشن کے لئے بریفنگ ہو رہی ہے- عمر اور محسن موجود ہیں- بریفنگ کے ابتدائی دو چار فقرے- کیمرہ محسن پر جاتا ہے جو کسی سوچ میں ہے.. یہاں مختلف ڈزالوز کے حوالے سے محسن کے بچپن کے بارے میں جھلکیاں ہوں گی..

محسن کا باپ جیٹ پائلٹ کی وردی میں- گھر سے رخصت ہو رہا ہے جنگ کے لئے یا کسی بھی مشن کے لئے- محسن کی ماں قریب ہے اور وہ زیادہ غمگین نہیں ہے کہ یہ ایک ڈیوٹی ہے جس پر اُسے جانا ہے- باپ ادھر ادھر دیکھتا ہے کیونکہ اُس کی کیپ وہاں موجود نہیں ہے- دروازے میں سے چھوٹا محسن داخل ہوتا ہے اور اُس نے وہ کیپ پہنی ہوئی ہے- وہ قریب آ کر باپ کو

بچوں کی معصومیت کے ساتھ سیلوٹ کرتا ہے- باپ خوش ہو کر گلے لگاتا ہے- پھر رخصت ہو جاتا ہے-)

Cut

(جنگ کے مناظر- محسن کا باپ کاک پٹ میں- جہاز ٹیک آف کر رہے ہیں اور موجودہ محسن کا چہرہ بھی سپر ہو رہا ہے)

Cut

(موسیقی کے ساتھ ماں کا بگ کلوز جیسے اُسے اطلاع ملی ہے کہ تمہارا خاوند لاپتہ ہے- چھوٹے محسن کے کلوز- پھر ایئرفورس کی جانب سے اس کے باپ کا سامان اور وردیاں اُس کی ماں کے حوالے کی جا رہی ہیں-

(Missing in Action کی فائل سکرین پر)

Cut

(بریفنگ جاری ہے- کیمرہ محسن کے چہرے پر- اور وہ قدرے غصے میں ہے- کھڑا ہو جاتا ہے)

محسن: سَر...

C.O: یس فلائٹ لیفٹیننٹ محسن...

محسن: But Sir we have to teach them a lesson Sir..
ہمیں اُن کو سبق سکھا دینا چاہئے...
انہیں یہ پتہ چلے کہ ہم.... کون ہیں-
بہت سارے سکورز سیٹل کرنے ہیں ہم نے...

C.O: تھینک یُو فلائٹ لُوٹ محسن...

محسن: But Sir...

C.O: پلیز بی سیٹڈ... طاقت کی آزمائش صرف جنگ میں ہی نہیں ہوتی- اُس طاقت کو امن کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے...

محسن: But Sir they never understand the language of peace Sir and...

C.O: (مسکرا کر) That is very hawkish...

محسن: Because I am a hawk Sir

ہم شاہین تو ہیں...

C.O — No doubt we are, and PAF is one of the world's best Air Force, there is no doubt about that too, And they know it...

لیکن ہم Agression پر یقین نہیں رکھتے، Agressor پر کاری ضرب لگانے پر یقین رکھتے ہیں محسن... جب ہم آسمانوں پر پرواز کرتے ہیں تو وہ ہمارا پیغام سمجھتے ہیں.. امن ہمارا یقین ہے اور بھرپور دفاع۔۔ ہمارا ایمان..

محسن — (کیمرہ کلوز کرتا ہے اور وہ زیر لب کہتا ہے)

When the time comes I will teach them a lesson

اس کے چہرے پر Missing in Action سپر ہوتا ہے)

Cut

(عمر ایک ویران سڑک پر تیزی سے جیپ چلاتا ہوا جا رہا ہے)

Cut

(جیپ تاجور کے فارم کے باہر رُکتی ہے۔ وہ بہت آہستگی سے اندر جھانکتا ہے۔ ذرا فاصلے پر تاجور ایک ورکر کے ساتھ گفتگو کر رہی ہے۔ اُسے کچھ ہدایات دے رہی ہے۔ وہ سر ہلا کر چلا جاتا ہے۔ وہ جین اور کھلی شرٹ میں ہے۔ ایک کدال اٹھاتی ہے اور پانی کی ایک نالی بناتی ہے عمر حیرت سے دیکھتا ہے۔ پھر وہ گھر کے اندر چلی جاتی ہے۔ عمر اُسے چوری چھپے دیکھ رہا تھا۔ گھر کے اندر جانے پر وہ جیپ کے پاس جاتا ہے۔ کٹ کر کے گھر کے اندر سے اُسے دکھاتے ہیں جہاں تاجور کھڑکی کی اوٹ سے اُسے دیکھ رہی ہے اور مسکراتی ہے.. عمر جیپ سٹارٹ کر کے چلا جاتا ہے)

Cut

(حسن حویلی میں اپنے کمرے میں سو رہا ہے... یہاں ایک Dream Sequence ہے جس میں مائم کی تکنیک سے کام لیا گیا ہے۔ حسن ایک سیاہ لباس میں حویلی کے کمروں اور راہداریوں میں Move کر رہا ہے۔ اس کا اکلاپا اور ماں باپ کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ یہاں چند ڈایلاگ جو مناسب ہوں... ماں اور باپ کے

ایک گونج کے ساتھ اُس پر سپر ہوں گے... رقص کی یہ موومنٹ سیمر تارڑ ترتیب دیں گے۔ ایک خاص مقام پر... وہ اس جگہ پہنچتا ہے جہاں چھت فرش پر گری ہوئی ہے۔ وہ خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹتا ہے لیکن اُسے یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ نیچے گر جائے گا... یہاں "امی آپ مجھ سے کیوں نہیں بولتیں" سپر ہو گا اور پھر وہ یکدم خواب سے بیدار ہو جاتا ہے۔ اُس کا چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا ہے۔ صبح ہو رہی ہے۔ وہ بستر سے باہر آتا ہے۔ حویلی سے باہر آتا ہے۔ پرانی مسجد کی طرف جاتا ہے۔ وضو کرتا ہے اور پھر فجر کی نماز کے لئے اس ویران مسجد میں کھڑا ہو جاتا ہے)

Cut

(حسن اپنا بیگ اٹھائے جھیل کی طرف جا رہا ہے۔ نذر بابا اُس کے ہمراہ ہے۔ وہ اُس سے ہاتھ ملاتا ہے۔ حسن کشتی میں سوار ہو رہا ہے۔ کشتی ساحل کو چھوڑتی ہے۔ حسن پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔ حویلی دُور ہو رہی ہے)

Cut

(ایئربیس... چند ایئرمین ایک جہاز کے پروں تلے سائے میں بیٹھے تاش کھیل رہے ہیں۔)

ایئرمین نمبر1 — اوئے تو نے اپنی منگیتر کو کیا بتایا ہے کہ میں ایئرفورس میں جہاز اڑاتا ہوں..

ایئرمین نمبر2 — آہو... میں نے بتایا ہے...

ایئرمین نمبر3 — یہ بتایا ہے کہ تم جیٹ پائلٹ ہو!

ایئرمین نمبر2 — نہیں... بس یہی بتایا ہے کہ میں... جہاز اڑاتا ہوں.. بھئی اصل میں تو جہاز کو فٹ فاٹ تو ایئرمین کرتے ہیں ناں.. پائلٹ حضرات تو بن ٹھن کے آتے ہیں اور اُس میں بیٹھ کر کِلّی کھینچ دیتے ہیں.. تو اڑانے والے تو ہم ہوئے ناں.. پتہ پھینک یار...

ایئرمین نمبر2 — یار تم مجھے باتیں کرتے ہو۔ میں نے سنا ہے کہ جب تم اپنے گاؤں بدوملہی جاتے ہو تو سب لوگ تمہیں "پائلٹ صاحب" کہتے ہیں اور تم کچھ نہیں کہتے....

ایئرمین نمبر3 — (ہنستا ہے) میں لوگوں کا دل نہیں توڑتا.. (دیکھتا ہے کہ عمر کا

جہاز آ رہا ہے) لو جی... بڑے گرگیڈیس بندے کا جہز آ رہا ہے.. آ جاؤ..

(جہاز لینڈ کرتا ہے۔ ایئرمین اس کی جانب تیزی سے جاتے ہیں۔ جہاز اپنے مقررہ مقام پر رُکتا ہے۔ عُمر باہر آتا ہے)

عُمر: ایئرمین صادق... تھوڑا تھکا ہوا ہے ذرا اِسے تازہ دم کر دو...

صادق: یس سر... آپ فکر نہ کریں یہ ابھی (ہنستا ہے) کرنے لگے گا (سب مسکراتے ہیں)

عُمر: شاباش... ویسے تمہیں پتہ ہے کہ ایئرفورس کا مطلب کیا ہوتا ہے؟ (وہ حیران ہو کر اس کی جانب دیکھتے ہیں) ایئر--- یعنی ہم... اور فورس... یعنی تم جو ہمیں ایئر میں رکھتے ہو۔ (تمام ایئرمین خوش ہوتے ہیں) .... فضائی راستوں پر اڑتے ہم ہیں اور اڑاتے تم ہو... تھینک یُو

(جاتا ہے۔ ایک راہداری میں چلا آ رہا ہے۔ پیچھے سے کوئی فیلو افسر یا ایئرمین وغیرہ آتا ہے)

فیلو افسر: فلائٹ لُوٹ عُمر تمہارا فون ہے میس میں...

عُمر: کس کا ہے؟

فیلو افسر: How would I know... لیکن کسی لڑکی کا نہیں ہے...

(عُمر میس میں جاتا ہے۔ فون اٹھاتا ہے۔ فون ملک صاحب کا ہے)

عُمر: عُمر ہیئر...

ملک صاحب: بھئی تم اپنے جہازوں میں ٹیلی فون لگوا لو.. جب بھی فون کیا یہی اطلاع ملی کہ جی فلائٹ پر گئے ہیں... کیسے ہو بھئی؟

عُمر: اللہ کا فضل ہے جی اور آپ سنائیں... تاجور بی بی کی قدرتی کھادوں والی سبزیوں کا کیا حال ہے؟..

ملک: (ادھر ادھر دیکھ کر) بس یار عُمر میرا تو ناک میں دم کر رکھا ہے اِس لڑکی نے... اب مجھے.. ملک اللہ یار کو کاشتکاری سکھاتی ہے۔ پودوں کو کیڑا لگ جائے تو سپرے نہیں کرنے دیتی کہ یہ زہر آلود ہو جائیں گے... بیٹھ کر اُن کے کیڑے چنتی رہتی ہے (ہنستا ہے) جیسے جوئیں نکالتے ہیں.

عُمر: تو آپ نے ہارٹی کلچر کی تعلیم ہی کیوں دلوائی امریکہ میں...

ملک: نہ... میں نے تو اِسے لاء کے لئے بھیجا تھا، مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ وہاں سے... امریکہ سے ہاتھ میں درانتی اور رمبہ لے کر آ جائے گی.. خیر.. فون تمہیں اس لئے بار بار کیا کہ کم از کم تمہیں تمہارا وعدہ یاد دلایا جائے...

عُمر: بس ملک صاحب... فرصت ہی نہیں ملی.. ورنہ میں تو..

ملک: اگر واقعی فرصت نہیں ہے تو خیر..

عُمر: نہیں نہیں (گھبرا جاتا ہے) فرصت تو... نکالنی پڑتی ہے ناں.. تو..

ملک: بس اس ویک اینڈ پر آ جاؤ... فارم پر بار بی کیو کا بندوبست ہو رہا ہے اور لوگ بھی ہوں گے...

عُمر: میں حاضر ہو جاؤں گا ملک صاحب...

ملک: اور ہاں اپنے دوستوں کو بھی لے آنا... وہ کیا نام ہیں اُن کے؟

عُمر: (غصے میں دانت پیستا ہوا) محسن.. اور حسن... لے آؤں گا جی... (فون رکھ دیتا ہے)

Cut

(حسن اپنا بیگ اٹھائے بیس پر واپس آ رہا ہے۔ کمرے میں آتا ہے۔ بیٹ مین بتاتا ہے کہ C.O صاحب کا پیغام آیا تھا کہ حسن صاحب جب بھی آئیں مجھے ملیں.. یہ صرف اشاروں سے ہو گا)

Cut

(C.O کا دفتر یا ڈائننگ روم میں.. جہاں مناسب ہو)

C.O: I can see that the holiday has done you a lot of good

حسن: یس سر... میں بہت بہتر محسوس کر رہا ہوں سر...

C.O: وقت کیسے گذرا...

حسن: Relax کرتے... اُن کو یاد کرتے جو وہاں نہیں تھے... اور سوچتے..

C.O: (مسکرا کر) کیا سوچتے تھے..

حسن: (مسکراتا ہے) یہی کہ ہم کیوں ہیں.. اتنے بندھے ہوئے کیوں ہیں.. ہم جو وقت کے اندر اڑان کرتے ہیں.. اس کے Beyond کیوں نہیں جا سکتے... Limits ہمارا راستہ کیوں روک لیتی ہیں۔

C.O: اس لئے کہ ہم انسان ہیں۔ انسانی بدن کی اپنی Limits ہوتی ہیں اور ہم

اُن کے Beyond صرف تب جاتے ہیں جب... بہرحال تم نے چھٹیوں کو انجائے کیا..

حسن جی سَر.... All alone I enjoyed myself Sir

C.O (سنجیدہ ہو جاتا ہے) Look Hasan... جس روز تم ایئرفورس کی یونیفارم پہن لیتے ہو اُس روز سے ایئرفورس تمہارا خاندان ہے....

Now Air Force is your family -- you are not alone anymore.

حسن یس سَر.

And what a beautiful family Sir, I am proud of it

C.O (اُٹھ کر) تھینک یُو فار کمنگ.... (حسن شکریہ ادا کر کے جانے لگتا ہے تو C.O پوچھتا ہے) ان چھٹیوں کے دوران کونسا لمحہ ایسا تھا جس کو تم نے سب سے زیادہ انجائے کیا تھا..

حسن جب مرتبان ٹوٹا تھا سَر۔

C.O (حیرانی سے) مرتبان؟

حسن نہیں سر جب گلدان ٹوٹا تھا..

Cut

(یوٹیلٹی سٹور کا فلی لوڈڈ ریک... وہ یکدم کیمرے کے اُوپر آ کر گرتا ہے۔ اور جو Space سکرین پر خالی ہوتی ہے اُس پر زریاب کا شرمندہ چہرہ... کلوز جاتے ہیں۔ ابھی تک چیزیں ٹوٹ رہی ہیں۔ ہر ٹوٹنے پر وہ ڈر کر آنکھیں بند کرتی ہے۔ ذرا انتظار کے بعد کوئی شے نہیں ٹوٹتی اور جب وہ ریلیکس کرنے لگتی ہے تو پھر کوئی شے ٹوٹنے کی آواز)

Cut

(زریاب شاپنگ کے بعد باہر آتی ہے۔ ڈرائیو کر کے گھر جاتی ہے۔ اُسے حسن یاد آ رہا ہے۔ گھر میں وہ اپنے کمرے کی طرف جاتی ہوئی اپنی ماں اور چھوٹے بھائی کو Wish کرے گی...)

زریاب ہیلو امی...

امی زریاب تم نے اتنی دیر لگا دی... کچھ اور تو نہیں توڑ آئی..

زریاب نہیں نہیں امی... وہ تو... کچھ بھی نہیں توڑا.. صرف.. (زیر لب) آدھا

سٹور توڑ کر آئی ہں.. (پھر بلند آوازیں) ٹریفک بہت تھی.. آپ کی والیس اور کپڑے دھونے کا صابن وغیرہ لے آئی ہوں (آگے بڑھ جاتی ہے اور چھوٹے بھائی کے کمرے میں جھانکتی ہے) ہیلو چھوٹے بھائی-- زندگی کیسی جا رہی ہے۔

چھوٹا بھائی سخت بور زریاب آپا... میرا تجربہ ہے کہ زندگی بہت فضول شے ہے...

زریاب بالکل درست چھوٹے بھائی... بھائی جان کا فون تو نہیں آیا!... (وہ سرہلاتا ہے۔ زریاب یہاں سے سیدھی اپنے کمرے میں جاتی ہے اور ایک صوفے پر بیٹھ کر میوزک لگاتی ہے۔ اُسے سنتی ہے۔ حویلی کا ایک شاٹ اور حسن کا کوئی ڈائیلاگ سپر ہوتا ہے۔ پھر یہ میوزک دھیمی ہونے لگتی ہے اور اس کی جگہ گٹار کی وہ موسیقی ابھرنے لگتی ہے جو Nobody Loves Me کے لئے حسن بجا رہا ہے)

Cut

(حسن گٹار پر وہی دھن بجا رہا ہے۔ شارپ کٹ میں موسیقی کا تسلسل ہو گا۔ یہ بار بے کیو کی شام یا رات ہے۔ ایک الاؤ اور بار بے کیو کا بندوبست۔ بہتر یہی ہو گا اگر یہ منظر دریا کنارے کُنڈ کے آس پاس شوٹ کیا جائے... یہاں زریاب کا بھائی بھی ہو سکتا ہے۔ دوسرے مہمانوں میں کچھ جوڑے۔ ملک صاحب کے دوست وغیرہ بھی ہوں گے تاکہ اندازہ ہو سکے کہ یہ پارٹی صرف پائلٹ حضرات کے لئے ہی ارینج نہیں کی گئی۔ موسیقی کا آغاز ختم ہوتا ہے تو حسن گانے لگتا ہے۔ پھر عمُر اور محسن بھی اس کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں۔ لوگ بہت انجائے کر رہے ہیں۔ عمُر کی نظریں ہمہ وقت تاجور پر ہیں جو مختلف مہمانوں کے ساتھ گپ بھی لگا رہی ہے اور گیت بھی سن رہی ہے۔ گیت کا اختتام ہوتا ہے۔ لوگ تالیاں بجاتے ہیں اور یہ تینوں جھک کر شکریہ ادا کرتے ہیں۔)

تاجور (تالی بجاتے ہوئے آتی ہے) That was beautiful... محسن صاحب آپ کی آواز میں جو سوز ہے اُس نے مجھے بہت Impress کیا..

عمُر وہ جو سوز تھا وہ دراصل میری آواز نہیں تھا... آپ نے غور سے سنا نہیں.. (ذرا بے سُری آواز میں ایک مصرع گاتا ہے اور پھر ہنستا ہے)

تاجور — اور حسن صاحب... آپ گٹار بہت زبردست بجاتے ہیں.. Really...

عمر — مجھ میں آپ کو کوئی خوبی نظر نہیں آئی..

تاجور — آپ میں خوبی یہ ہے کہ آپ بہت اچھے چور ہیں..

عمر — جی..

تاجور — چوری چھپے آتے ہیں اور مجھے دیکھ کر چلے جاتے ہیں..

عمر — میری ایک گذارش ہے (اُسے ایک طرف لے جاتا ہے) ایک درخواست ہے... درخواست یہ ہے کہ یوں بے عزت نہ کیجئے اِن کمینے دوستوں کے سامنے.. اب جو جی میں آئے کہہ لیجئے..

تاجور — (مسکراتی ہے) آپ کہئے...

عمر — آپ نے ایک بار کہا تھا کہ آپ کو پائلٹ بہت پسند ہیں...

تاجور — اب بھی ہیں...

عمر — سب پائلٹ یا کوئی ایک پائلٹ...

تاجور — آپ کیا سننا پسند کریں گے..

(عمر ایک انگلی کھڑی کرتا ہے- تاجور ہنستی ہے- حسن پھر گٹار چھیڑ رہا ہے اور اُس کی موسیقی سنائی دے رہی ہے)

تاجور — ایئر فورس آپ کے لئے بہت اہم ہے؟

عمر — (سرہلاتا ہے) میرے لئے پائلٹ ہونا اہم ہے.. دنیا کی ہر شے زیادہ اہم.. اگر میں پائلٹ نہ ہوں تو... میں زندہ رہنا پسند نہ کروں...

تاجور — اتنی شدت نہیں ہونی چاہئے جذبے میں..

عمر — شدت کے بغیر جھاگ ہوتی ہے جذبہ نہیں... اور آپ نے کہہ دیا ہے کہ آپ کو (اُنگلی کھڑی کر کے) ایک پائلٹ پسند ہے (وہ سرہلاتی ہے) پرامس...

تاجور — پرامس..

عمر — (اُسے کچھ بُو آتی ہے ناک چڑھا کر..) یہ بُو کہاں سے آ رہی ہے؟

تاجور — (خوش ہو کر) یہ میرے سٹور سے آ رہی ہے- قدرتی کھادوں کے سٹور سے... (سونگھ کر) Is it not Lovely?

عمر — Lovely?... یہ تو..

تاجور — آئیں آپ کو سٹور دکھاؤں... اتنی Lovely کھاد ہے..

عمر — نہیں جی.. تاجور بی بی مجھ میں سکت نہیں... آپ پتہ نہیں کیسے..

تاجور — میرے جذبے میں بھی جھاگ نہیں شدت ہے...

عمر — کس کے لئے؟

تاجور — (مسکرا کر) ظاہر ہے قدرتی کھادوں کے لئے.. اور (ایک اُنگلی اٹھا کر ہنستی ہے)

ڈزالو

(کھانے کا اختتام ہو رہا ہے- لوگ جا رہے ہیں- تینوں دوست اپنی جیپ کے قریب کھڑے ہیں)

ملک صاحب — عمر بہت رونق رہی بھئی تمہارے آنے سے.. تھینک یُو فار کمنگ.. اب کب آؤ گے؟

حسن — (دھیمے لہجے میں) یہ بندہ تو کل پھر آ جائے گا رونق لگانے کے لئے.. (عمر گھورتا ہے) میری گٹار پکڑو ذرا- (عمر مسلسل تاجور کو دیکھ رہا ہے) عمر صاحب آپ واپس آ جائیں آپ کو کچھ نہیں کہا جائے گا... صبح فلائنگ بھی ہے.. چلیں؟ (عمر مسکراتا ہے اور جیپ میں سوار ہو جاتا ہے)

(حسن جیپ سٹارٹ کرتا ہے- سب ہاتھ ہلاتے ہیں- جیپ دور ہو رہی ہے اور کیمرہ تاجور کے چہرے پر- ایک بار پھر Nobody Loves me کی گٹار موسیقی تاجور کے چہرے پر- کٹ کرتے ہیں تو جیپ جا رہی ہے اور عمر گٹار بجا رہا ہے اور بقیہ دونوں حضرات خوب گلا پھاڑ پھاڑ کر گا رہے ہیں اور ہنس رہے ہیں- ایک بار عمر ذرا نروس ہوتا ہے اور حسن سے کہتا ہے "حسن ڈرائیو سلو یار..." ایک اور مرتبہ "حسن یار کیا کر رہے ہو؟"... سامنے سے یکدم ایک ٹرک آتا ہے- جیپ ٹکراتی ہے- لڑھکتی ہوئی کھڈ میں جاتی ہے- جیپ کا ٹائر گھومتا ہوا- اور زُوم اِن کرتے ہیں ٹوٹی ہوئی گٹار پر.. جس کا ایک تار یکدم release ہوتا ہے اور ایک ٹوں کی آواز آتی ہے)

Cut

(جیپ کا حادثہ- حسن اُلٹی ہوئی جیپ میں سے بمشکل باہر آتا ہے- اس کے ماتھے پر خون ہے- وہ اپنا بدن ٹٹول کر دیکھتا ہے کہ کچھ ٹوٹا تو نہیں- کچھ دُور

محسن ہے جو اپنی ٹانگ دبا رہا ہے اور پھر کیمرہ عُمر پر جاتا ہے۔ اس کی جبین میں سے خون رِس رہا ہے۔ حسن اور محسن اُسے سہارا دے کر اٹھاتے ہیں۔ وہ دو قدم چلتا ہے اور پھر گر جاتا ہے)

Cut

(ایمبولینس۔ P.A.F ہسپتال۔ برآمدے۔ تینوں کو چیک کیا جا رہا ہے۔ عُمر نیم بے ہوش ہے)

Cut

(ہسپتال کا ایک طویل برآمدہ۔ تاجور ہاتھوں میں گل دستہ لئے چلتی جا رہی ہے)

Cut

(عُمر کا کمرہ۔ محسن اور حسن باہر آ رہے ہیں۔ حسن کے ماتھے پر ایک چوٹ ہے جس پر پلستر لگا ہے۔ محسن کے بدن میں درد ہے اس لئے ذرا Stiff چلتا ہے۔ تاجور انہیں دیکھ کر رُکتی ہے۔ حسن کا موڈ خراب ہے)

تاجور ہائے--- ہاؤ اِز ہی... دے ہاٹ روڈ...

محسن He is O.K ...

تاجور اور آپ محسن... (زبان سے چچ چچ---) یہ چوٹ زیادہ گہری تو نہیں... آپ ٹھیک ہیں (حسن صرف مسکراتا ہے) آپ ہی ڈرائیو کر رہے تھے ناں..

حسن (ذرا ٹھنڈی سانس بھر کے) جی--- میں ہی اُس بدنصیب جیپ کا ڈرائیور تھا..

تاجور آپ آئیں؟

محسن نہیں ہم بہت دیر سے اُس کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور وہ یقیناً ہماری شکلیں دیکھ دیکھ کر بیزار ہو چکا تھا...

تاجور میری شکل دیکھ کر تو بیزار نہیں ہو گا؟

محسن دو چار برس تو نہیں ہو گا.. آپ ہو آئیں.. (دونوں جاتے ہیں۔ تاجور محسوس کرتی ہے کہ حسن کا موڈ آف تھا۔ وہ مڑ کر دیکھتی ہے پھر کمرے کے اندر چلی جاتی ہے.. کمرے میں عُمر بستر پر لیٹا ہے۔ اُس کی ٹانگ ذرا معلق ہے۔ اور وہ کاغذ سے ایک جہاز بنا رہا ہے جیسے بچے بناتے ہیں۔

تاجور کو دیکھتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور وہ جہاز اُس کی طرف پھینکتا ہے)

تاجور یہ.... تمہارے لئے ہیں (پھول اُسے تھماتی ہے۔ وہ پھول پکڑ کر ادھر ادھر دیکھتا ہے پھر ہنسنے لگتا ہے) Whats so funny?

عُمر (ہنستے ہوئے) کچھ نہیں... بس...

تاجور (ذرا اپ سیٹ ہو کر) کچھ تو ہے...

عُمر میں نے ایک گل دان خریدا تھا ٹیکسلا سے... محسن نے دیکھا تو میرا بڑا مذاق اڑایا کہ یہ تو گل دان نہیں مرتبان ہے اور تمہیں شرم نہیں آتی اس قسم کا بیہودہ مرتبان اُسے تحفے کے طور پر دو گے جسے تم پسند کرتے ہو۔

تاجور کسے پسند کرتے ہو...

عُمر کسی کو... تو وہ... میں نے حسن کو تحفے کے طور پر دے دیا۔ اگر آج میرے پاس ہوتا تو تمہارے یہ پھول اُسی میں سجاتا...

تاجور کیا حال ہے عُمر... How do you feel?

عُمر نارمل نارمل I am O.K .... ذرا غور سے دیکھو تمہارے آ جانے سے میرے مُنہ پر رونق نہیں آ گئی.. بیمار کا حال بہت اچھا ہے... (سونگھتا ہے) یہ بُو کیسی ہے..

تاجور (خوش ہو کر) مجھ سے آ رہی ہو گی... میں ابھی ابھی ایک کھیت میں گوبر کی کھاد ڈال کر آئی ہوں.. اپنے ہاتھوں سے.. (اپنے ہاتھ آگے کرتی ہے)

عُمر نہیں... مجھے یقین ہے بابا... پورا یقین ہے... (کراہتا ہے)

تاجور تم جلدی سے اچھے ہو جاؤ عُمر... تم مجھے اچھے نہیں لگتے ہسپتال کے بستر میں لیٹے ہوئے... تم جہاز کے کاک پٹ میں بیٹھے ہوئے اچھے لگتے ہو..

عُمر (ذرا فکرمندی چہرے پر) .... معمولی سا فریکچر ہے.. شاید آپریٹ کرنا پڑے.. دو تین ہفتے لگ جائیں گے... لیکن... اگر تم روزانہ میری خبر لینے آؤ تو میں ایک ہفتے میں اچھا ہو سکتا ہوں....

تاجور میرے ساتھ میری قدرتی کھادوں کی بُو بھی ہو گی...

عُمر مجھے منظور ہے...

تاجور Thats a deal.... ابو بھی تمہارا پوچھ رہے تھے کل آئیں گے میرے

ساتھ.. اور تمہارے ابو اور امی...

عُمر — وہ ابھی گئے ہیں.. امی تو بس چھم چھم... آنسو بہا بہا کر مجھے بیزار کر دیا۔ اور ابو کا خیال ہے کہ مجھے کسی پرائیویٹ کلینک میں شفٹ کر جانا چاہیئے صرف اس لئے کہ یہاں ہزاروں لاکھوں کے بل نہیں آتے...

تاجور — ابھی برآمدے میں حسن اور محسن سے ملاقات ہوئی ہے... حسن کا موڈ کچھ آف لگتا تھا...

عُمر — لگنا بھی چاہیئے.. یہ سب اُس کا کیا دھرا ہے..

تاجور — کیا مطلب...

عُمر — میں نے اُسے بار بار کہا کہ حسن تم بہت تیز ڈرائیو کر رہے ہو... حسن آرام سے اور وہ... احمق... قہقہے لگا رہا ہے اور... یہ سب اُس کی لاپروائی کی وجہ سے ہوا ہے تاجور...

تاجور — وہ... تمہارا دوست ہے.. عُمر..

عُمر — ہاں... میں باز آیا ایسے دوستوں سے...

تاجور — اُس نے جان بوجھ کر تو ایسا نہیں کیا... It just happened

عُمر — لیکن تاجور میں نے اُسے بار بار کہا کہ... تم اُس کی سائڈ کیوں لے رہی ہو خواہ مخواہ... میں یہاں ٹانگ تڑوا کر لیٹا ہوں اور وہ ماتھے پر ایک سٹِکر لگائے مزے سے پھرتا ہے.. ڈیم اِٹ.. Its his fault

(سسٹر کمرے میں آتی ہے۔ بہت خوشگوار اور چند دوائیاں لے کر)

سسٹر — تو کیا حال ہے ہمارے جنگو پائلٹ کا... یہ ذرا.. مکسچر تو چکھ کر بتائیں کیسا ہے فلائٹ لُوٹ عُمر...

عُمر — (چکھتا ہے) بہت مزے کا ہے... آپ پی لیں.. (تاجور گھورتی ہے) اچھا بابا میں پی لیتا ہوں... (سسٹر چارٹ پر لکھتی ہے، نبض وغیرہ دیکھتی ہے)

سسٹر — سب کچھ نارمل ہے... دو چار روز میں ایک ہلکا سا آپریشن.. And you will be flying again (سسٹر جاتی ہے)

تاجور — انشاء اللہ۔۔ (عُمر خاموش ہے جیسے کڑھ رہا ہے) اگر تم آرام کرنا چاہتے ہو تو میں چلی جاتی ہوں۔

عُمر — نہیں نہیں... میں تو... سارا قصور حسن کا ہے.. I told him..

تاجور — یہ کیا Fixation ہو گئی ہے تمہاری حسن کے بارے میں..
Umar, he is a friend of yours
اس نے جان بوجھ کر تو یہ حادثہ نہیں کیا... قسمت میں تھا ہو گیا.

عُمر — وہ ہمیشہ اپنے آپ کو ہم سے سپریئر سمجھتا ہے... چار کتابیں رٹ لینے سے انسان سپریئر نہیں ہو جاتا... میں اُس سے بہتر پائلٹ ہوں..

تاجور — تم یقیناً ہو گے... لیکن حسن... ایک اچھا انسان ہے..

عُمر — تم ضرورت سے زیادہ سائڈ نہیں لے رہیں حسن کی؟

(تاجور اٹھتی ہے اور چلی جاتی ہے۔ کیمرہ عُمر پر جو بہت فرسٹریٹڈ ہے... گل دستہ اٹھا کر اُسے کھڑکی سے باہر پھینکنے لگتا ہے پھر کچھ سوچ کر اُسے سینے پر رکھ لیتا ہے)

Cut

(محسن کسی گیم میں مصروف۔ ٹینس۔ گاف یا ٹیبل ٹینس وغیرہ جو PAF کی پسندیدہ ہو۔ حسن دوسری جانب ہے۔ ایک کولیگ آتا ہے)

کولیگ — فلائٹ لُوٹ محسن... Your Mother is here ... تمہاری والدہ آئی ہوئی ہیں اور تمہیں تلاش کر رہی ہیں... (کیمرہ حسن پر رُکتا ہے کہ میری خبر لینے کوئی نہیں آیا)

Cut

(راہداری۔ برآمدہ وغیرہ۔ محسن آتا ہے۔ اُس کی ماں اُس کے کمرے کے باہر کھڑی ہے۔ آگے بڑھ کر اُسے ملتی ہے اور فکرمندی سے چومتی ہے)

ماں — محسن۔ میں تم سے بہت ناراض ہوں... اس طرح کرتے ہیں؟

محسن — اس طرح کیا کرتے ہیں امی؟

ماں — بس اتنا ہی خیال ہے نہ تمہیں امی کا... کہ تمہارا اتنا اللہ رحم کرے خطرناک حادثہ ہوا اور تم نے مجھے اطلاع تک نہ دی..

محسن — مجھے کچھ ہوا ہی نہیں امی تو اطلاع کس بات کی دیتا. دیکھ لیں.. میں بالکل نارمل نارمل ہوں...

ماں — شروع سے تمہاری عادت تھی کہ کھیلتے ہوئے چوٹ لگ جاتی تھی تو تم گھر آکر بتاتے تک نہیں تھے... اب بھی وہی بچپنا ہے۔

محسن — امی یقین کریں معمولی خراشیں تھیں.. آپ خواہ مخواہ پریشان ہوئیں..

ماں — اب زیادہ پریشان ہوئی ہوں... عمر اور حسن بھی تمہارے ساتھ تھے..

محسن — ہاں.. حسن بھی بالکل ٹھیک ہے البتہ عمر کی ٹانگ فریکچر ہو گئی ہے لیکن خطرے کی کوئی بات نہیں.. آپ آج رات میرے پاس ٹھہریں گی ناں؟

ماں — نہیں... مجھے واپس جانا ہے۔

محسن — وہاں کون ہے امی جس کے پاس واپس جانا ہے.. یہیں سب کچھ نہیں؟

ماں — ہاں سب کچھ--- یہیں ہے (اُس کے سینے پر ہاتھ رکھتی ہے) لیکن وہاں... تمہارے ابو ہیں.. اُس گھر میں... ابھی تک وہاں ہیں. لیکن پہلے مجھے عمر کے پاس لے چلو.. اُس کی خیر خیریت بھی دریافت کر لوں..

(اس دوران حسن اُدھر آتا ہے۔ دُور سے محسن اور اُس کی ماں کو دیکھتا ہے تو راستہ بدل کر دوسری جانب جانے لگتا ہے کہ محسن دیکھ لیتا ہے)

محسن — حسن... اوئے.. یار امی آئی ہوئی ہیں... ابھی تمہارا پوچھ رہی تھیں..

حسن آتا ہے۔ ماں اُسے بھی پیار دیتی ہے)

ماں — کیسے ہو حسن بیٹا.. ٹھیک ہو ناں؟

حسن — جی... بالکل ٹھیک ہوں..

ماں — (ماتھے کو دیکھتی ہے).. ٹھیک تو نہیں ہو یہ ماتھے پر چوٹ زیادہ گہری تو نہیں.. (پلستر کو دیکھتی ہے)

حسن — نہیں.. امی.. یہ تو.. جس طرح فلموں میں حادثے کے بعد ہیرو ہمیشہ سر پر پٹی باندھ کر نہیں پھرتا.. بس اُسی قسم کی جعلی سی پٹی ہے.. زخم وغیرہ کوئی نہیں..

محسن — ہم عمر کو دیکھنے جا رہے ہیں.. چلو گے؟

حسن — (کچھ سوچ کر) نہیں... تم ہو آؤ.. وہ... مجھے فلائٹ کمانڈر نے بلایا ہے.. تم ہو آؤ.. (محسن اور اُس کی ماں جاتے ہیں۔ ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے۔ حسن ماں اور بیٹے کی محبت کو اداس نظروں سے دیکھتا ہے۔ اُس کے چہرے پر کلوز کرتے ہیں تو اُس کی آنکھوں میں نمی ہے)

Cut

(محسن اور اُس کی ماں، عمر کے پاس بیٹھے ہیں)

Cut

(دونوں عمر کے کمرے سے باہر آتے ہیں تو برآمدے میں C.O سے ملاقات ہو جاتی ہے جو عمر کی خبر لینے کے لئے خاص طور پر آ رہا ہے۔ محسن C.O کو سلیوٹ کرتا ہے)

محسن — سَر.. She is my mother

C.O — I know... محسن--- یہ صرف آپ کی والدہ نہیں ہیں بلکہ ایئرفورس کے ایک وار ہیرو کی بیوہ بھی ہیں.. بیگم صاحبہ... آپ کا بیٹا ماشاء اللہ اپنے والد کے نقش قدم پر چل رہا ہے.. (ادھر ادھر دیکھ کر مسکراتا ہے) میں دوسرے پائلٹس کا دل نہیں دکھانا چاہتا لیکن.. He is our best pilot... آپ کو اس پر فخر ہونا چاہئے۔

ماں — مجھے ہے... (وہ آبدیدہ ہے) مجھے بہت فخر ہے..

محسن — انہوں نے آج ہی واپس جانا ہے.. اجازت ہے سَر..

C.O — (ماں کے قریب جا کر اُسے سلیوٹ کرتا ہے) میں آپ کی عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں بیگم صاحبہ... ہم ہمیشہ آپ کے خاوند کی قربانی کو یاد رکھیں گے.. (کیمرہ محسن کے چہرے پر وہاں Missing in Action کی فائل۔ پھر ماں پر جو آبدیدہ ہے۔ پھر C.O پر... محسن ماں کو سہارا دیتا ہے اور دونوں آہستہ آہستہ چلے جاتے ہیں۔ کیمرہ C.O کے چہرے پر جو ابھی تک سلیوٹ کی حالت میں ہے۔ یہاں موسیقی سپر ہو گی اور جہاز وغیرہ)

Cut

(فلائٹ کمانڈر "ڈوگ فائٹ مشن" کے لئے بریفنگ دے رہا ہے۔ پائلٹس میں محسن۔ حسن مبشر۔ تنویر وغیرہ موجود ہیں۔ مبشر حسن اور محسن کی طرف دیکھ رہا ہے کہ آج ہمارا دن ہے... آج فیصلہ ہو گا کہ کون بہترین ہے)

Cut

(چار پانچ پائلٹ ایک قطار میں کھڑے ہیں۔ اُن کے ہاتھوں میں پلیٹیں ہیں جن میں رس گلے اور رس ملائیاں ہیں جنہیں وہ بہت بے دلی سے کھا رہے ہیں۔ فلائٹ کمانڈر... سخت غصیلا اور تنگ کرنے والا شخص اُنہیں واچ کر رہا ہے)

Come on. Come on damn it, whats the meaning of it
جلدی جلدی کھاؤ... فلائٹ لُوٹ حسن... کھاتے کیوں نہیں ڈیم اِٹ؟

حسن: (منہ بنا کر) سر مجھے رس گلے پسند نہیں...

F.C: اور رس ملائیاں.

حسن: وہ بھی پسند نہیں سر. اور میں بہت کھا چکا ہوں۔

F.C: کیا میں تمہارے لئے کمیٹی چوک سے سموسے لے کر آؤں لُوٹ.. چٹنی کے ساتھ؟

محسن: (سرگوشی) کوئی حرج نہیں اگر لے آئیں تو..

F.C: (سُن لیتا ہے اور مڑتا ہے) یہ کون تھا بد تمیز.. (ایک رس گلا حسن کی پلیٹ سے اٹھا کر اُس کے مُنہ کے آگے کرتا ہے) کھاؤ... تم جانتے ہو کہ فلائنگ کے لئے شوگر لیول ہائی ہونا چاہئے... ہم تمہیں رس گلے اس لئے نہیں کھلاتے کہ یہ تمہارا ولیمہ ہے بلکہ... شوگر لیول ہائی کرنے کیلئے کھلاتے ہیں... کھاؤ...

حسن: (منہ بنا کر) ٹھیک ہے سر ڈیوٹی اِز ڈیوٹی.. (رس گلا کھانے لگتا ہے)

Cut

(ڈوگ فائٹ کے منظر- محسن اور حسن فلائنگ کرتے ہوئے- کرتب دکھاتے ہوئے اور جب وہ Rival کی Tail پر پہنچ کر اُسے نشانے میں لے آتے ہیں تو "I got you" کا نعرہ بلند کرتے ہیں)

Cut

(جہاز لینڈ کر رہے ہیں- محسن اور حسن اکٹھے آ رہے ہیں- ادھر سے Group Rival آ رہا ہے جو اِن سے نظریں نہیں ملا رہا)

محسن: آج تو شکار، شکاری سے نظریں ہی نہیں ملا رہا.. (وہ خاموش رہتے ہیں) کیسا آیا تھا میں تمہاری Tail پر فلائٹ لُوٹ مبشر..

مبشر: یونہی تکا لگ گیا تھا تمہارا..

حسن: یہ کیا حسین اتفاق ہے کہ ہمیشہ ہمارے ہی تکے لگتے ہیں.. تمہارے نہیں لگتے...

محسن: چھوڑو حسن... بے چارے ابھی سیکھ رہے ہیں.. سیکھ جائیں گے دس پندرہ سالوں میں...

تنویر: ارے تم نے تو چکر چلایا تھا.. ورنہ تم کبھی بھی ہمیں شوٹ نہیں کر سکتے تھے..

حسن: کس قسم کا چکر چلایا تھا بھئی؟

مبشر: تم نے ہائٹ مینٹین نہیں کی تھی... According to Rules...

محسن: نہ ہائٹ ہم نے مینٹین کی تھی فلائٹ لُوٹ... صرف ہم تم سے بہتر... بہت بہتر تھے..

تنویر: یہ کوئی آخری ڈوگ فائٹ تو نہیں تھی
There will be other missions

حسن: (مسکرا کر) ویسے تمہیں ایک دوستانہ مشورہ دوں؟ اپنی دُم کا خیال رکھا کرو یار..

(حسن اور محسن ہنستے ہوئے چلے جاتے ہیں- تنویر اور مبشر کا ایک غصے کا تاثر پھر وہ بھی مسکراتے ہیں کیونکہ یہ مقابلے کی سپرٹ ہے دشمنی نہیں)

Cut

(حسن اور محسن- میس کی جانب جا رہے ہیں)

محسن: تم چلو میں مارکیٹ کا ایک چکر لگا کر آتا ہوں.. (شیو کو محسوس کرتے ہوئے) پچھلے دس روز سے ایک ہی بلیڈ سے یہ گھاس کاٹ رہا ہوں.. تم نے کچھ منگانا ہے..

حسن: بسکٹوں کا ایک ڈبہ لے آنا یار.. اور میٹھے نہیں... نمکین .. اور ایک ٹوتھ پیسٹ اور ایک چھوٹی کنگھی اور... کچھ چیونگم..

محسن: بہت اچھے... اتنی شاپنگ کرنی ہے تو میرے ساتھ کیوں نہیں چلتے...

حسن: اس لئے کہ میرا اس شاپنگ کے بغیر گذارا ہو رہا ہے.. تمہارا نئے بلیڈوں کے بغیر گذارا نہیں ہو سکتا. سائل یار (جاتا ہے)

Cut

(حسن اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا ہے یا کسی اور مقام پر بھی یہ ملاقات ہو سکتی ہے اگر ایک خاتون کی Entry پر اعتراض ہو سکتا ہے... وہ دیکھتا ہے کہ

زریاب ایک بہت مزیدار قسم کے ڈریس میں ادھر ادھر تانک جھانک کر رہی ہے۔ حسن اُسے دیکھ کر ظاہر ہے بہت پُرمسرت ہو گا... اُس کی پُشت پر جا کر حسن آہستہ سے کہتا ہے)

حسن Can I help you...

زریاب اُیس (پلٹتی ہے)... اوہ... وہ.. سلامالیکم جی... حسن..

حسن وعلیکم السلام... زریاب..

زریاب میں دراصل بھائی جان کو ڈراپ کرنے آئی تھی تو واپس جا رہی تھی... میں نے سوچا کہ شائد آپ کو مین روڈ تک لفٹ کی ضرورت ہو تو...

حسن اور اگر مجھے مین روڈ سے بہت آگے جانا ہو تو... کیا تب بھی لفٹ مل سکتی ہے۔

زریاب Sure... بالکل .. تو... Actually میں نے یہ بھی سُنا تھا کہ آپ کا کوئی Accident وغیرہ ہو گیا تھا تو میں نے سوچا.. کیا سوچا... بس یہی کہ آپ کی خیریت کا پُوچھ لوں.. تو..

حسن میں بالکل خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں...

زریاب (ماتھے کی طرف دیکھتی ہے) یہ چوٹ... Is it serious?

حسن Very serious.... نہیں یہ بس decoration ہے.. میں بالکل ٹھیک ہوں۔

زریاب تو میں چلتی ہوں..

حسن نہیں نہیں مریضوں کا حال پوچھنے والوں کو چائے پانی پوچھے بغیر رخصت نہیں کیا جا سکتا... اور چائے پانی ہمارے ہاں میس میں ہی ملتا ہے..

زریاب مجھے دیر ہو جائے گی.. اور آپ کو بھی کئی کام ہوں گے۔

حسن نہیں مجھے دنیا کا کوئی کام نہیں سوائے... آپ کی مہمان نوازی کے... پلیز ڈزالو

(میس میں یا کسی اوپن ایئر میں جہاں بھی سنسر کی پابندیاں نہ ہوں۔ حسن اور زریاب مشروبات پی رہے ہیں..)

زریاب ڈوگ فائٹ... لیکن اِسے ڈوگ فائٹ کیوں کہتے ہیں۔

حسن اس لئے کہ ہم شکاری کتوں کی طرح غراتے ہوئے... (جہازوں کی آواز

نکالتا ہے) ایک دوسرے پر جھپٹتے ہیں... And I got him

زریاب آپ ہمیشہ جیتتے ہیں.. (مشروب کا گلاس ہاتھ میں ہے)

حسن اب تک تو یہی .. unbeaten ریکارڈ ہے.. اب آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے.. زریاب میں آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں.. اور... وہ.. یہ ہے کہ اُس روز... جب

(زریاب جانتی ہے کہ وہ کیا کہنے والا ہے۔ اُس کی انگلیاں لرزتی ہیں اور گلاس ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے)

زریاب Oh, I have done it again, I am sorry..

حسن اگر آپ آج کچُھ توڑے بغیر چلی جاتیں تو مجھے بے حد مایوسی ہوتی..

زریاب میں جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتی... بس یہ ہو جاتا ہے۔

حسن ہاں.. زریاب.. آپ... مجھے یقین ہے کہ آپ جان بُوجھ کر ایسا نہیں کرتیں اور یہ ہو جاتا ہے.. تو بس یہ ہو گیا ہے۔

زریاب کیا...

حسن ضروری تو نہیں کہ ہر ٹوٹنے والی شے کی آواز بھی آئے..

زریاب (مسکرا کر) ویری فلمی ڈایلاگ..

حسن ویری فلمی... لیکن ویری ٹرو... زریاب... تم نے اردو کے نصاب میں رسوا کا ناول "امراؤ جان ادا" پڑھا ہو گا۔ ادا کا ایک شعر ہے'

ے کس کو سنائیں حالِ دلِ زار اے ادا
آوارگی میں ہم نے زمانے کی سیر کی..

تو ہم لوگ جو ایئرفورس میں ہیں ہم بھی جب اُڑان کرتے ہیں تو زمانوں کی سیر کرتے ہیں.. وہاں بلندی پر ایک ناقابلِ بیان آزادی کا احساس ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ایک مکمل تنہائی بھی ہوتی ہے۔ اور اُس تنہائی میں، اُن زمانوں میں، اُن آسمانوں میں Images دکھائی دیتے ہیں... ایسے Images جنہیں حالِ دلِ زار سنانے کو جی چاہتا ہے.. (زریاب کو غور سے دیکھتا ہے) شاید تم بھی ایک ایسا ہی Image ہو.. ایک ایسی ہی شکل ہو۔

زریاب (اٹھ کھڑی ہوتی ہے) میں... مجھے واقعی جانا ہے.. (تھوڑی نروس بھی ہے

اور مسکراتی بھی ہے) آپ کو تو شائد مین روڈ تک لفٹ کی ضرورت نہیں..

حسن: میں نے عرض کیا تھا ناں کہ... مجھے مین روڈ سے.. بہت آگے جانا ہے۔

(زریاب ذرا اپ سیٹ ہوتی ہے اور سر جھکا کر چلی جاتی ہے۔ کیمرہ حسن پر)

Cut

(ایئرفورس کا ریکارڈ رُوم۔ محسن بہت دیر سے یہاں ہے۔ میز پر مختلف فائلز اور ریکارڈ پڑے ہیں اور وہ ان کی ورق گردانی کر رہا ہے۔ C.O آتا ہے جو Father Figure ہے.. کچھ دیر اُسے دیکھتا ہے پھر آگے آتا ہے)

C.O: اِن فائلز میں تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔ فلائٹ لیفٹیننٹ محسن جو کچھ تم جان چکے ہو اس کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا..

محسن: (کھڑا ہو جاتا ہے) یس سَر... سوائے Missing in Action کے... مجھے اور کچھ نہیں مل رہا سَر... ابو کے نیوی گیٹر فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان کا بھی کچھ پتہ نہیں چلتا کہ وہ ایئرفورس سے میڈیکل بورڈ آؤٹ ہو کر کدھر گئے.. صرف وہ جانتے ہیں کہ ابو.. کیسے.. اُن کے ساتھ کیا ہوا..

C.O: محسن میں تمہاری جستجو کی داد دیتا ہوں.. تمہاری بے چینی کو سمجھتا ہوں I promise you کہ میں کبھی نہ کبھی فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان کو ڈھونڈ نکالوں گا۔ I promise you

Cut

(حسن اپنے کمرے میں.. وہ کیثول ڈریس میں ہے۔ کین کی ایک پکنک باسکٹ میں کچھ سامان رکھ رہا ہے)

حسن: ہیئر کریم... ہیئر برش.. تولیہ... سکٹس... ٹیپ ریکارڈر.. کیسٹس.. میوزک کیسٹس... ہاں پیٹر گبریئل... اور.. اوہ... (کتاب جوناتھن لونگ سٹون بھی رکھتا ہے) اور واٹر کلرز... اور ڈرائنگ پیپر.. (باسکٹ بند کر کے باہر آتا ہے۔ سامنے سے محسن آ رہا ہے۔ یہاں ہم مبشر اور تنویر کو دکھاتے ہیں جو اُن کی باتیں سنتے ہیں)

محسن: کہاں کی تیاری ہو رہی ہے..

حسن: تم کہاں دفع ہو گئے تھے.. بھئی پکنک پر نہیں جانا. تھوڑی سی سومنگ..

تھوڑی سی سکیچنگ..

محسن: لیکن کہاں؟

حسن: بیس کے شوٹنگ رینج سے صرف پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ویرانے میں.. ایک بالکل کلیئر واٹر پانڈ ہے... ہاں میں نے ڈسکور کیا ہے... وہاں ذرا نہایا جائے گا اور انجائے کیا جائے گا.. (کیمرہ مبشر اور تنویر کے چہروں پر جو ایک سمائل دیتے ہیں)

محسن: یار اس عُمر میں ہم جوہڑوں میں نہاتے اچھے لگیں گے؟

حسن: وہاں ہمیں دیکھے گا کون.. اور یار پانی زبردست ہے اور صاف اور ٹھنڈا.. You will love it ... اور پھر میوزک ہو گی اور پینٹنگ ہو گی.. آؤ.

محسن: اسی طرح آ جاؤں.. میں بھی اپنا سومنگ کاسٹیوم پکڑتا ہوں.. (رُکتا ہے) حسن عمر کے بغیر جائیں گے..؟

حسن: کم از کم اُسے مل کر تو جائیں گے.. بے شک وہ مجھے دیکھ کر مُنہ پھیر لے.

محسن: نہیں یار.. بس بچپنا ہے اُس کا... میں اپنا کاسٹیوم لاتا ہوں.. اور اپنی کیسٹس بھی۔

ڈزالو

(دونوں عمر کے پاس بیٹھے ہیں۔ عمر کا آپریشن ہو چکا ہے۔ وہ اب بھی حسن سے کھنچا کھنچا سا ہے۔)

عمر: اگر تم یہ پکنک ایک ہفتے کے لئے delay کر دو تو پھر میں بھی تمہارے ساتھ شامل ہو سکتا ہوں۔ ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ آپریشن پرفیکٹ ہوا ہے اور میں ایک ہفتے کے اندر اندر.. انشاء اللہ.. I will be flying again

محسن: ٹھیک ہے ہم یہ پکنک ایک ہفتے کے لئے کینسل کر دیتے ہیں..

عمر: نہیں یار.. تم ہو آؤ.. اگلے ہفتے پھر چلیں گے.. حسن صاحب آپ بہت چُپ ہیں؟..

حسن: نہیں.. ایسی تو کوئی بات نہیں..

عمر: جیپ پر جا رہے ہوں ناں؟ (حسن سر ہلاتا ہے) ذرا احتیاط سے چلانا۔

Cut

(حسن اور محسن ایک جیپ پر۔ ویران اور ریتلی لینڈ سکیپ۔ اونچے نیچے ٹیلوں پر جا رہے ہیں)

Cut

(عمر ہسپتال کے کمرے میں۔ فون پر ایک نمبر ڈائل کرتا ہے)

عمر: جی آپ کون بول رہے ہیں... تاجور بی بی ہیں؟ باہر گئی ہیں... نہیں کوئی پیغام نہیں میں دوبارہ کر لوں گا۔

Cut

(جیپ ایک تالاب کے کنارے کھڑی ہوتی ہے۔ محسن حسن کی پسند کی داد دیتا ہے۔ ٹوکری پکنک ٹیبل چیئر وغیرہ جیپ سے باہر نکالتے ہیں)

Cut

(دونوں بالکل بچوں کی طرح تالاب میں نہا رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں اور ایک دوسرے پر پانی اچھال رہے ہیں..)

ڈزالو

(حسن کنارے پر پکنک چیئر پر بیٹھ اپنی سکیچ بک پر لینڈ سکیپ کی واٹر کلر بنا رہا ہے.. محسن ٹوکری کے پاس بیٹھا اس کے اندر جھانک رہا ہے)

محسن: بھئی سومنگ کرنے سے بھوک بہت لگتی ہے.. خوراک تو ساری اختتام پذیر ہو گئی.. آہ.. ایک بسکٹ مل گیا (بسکٹ کھانے لگتا ہے)

حسن: جوہڑ میں نہانے کو بلکہ ڈبکیاں لگانے کو تم سومنگ کہتے ہو.. (آخری سٹروک لگاتا ہے) واہ فلائٹ لیفٹیننٹ حسن کیا لینڈ سکیپ پینٹ کی ہے. قسم سے خالد اقبال دیکھ لیں تو وہ بھی دنگ رہ جائیں..

محسن: ہاں دنگ رہ جائیں گے کہ یہ ہے کیا.. یہ ہے کیا بھئی..

حسن: لینڈ سکیپ.. زمینی منظر..

محسن: اور یہ آلو بخارا سا کیا ہے؟

حسن: یہ آلو بخارا نہیں اے آرٹ سے بے بہرہ ناہنجار شخص... یہ ڈوبتا ہوا سورج ہے (لینڈ سکیپ تہہ کر کے اپنے بیگ میں رکھ لیتا ہے) میرا خیال ہے اب چلنا چاہئے۔

محسن: لیکن... چند ڈبکیوں کے بعد.. آ جاؤ میرے آلو بخارے.. (دونوں ہنستے ہوئے جوہڑ میں کود جاتے ہیں)

Cut

(ہسپتال کا کمرہ۔ عمر اور نرس)

عمر: (ذرا غصے میں ہے) محسن اور حسن کے بچے یقیناً بہت انجائے کر رہے ہوں گے اور میں انہیں بالکل یاد نہیں آ رہا ہوں گا... کمینے لوگ..

نرس: لیکن آپ ابھی بتا رہے تھے کہ اگلے ہفتے صحت مند ہونے کے بعد آپ تینوں پھر سے پکنک پر جائیں گے۔

عمر: وہ تو اگلے ہفتے کی بات ہے ناں سسٹر.. اس لمحے.. اس موجودہ لمحے میں تو وہ کمبخت میرے بغیر عیش کر رہے ہوں گے.. بے وفا لوگ.. موسم اتنا گرگیڈیس ہے اور میں یہاں بندھا پڑا ہوں..

نرس: اگر آپ پسند کریں تو میں آپ کو وہیل چیئر پر بٹھا کر... باہر لے جاتی ہوں، تازہ ہوا کے لئے.. (عمر کچھ سوچتا ہے) کوئی حرج نہیں..

ڈزالو

(نرس اور عمر... کسی پُرفضا مقام پر.. یعنی جہاں گھاس اور پھول وغیرہ ہوں. کچھ لوگ عمر کو دیکھ کر سلام دعا کرتے ہیں..)

عمر: عجیب سا لگتا ہے ایک فضاؤں میں پرواز کرنے والا پرندہ اور وہیل چیئر میں قید...

نرس: آپ چل تو سکتے ہیں لیکن ہڈی ابھی کچی ہے.. Risk نہیں لینا چاہئے.. سات دن انتظار کر لیجئے زیادہ نہیں..

عمر: بہت زیادہ ہیں (اس لمحے وہ دیکھتا ہے کہ تاجور سامنے کھڑی ہے یا اُس کی جانب آتی ہے۔ عمر کو یقین نہیں آتا) تاجور... آپ.. آپ کیسے آ گئیں..

تاجور: مجھے جہاز بڑے اچھے لگتے ہیں، انہیں دیکھنے آئی ہوں... And I love pilots... لیکن اُنہیں دیکھنے نہیں آئی..

عمر: (مسکراتا ہے اور بہت خوش ہے) مجھے افسوس ہے اس روز..

تاجور: میں تمہیں دیکھنے نہیں آئی.. جہازوں کو دیکھنے آئی ہوں (مسکراتی ہے

May I?... نرس سے کہتی ہے- نرس مسکرا کر پیچھے ہو جاتی ہے اور وہ وہیل چیئر سنبھال لیتی ہے) اب یہاں سے کدھر جانا ہے؟

عمر (مسکرا کر) جدھر تم لے چلو-

Cut

(دو ہیلی کاپٹر- افق پر نمودار ہوتے ہیں- ان کی آواز آہستہ آہستہ بلند ہوتی ہے- جنگی قسم کی موسیقی شروع ہو جاتی ہے جیسے وہ دشمن پر حملہ کرنے جا رہے ہوں- دونوں پائلٹ آپس میں گفتگو کر رہے ہیں.. یہ تکنیکی گفتگو ہو گی کہ Operation North Star ... Operation North Star...

وغیرہ Looking for the target... Beware of the enemy

ہیلی کاپٹر سے ایک شاٹ اُس تالاب کا جس میں محسن اور حسن نہا رہے ہیں..

Target sighted .... Move in for the kill ---

Cut

(محسن اور حسن دیکھتے ہیں کہ دو ہیلی کاپٹر چلے آ رہے ہیں- وہ انہیں حیرت سے دیکھتے ہیں- جب وہ قریب آتے ہیں تو ہاتھ ہلاتے ہیں کہ یہ اپنے ہی ہیں- کاپٹر لینڈ کرتے ہیں.. ان میں سے ایک شخص برآمد ہوتا ہے (مبشر یا تنویر) اور اس سے پیشتر کہ محسن اور حسن کو احساس ہو کہ کیا ہو رہا ہے وہ اُن کے کپڑے جو ادھر ادھر بکھرے پڑے ہیں سمیٹ کر ہیلی میں واپس چلا جاتا ہے- محسن اور حسن شور مچاتے ہیں- دونوں ہیلی اٹھتے ہیں اور پرواز کرنے لگتے ہیں- محسن اور حسن ہاتھ ہلاتے اُن کے پیچھے کچھ دور تک بھاگتے ہیں پھر نڈھال ہو کر گر جاتے ہیں..)

حسن What is the bloody meaning of this....

محسن ڈیم اِٹ.... اب کیا کریں..

حسن یوں تو میس بھی واپس نہیں جا سکتے.. کسی نزدیکی بازار میں چلتے ہیں اور کوئی سیکنڈ ہینڈ پتلونیں وغیرہ خرید کر پہنتے ہیں..

محسن نہیں یار... لوگ کہیں گے ایئرفورس کے افسر ایسے ہوتے ہیں.. نہیں یار..

حسن بڑا فندیلما ہو گیا ہے یار.. بس یہ ہو سکتا ہے کہ جیپ کو میس کی بیک

میں جا کر پارک کرتے ہیں اور چپکے سے ذرا ادھر ادھر دیکھ کر اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں-

محسن اور اگر کسی نے دیکھ لیا تو ...

حسن تمہارے پاس کوئی بہتر plan ہے تو تم بتا دو ہاٹ روڈ...

Cut

(جیپ میں بیٹھے- نیکروں میں- جیپ جا رہی ہے)

Cut

(جیپ میس کے بیک یارڈ میں کھڑی کرتے ہیں- ادھر ادھر دیکھتے ہیں کہ کوئی نہیں ہے تو اُتر کر چوروں کی طرح اپنے کمرے کی طرف چلنے لگتے ہیں.. راہداری میں یکدم سامنے سے دو جونیئر ایئرمین وغیرہ آ جاتے ہیں- وہ انہیں پہچان کر سلیوٹ کرتے ہیں- یہ اپنی نیکریں وغیرہ سنبھالتے ہوئے نہایت سنجیدگی سے سلیوٹ کا جواب دیتے ہیں- بہت شرمندہ ہوتے ہیں... یہاں یہ بالکل چارلی چپلن کی طرح ادھر ادھر دیکھ کر چلتے جا رہے ہیں- ایک موڑ پر یکدم دیکھتے ہیں کہ دو تین افسروں کے ہمراہ C.O یا فلائٹ کمانڈر کھڑا ہے- یہ تیزی سے اُس کے پاس سے گذرتے ہیں صرف ایک لمحے کے لئے رُک کر سلیوٹ کرتے ہیں اور آگے نکل جاتے ہیں)

C.O (بے حد حیران ہو کر) یہ.. یہ کون تھے؟

افسر (پہچان چکا ہے بتانا نہیں چاہتا) پتہ نہیں سَر..

C.O یہ... فلائٹ لیفٹیننٹ حسن اور محسن تو نہیں تھے....

افسر شائد سَر.

C.O کیا یہ اپنی یونیفارمز میں تھے؟ (افسر ذرا مسکراتا ہے لیکن خاموش رہتا ہے) ہو نہیں سکتا لیکن... Strange

(محسن اور حسن اپنے کمرے کے قریب ہو رہے ہیں- اس دوران کوئی ویٹر کوئی بچہ کوئی بھی اِنہیں دیکھ کر محظوظ ہو سکتا ہے- اس سے پیشتر عمر اپنی وہیل چیئر پر ہے اور تاجور اُس کے ساتھ باتیں کر رہی ہے تو اُس کی نظر ان دونوں پر پڑتی ہے...)

تاجور عمر... یہ... یہ اگر میں غلطی نہیں کر رہی تو... حسن اور محسن تو نہیں؟

عمر (اُنہیں پہچان چکا ہے).. یہ.. نہیں نہیں.. پتہ نہیں کون ہیں۔

تاجور لیکن یہ.. یہاں نیکروں میں کیوں گھوم رہے ہیں.. Highly indecent..

عمر یہ.. یہ دراصل ایئر فورس کے اتھلیٹ ہیں۔ اٹلانٹا اولمپکس کے لئے پریکٹس کر رہے ہیں۔

(محسن اور حسن اپنے کمرے کے باہر پہنچتے ہیں۔ سامنے تنویر اور مبشر کھڑے ہیں۔ فاتحانہ مسکراہٹوں کے ساتھ۔ اُن کے پاس اِن کے کپڑے ہیں)

مبشر فلائٹ لیفٹیننٹ حسن یُو لک ویری سمارٹ.. آئی لائک یور ٹائی..

تنویر فلائٹ لیفٹیننٹ محسن.. You are dressed to kill... کسی پارٹی میں جا رہے ہو...

(اُن کے کپڑے اُن کی طرف اچھالتے ہیں.. وہ انہیں کیچ کرتے ہیں۔ سائیں یار! دونوں کپڑوں کے بنڈلوں کو گلے سے لگائے جھکے جھکے کمرے میں چلے جاتے ہیں)

Cut

(محسن کا گھر۔ محسن کی والدہ گھر کے کام کاج میں مشغول ہے۔ دستک ہوتی ہے وہ اِس اُمید میں تیزی سے جاتی ہے کہ محسن ہو گا۔ دروازہ کھولتی ہے تو سمیرا حسب معمول ایک پلیٹ دسترخوان سے ڈھکی ہاتھ میں لئے کھڑی ہے..)

سمیرا ماں جی سلاما لیکم.. آپ کے چہرے پر لکھا ہے کہ آپ مجھے دیکھ کر شدید طور پر مایوس ہوئی ہیں کیونکہ میں جانتی ہوں کہ آپ کو محسن کا انتظار تھا.. مجھے بہت افسوس ہے کہ میں نے آپ کو مایوس کیا لیکن... سموسوں کی یہ پلیٹ تھام لیجئے تو میں چلتی ہوں.. اور وعلیکم السلام۔

ماں (مسکراتی ہے اور رعب سے کہتی ہے) اندر آ جاؤ۔

سمیرا جی آ گئی..

ماں بیٹھ جاؤ..

سمیرا جی بیٹھ گئی...

ماں اور سناؤ بلی کیا حال ہے؟

سمیرا جی بلی بالکل خیریت سے ہے اور آپ کے لئے دن رات میاؤں میاؤں کرتی ہے (ہنستی ہے) ماں جی مجھے بلی مت کہا کیجئے.. محلے میں پتہ چل گیا

تو ہر طرف سے میاؤں میاؤں کی آوازیں آنے لگیں گی.. اب میں چلتی ہوں.. (اٹھ کھڑی ہوتی ہے)

ماں بیٹھ جاؤ۔

سمیرا جی بیٹھ گئی..

ماں یہ تو حقیقت ہے کہ مجھے سب سے زیادہ انتظار محسن کا ہوتا ہے لیکن اُس کے بعد.. میں تمہاری راہ تکتی رہتی ہوں..

سمیرا راہ تکنے کی بجائے فون کر لیا کیجئے بندی حاضر ہو جایا کرے گی.. یا یہیں صحن میں کھڑے ہو کر "بلی" کہہ کر نہیں... سمیرا کی آواز بلند کر دیں تو بھی میں فوراً آ جاؤں گی..

ماں تم اپنے کام کاج میں مصروف ہوتی ہو تو میں کیسے..

سمیرا دیکھیں ماں جی.. امی چلی جاتی ہیں اپنے سکول میں ہیڈمسٹریسی کرنے اور ابو دوکان پر.. مجھے ایم اے نفسیات کرنے کے بعد ملازمت کی اجازت نہیں دی گئی اس لئے میں گھر کا کام کاج کرتی ہوں۔ ایک عدد ملازمہ پر رعب جھاڑتی ہوں اور پھر.. سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کیا جائے.. آپ کی طرف روزانہ نہیں آتی کہ قدر کم کر دیتا ہے روز کا جانا جانا وغیرہ..

ماں ویسے تم اتنی اچھی اور سگھڑ لڑکی ہو.. اور.. میں تمہاری ماں ہوتی تو... تمہاری شادی کی مجھے بہت فکر ہوتی۔

سمیرا فکر تو انہیں بھی بہت ہے ماں جی.. لیکن ان دنوں رشتوں کی شدید کمی ہے اور میں اُس کمی کا شکار ہو رہی ہوں..

ماں بکواس نہیں کیا کرو۔

سمیرا سچ کہتی ہوں.. پچھلے دنوں ایک ڈاکٹر صاحب کا رشتہ آیا.. مجھے تصویر دکھائی گئی، شکل تو یونہی سی تھی جیسی ڈاکٹروں کی ہوا کرتی ہے لیکن میں نے Approve کر دیا کیونکہ disapproval کی گنجائش نہیں تھی.. سب کچھ طے پا گیا لیکن عین آخری وقت پر جب انگوٹھی خریدی جا رہی تھی تو انہیں ایک لیڈی ڈاکٹر کا رشتہ آ گیا.. چنانچہ میں فوری طور پر ڈراپ کر دی گئی..

ماں (افسوس کے ساتھ) خود غرضی کی انتہا ہو گئی ہے۔

سمیرا: نہیں ماں جی.. یہ اکنامک ریئلیٹیز ہیں... ڈاکٹر کی بیوی بھی ڈاکٹر ہو گی تو ڈبل کمائی ہو گی.. میں اُنہیں blame نہیں کرتی..

ماں: لوگ تو اندھے ہو گئے ہیں..

سمیرا: رواج ہو گیا ہے اندھے ہونے کا.. لیکن فکر کی کوئی بات نہیں.. میری امی اِن دنوں امریکہ میں مقیم ایک دور پار کے کزن کے بارے میں غوروخوض کر رہی ہیں.. کزن موصوف پڑھے لکھے زیادہ نہیں لیکن بقول اُن کے اُن کا "بج نس" بہت بڑا ہے۔

ماں: تو تم... میرا مطلب ہے... تم پسند کر لو گی؟

سمیرا: تو اور کیا... ہم ایک نہایت فرمانبردار اور باحجاب مشرقی لڑکی ہیں جہاں والدین باندھ دیں گے، بندھ جائیں گے.. لیکن ماں جی آپ نے ابھی تک اِن سموسوں پر غور نہیں کیا جو میں نے بقلم خود تیار کئے ہیں.. انار دانے اور دھنیے کے کمپچر کے ساتھ.. ابھی نوش کر لیں ورنہ ٹھنڈے ہو جائیں گے.. بس میں چلتی ہوں۔

ماں: بیٹھ جاؤ...

سمیرا: اب نہیں بیٹھ سکتی کیونکہ امی سکول سے واپس آنے والی ہیں اور آتے ہی اگر اُنہیں چائے نہ ملے تو بنچ پر کھڑا کر دیتی ہیں اور پھر انگریزی بولتی ہیں.. اس لئے.. خدا حافظ.

(جاتی ہے۔ محسن کی ماں اُسے دیکھتی ہے۔ ان نظروں میں قطعی طور پر یہ شائبہ نہیں ہونا چاہئے کہ وہ سمیرا کو محسن کے لئے Consider کر رہی ہے)

Cut

(سائیکولوجسٹ عائشہ کا دفتر۔ محسن سامنے بیٹھا ہے۔ منظر کے درمیان میں سے کٹ کرتے ہیں)

عائشہ: آپ کے خیال میں حسن اس حادثے کا ذمہ دار نہیں تھا؟

محسن: ہرگز نہیں..

عائشہ: لیکن عُمر کے دماغ میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ حادثہ اس کی لاپروائی سے ہوا ہے۔

محسن: آپ سائیکولوجسٹ ہیں عائشہ.. آپ اس کے دماغ سے یہ بات نکالنے کی

کوشش کریں۔

عائشہ: اسی لئے تو میں نے آپ کو بلایا ہے... ہوا کیا تھا؟

محسن: It was just an accident that is all...

عائشہ: حسن کا اس میں کوئی قصور نہ تھا؟

محسن: جی نہیں.. ہم تینوں اُس پارٹی سے واپسی پر بہت خوش تھے.. You know ذرا ہائی سپرٹس میں تھے.. ہلا گلا کر رہے تھے.. میں گٹار بجا رہا تھا اور سب چیخ چیخ کر گا رہے تھے.. اور یکدم سامنے سے ایک ٹرک آ گیا.. فل لائٹ کے ساتھ...

عائشہ: میں حسن کے بارے میں بھی فکر مند ہوں... وہ پہلے ہی ایک شدید تنہائی کا شکار ہے اور عُمر کا موجودہ رویہ اُسے مزید تنہا کر دے گا... بہرحال میں عُمر کے ساتھ کونسلنگ کروں گی... اینڈ تھینک یُو فار کمنگ..

محسن: (اٹھ کر جانے لگتا ہے۔ پھر پلٹتا ہے) عائشہ ایک سائیکولوجسٹ کی حیثیت سے Do you think کہ Revengful ہونا... انتقام لینے کی خواہش کرنا.. ایک نارمل رویہ ہے؟

عائشہ: (کچھ حیران ہوتی ہے) It depends

محسن: ہاں.. It depends... کہ اُنہوں نے آپ کے ساتھ کیا کیا ہے... (جاتا ہے۔ عائشہ قدرے پریشان کہ محسن نے یہ بات کیوں کی ہے)

Cut

(ملک پیرداد کا فارم۔ تاجور اور ملک صاحب کھیتوں میں ٹہلتے ہوئے یا کسی بھی مناسب مقام پر)

ملک: میں نے اپنے تمام زمیندار دوستوں سے رابطہ کیا ہے اور مجھے پوری اُمید ہے کہ تمہارا کام ہو جائے گا تاجور!

تاجور: یہ میرے لئے زندگی موت کا مسئلہ ہے ڈیڈی.. مجھے ہر صورت میں دیسی گندم کا بیج چاہئے..

ملک: دراصل زیادہ پیداوار دینے والی گندم کی قسموں کی وجہ سے دیسی گندم کی کاشت کم ہو گئی اور اب مجھے تو یاد نہیں کہ میں نے کب دیسی گندم کی روٹی کھائی تھی..

تاجور: یہی تو ٹریجڈی ہوئی ہے ہمارے ملک کے ساتھ... پہلے سب فصلیں اور قسمیں ہماری اپنی ہوتی تھیں، اپنی آب و ہوا اور ذائقے کے مطابق... اُن میں رَس تھا قوت اور سواد تھا.. اور اب ہر طرف پھوکی اور بے ذائقہ فصلیں.. کیمیائی کھادوں نے رہی سہی کسر نکال دی... میں آپ کو بتاتی ہوں کہ اس وقت ہم نرا زہر کھا رہے ہیں..

ملک: (مسکرا کر) کچھ اقتصادیات کا بھی تو مسئلہ ہوتا ہے تاجور.. نئی قسمیں نہ آتیں تو خوراک میں کمی ہو جاتی...

تاجور: لیکن یہ کتنے دُکھ کی بات ہے کہ اس وقت پورے پاکستان میں دیسی گندم ختم ہو چکی ہے۔ آپ بیج کا بندوبست کریں.. میں اگاؤں گی اور قدرتی کھادوں کے ساتھ..

ملک: میں پوری کوشش کر رہا ہوں..

تاجور: (ایک کھیت کے کنارے بیٹھ کر پودوں کو دیکھتی ہے) بارش کی وجہ سے بہت گھاس پھونس اُگ آیا ہے اور کسی نے توجہ ہی نہیں دی.. یہ آپ کے کامے کسی کام کے نہیں.. (نزدیک سے ایک رَمبا اٹھاتی ہے) Good for nothing..

ملک: اب خود گوڈی کرو گی؟

تاجور: بالکل... پودوں بے چاروں کو سانس نہیں آ رہا..

ملک: ٹھیک ہے تم پودوں کا سانس درست کرو.. میں ذرا استراحت فرما کر اپنی صحت درست کرتا ہوں۔

(ملک صاحب گھر کی طرف جاتے ہیں۔ تاجور گوڈی میں مشغول ہو جاتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد اُسے محسوس ہوتا ہے کہ قریب ہی کوئی ہے۔ وہ مڑ کر دیکھتی ہے۔ عمُر ایک چھڑی کے سہارے کھڑا مسکرا رہا ہے)

تاجور: عمُر... تم... What a surprise... ہسپتال سے بھاگ آئے ہو کیا؟

عمُر: نہیں.. انہوں نے مجھے فارغ کر دیا ہے.. دیکھو اب میں آرام سے چل سکتا ہوں (چھڑی ٹیکتا اس کے قریب آتا ہے) ہیلو تاجور!

تاجور: (مسکرا کر) ہیلو عمُر... حسن اور محسن کیسے ہیں؟

عمُر: I don,t know... میں ہسپتال سے سیدھا ادھر آ رہا ہوں.. صرف یہ

پوچھنے کے لئے کہ کیا تم اب بھی (انگلی کھڑی کر کے) کسی ایک پائلٹ کو پسند کرتی ہو یا نہیں..

تاجور: (ایک انگلی کھڑی کر کے مسکراتی ہے) ہاں اب بھی.. Its good to see you میں نے تمہیں کہا تھا ناں کہ تم ہسپتال کے بستر پر لیٹے اچھے نہیں لگتے... تم.. اِس طرح اچھے لگتے ہو..

عمُر: آج میرا مکمل میڈیکل بورڈ ہوا.. Everything is perfect...

I will be flying next week...

اگلے ہفتے میں پھر سے فضاؤں میں ہوں گا..

تاجور: Congratulation.. آؤ.. اندر آ جاؤ.. ڈیڈی ابھی اندر گئے ہیں..

عمُر: (مسکرا کر) نہیں.. ابھی میں میس واپس جانا چاہتا ہوں... سب دوستوں کو سرپرائز دینا چاہتا ہوں.. اور تمہارے ڈیڈی سے میں نے جو بات کرنی ہے اُس کے لئے ابھی وقت نہیں.. لیکن... آئندہ چند دنوں میں..

تاجور: صرف ڈیڈی سے ہی بات کرنی ہے..

عمُر: ہاں.. تم تو کہہ چکی ہو کہ (انگلی کھڑی کرتا ہے اور مسکراتا ہے۔ جانے لگتا ہے)

تاجور: عمُر... اب اس چھڑی کا سہارا مت لو.. تم سہارے کے بغیر چل سکتے ہو (عمُر ذرا جھجکتا ہے۔ چھڑی پھینکتا ہے۔ لڑکھڑاتا ہے تو تاجور اس کا ہاتھ تھام لیتی ہے۔ تھوڑی دور دونوں چلتے ہیں پھر عمُر ہنستا ہے)

تاجور: کیا بات ہے؟

عمُر: سہارا دینے کا شکریہ.. مجھے سہارے کی ضرورت تو نہ تھی صرف بہانہ تھا کہ تم مجھے تھام لو.. (تاجور ہنستی ہے اور اُسے ایک دو مکے رسید کرتی ہے۔ عمُر جاتا ہے۔ تاجور اُسے دیکھتی ہے)

Cut

(دو جہاز اُڑان کر رہے ہیں)

Cut

(اگر ممکن ہو تو عمُر فارم سے واپس جا رہا ہے اور جیپ پر ہے۔ اُوپر سے دو جہاز گذرتے ہیں)

Cut

(دو جہاز لینڈ کر رہے ہیں۔ حسن اور محسن باہر آتے ہیں۔ راہداری میں چلتے آ رہے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ عُمر بالکل سامنے کھڑا مسکرا رہا ہے۔ دونوں کی مسرت اُسے صحت مند اور اپنے پاؤں پر کھڑا دیکھنے پر)

محسن — اوئے تم کیسے مریض ہو کہ یہاں گھوم رہے ہو جنگو بوائے...

عُمر — مریض صحت مند ہو گیا ہے.. ہاٹ راڈ... ہاؤ آر یُو..

محسن — گڈ ٹو ہیو یُو بیک عُمر (گلے ملتا ہے) اِٹس گریٹ... یار تم نے بتایا نہیں ورنہ ہم تمہیں ہسپتال سے یہاں تک جلوس کی صورت میں لاتے یار...

حسن — (قدرے جھجکتا ہوا) عُمر میں تمہیں بتا نہیں سکتا کہ تمہیں اپنے پاؤں پر کھڑا دیکھ کر میں کتنا خوش ہوں.. Are you O.K?

عُمر — Yes I am... میڈیکل بورڈ بھی ہو گیا ہے اور میرا خیال ہے I will be flying soon..

حسن — I am looking forward to it...

محسن — یار آج تو بڑا زبردست گرگیڈیس قسم کا جشن ہونا چاہئے... یار I am so happy (پھر گلے ملتا ہے۔ اس بار اُس کے بازو سے اُسے کچھ بُو آتی ہے۔ وہ سونگھتا ہے) اوئے یہ بُو کس قسم کی ہے؟

عُمر — (ذرا شرمندہ ہو کر) میرا خیال ہے.. گوبر کی ہے.. اور آئی ایم سوری..

محسن — گوبر کی؟... اوہ... کہاں سے ہو کر آ رہے ہو...

عُمر — تم جانتے ہو یار... میں... بہت اداس تھا اُس کے لئے تو...

محسن — نہیں نہیں شرمندہ ہونے کی کونسی بات ہے... عشق میں ایسا ہی ہوتا ہے، گوبر کی بُو اور قدرتی کھادیں وغیرہ (تینوں ہنستے ہیں)

حسن — ڈاکٹر نے آئندہ کے لئے کوئی احتیاط وغیرہ تو Suggest نہیں کی..

عُمر — ہاں.. اُس نے Suggest کیا ہے کہ اگر آئندہ کبھی جیپ پر سفر کرو تو ذرا خیال رکھو کہ ڈرائیور کی سیٹ پر فلائٹ لیفٹیننٹ حسن نہ ہو...

حسن — (دکھی ہوتا ہے) ایسا نہ کرو عُمر.. تم جانتے ہو... ایسا نہ کرو یار (آبدیدہ ہو کر چلا جاتا ہے)

محسن — It was not his fault Umar

عُمر — It was

Cut

(حسن اپنے کمرے میں۔ رات کا وقت۔ گٹار کی تاریں چھیڑ رہا ہے۔ ذرا اداس ہے۔ اِس دوران زریاب کے کچھ Images فلیش ہوتے ہیں۔ اٹھتا ہے اور فون تک جاتا ہے۔ نمبر گھماتا ہے)

حسن — ایکسچینج...؟ دیکھیں مجھے فلائٹ لیفٹیننٹ ساجد کے گھر کا نمبر چاہئے.. نہیں.. گھر کا؟.. میں ہولڈ کرتا ہوں... جی.. (کاغذ پر لکھتا ہے پھر وہ نمبر ڈائل کرتا ہے) ہیلو!

زریاب کا چھوٹا بھائی. جی آپ نے کس سے بات کرنی ہے؟

حسن — فلائٹ لیفٹیننٹ ساجد ہیں؟

بھائی — جی نہیں.. بھائی جان بیس پر ہوتے ہیں۔ یہ تو اُن کا گھر ہے۔

حسن — تو... گھر میں اگر کوئی بڑا ہے تو اُسے بلا دیں..

بھائی — میں بھی خاصا بڑا ہوں آپ مجھ سے بات کریں۔

حسن — (ماؤتھ پیس پر ہاتھ رکھ کر) نانہجار بچہ (پھر خوشگوار ہو کر) بالکل آپ بڑے ہیں بڑے بھائی لیکن بڑا ضروری پیغام ہے تو گھر میں کسی بڑے کو بلا دیں..

بھائی — امی کو بلا دوں!

حسن — نہیں نہیں.. میرا مطلب ہے.. رہنے دیں (بہت مایوس ہوتا ہے) کوئی آپا وغیرہ نہیں ہیں..

بھائی — تو سیدھی طرح کہیں کہ آپا سے بات کرنی ہے خواہ مخواہ میرا ٹائم ضائع کر رہے ہیں..

(حسن فون ہولڈ کرتا ہے)

زریاب — ہیلو...

حسن — زریاب؟

زریاب — جی...

حسن — بہت دنوں سے میرے آس پاس کچھ نہیں ٹوٹا... کوئی آواز نہیں آئی.. میں.. کرچیوں کو Miss کر رہا ہوں.. بہت عرصے سے میں سڑک کے

کنارے کھڑا ہوں، لفٹ کے انتظار میں.. اور کوئی مجھے مین روڈ تک نہیں لے جاتا..

زریاب: بہت دنوں سے میں بھی حسن... بہت دنوں سے (چُپ ہو جاتی ہے پھر فون رکھ دیتی ہے)

حسن: ہیلو.. زریاب.. Are you still there.. زریاب

(کیمرہ زریاب کے چہرے پر جو اپ سیٹ ہے اور اُس کی آنکھوں میں نمی ہے)

Cut

(عُمر کا کمرہ... وہ اپنے فلائنگ گیئر کو بڑے پیار سے دیکھ رہا ہے- ہیلمٹ- گاگلز اور فلائنگ سوٹ وغیرہ کہ میں اب انہیں پہنوں گا.. کوئی اور نارمل Activity بھی دکھائی جا سکتی ہے- ایک کولیگ آتا ہے)

کولیگ: عُمر... یار وہ تمہیں C.O صاحب یاد کر رہے ہیں..

حسن: (بہت خوش) ہُوں... میں بھی اُنہی کی کال کا انتظار کر رہا تھا.. تھینک یُو یار.. میں آ رہا ہوں-

(اپنے آپ کو درست کر کے باہر نکلتا ہے- C.O کے کمرے میں داخل ہوتا ہے- سلیوٹ وغیرہ- C.O بڑے خوشگوار موڈ میں- اُسے بیٹھنے کو کہتا ہے)

C.O: You look very fit Flt. Lt. Umar... How are you?

عُمر: I am feeling very fit Sir... تھینک یُو...

C.O: اب تم ماشاء اللہ بالکل صحت مند ہو چکے ہو تو کیا ارادے ہیں؟

عُمر: Flying, Flying & Flying

C.O: Air Force is proud of you... That is the spirit.... مجھے امید ہے کہ تم اُس حادثے کو بھول جاؤ گے.. زندگی میں Ups & downs آتے ہی رہتے ہیں (ویٹر کافی وغیرہ لا کر تپائی پر رکھ دیتا ہے) Have Some Coffee

عُمر: تھینک یُو سر (کافی کا کپ بنا کر C.O کو دیتا ہے اور خود بھی لیتا ہے) میں، ڈیوٹی کب سے جائن کر رہا ہوں سَر..

C.O: جب بھی تم پسند کرو... ویسے تو تم Already ڈیوٹی پر ہو... کافی کیسی ہے؟

عُمر: Hot & Black

C.O: Just like life... عُمر..

عُمر: یس سَر.

C.O: ایک کپ کافی اور لو گے؟

عُمر: تھینک یُو سَر.. (انکار میں سر ہلاتا ہے)

C.O: فلائٹ لیفٹیننٹ عُمر... مجھے... (ایک گہرا سانس بھرتا ہے).. میڈیکل بورڈ نے تمہارا طبی معائنہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ ... تمہیں گراؤنڈ کر دیا جائے.. تم فلائنگ کے لئے فٹ نہیں رہے..
I am sorry son you will not fly anymore تم اب کبھی جہاز نہیں اُڑا سکو گے.. (کیمرہ عُمر پر.. جہازوں کے کریش- موسیقی.. سب کچھ)

Cut

(عُمر، C.o کے دفتر سے باہر آتا ہے- وہی موسیقی Continue کر رہی ہے- اُس کی پریشانی اور ذہنی حالت چہرے پر بھی ہے- اس کے آس پاس دوسرے پائلٹ اُسے Wish کرتے ہوتے گزرتے ہیں اُن کے مسکراتے چہروں کو دیکھتا ہے- اوپر سے ایک جہاز گزرتا ہے جسے وہ حسرت بھری نظروں سے تکتا ہے- پھر کچھ سوچ کر حسن کے کمرے کی طرف جاتا ہے- حسن بیٹھا یا تو پینٹ کر رہا ہے اور یا گٹار بجا رہا ہے- عُمر کو اندر آتے نہیں دیکھتا)

عُمر: تم یقیناً اس وقت زندگی سے لطف اندوز ہو رہے ہو فلائٹ لُوٹ حسن.. مجھے افسوس ہے کہ میں تمہارے اطمینان اور سکون کے لمحوں میں مخل ہوا ہوں..

حسن: عُمر... آؤ بیٹھو...

عُمر: (اپنے جذبات پر قابو رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولتا ہے) میں نے تمہیں کہا تھا فلائٹ لیفٹیننٹ حسن کہ جیپ آہستہ چلاؤ.. کہا تھا یا نہیں کہا تھا؟..(یہ فقرہ ذرا بلند آواز سے)

حسن: (کھڑا ہو جاتا ہے) ہاں کہا تھا-

عُمر: (تقریباً چیخ کر) تو پھر تم نے کیوں میرا کہنا نہ مانا.. کیوں حسن؟.. کیوں تم نے جان بوجھ کر اُسے ریکلس سپیڈ پر چلایا..

حسن: میں نے تمہیں ہزار بار بتایا ہے عُمر کہ.. میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا. یہ محض ایک اتفاق تھا۔

عُمر: اور یہ بھی محض ایک اتفاق ہے کہ مجھے...اُس حادثے کی وجہ سے.. محض ایک حسین اتفاق ہے کہ.. مجھے گراؤنڈ کر دیا گیا ہے..اب میں کبھی بھی فلائی نہیں کر سکوں گا..

حسن: (چہرے پر شاک) آئی ایم سوری عُمر..

عُمر: اچھا اچھا آپ کو بہت افسوس ہے.. میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ کو افسوس ہے.. مجھے... گراؤنڈ کر دیا گیا ہے اور آپ کو افسوس ہے۔
...I am grateful Sir

حسن: عُمر...پلیز حوصلہ نہ ہارو...اللہ تعالیٰ کے کاموں میں کوئی نہ کوئی بہتری ضرور ہوتی ہے..This is not the end of world Umar

عُمر: It is for me, it is the end of world for me because
Flying is ___ was my world...

حسن: شائد یہ عارضی طور پر ہو اور مستقبل میں..

عُمر: نہیں..C.O. صاحب نے.. It is Final... میں اب کبھی فلائنگ سوٹ پہن کر ہاتھ میں ہیلمٹ تھامے کسی جہاز کی طرف نہیں چلوں گا... میں کبھی آسمان کی وسعتوں میں ایک پرندے کی طرح پرواز نہیں کر سکوں گا.. میرے پر کاٹ دیئے گئے ہیں۔

حسن: ہوں.. مجھے اس سے پہلے کوئی Sense of guilt نہیں تھی.. لیکن اب مجھے بھی محسوس ہوتا ہے کہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا.. عُمر... میں ..بتاؤ کہ میں تمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں۔

عُمر: تم ایک پر کٹے پرندے کے لئے کیا کر سکتے ہو.. اُسے نئے پر تو نہیں دے سکتے...زیادہ سے زیادہ تم یہ کر سکتے ہو کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے جہاز میں اُوپر لے جاؤ اور پھر کاک پٹ سے فضا میں اُچھال دو کہ لو..اب پرواز کر لو ..تو وہ پرواز تو نہیں کر سکے گا.. ایک پتھر کی طرح زمین کی طرف آئے گا اور کسی چٹان پر گر کر پاش پاش ہو جائے گا..

حسن: مستقبل کبھی اتنا تاریک نہیں ہوتا جتنا کہ تم سمجھتے ہو.. تم ایک بہادر

شخص ہو تم .. اور اِنہی لمحوں میں انسان اپنے آپ کو ثابت کرتا ہے۔

عُمر: (غصہ دھیما پڑ چکا ہے) ہاں.. مجھے زندہ تو رہنا ہے.. ٹھیک ہے میرے پر کٹ گئے ہیں اب میں ایک پر کٹے پرندے کی طرح پھدک پھدک کر دانے دُنکے کی تلاش میں زندگی گزاروں گا.. حسن..
This is the end of the world for me

(باہر نکلتا ہے۔ حسن اُس کے پیچھے جاتا ہے۔ روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ عُمر جیپ میں سوار ہوتا ہے اور جیپ میس سے باہر نکل جاتی ہے۔ کیمرہ حسن کے فکر مند چہرے پر)

Cut

(جیپ جا رہی ہے۔ کسی جھیل یا دریا کنارے روکتا ہے۔ کچھ لمحے اُس کے کنارے.. سوچ میں اور ڈیپریشن میں۔ پانی میں پتھر پھینک رہا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں نمی ہے۔ پھر کچھ سوچ کر اُٹھتا ہے اور جیپ میں بیٹھ کر اُسے سٹارٹ کرتا ہے)

Cut

(فارم... تاجور اور ملک پیرداد خان)

ملک: تو پھر تم نے کیا فیصلہ کیا ہے..

تاجور: (چونک کر) کس کے بارے میں ڈیڈی..

ملک: تمہاری یونیورسٹی سے سکالرشپ کی جو آفر آئی ہے۔ ہارٹی کلچر میں Further سٹڈیز کے لئے.. اُس کے بارے میں..

تاجور: پتہ نہیں ابھی کچھ فیصلہ نہیں کر پا رہی.. دو برس کا امریکہ میں سکالرشپ That is something لیکن میں کیا کروں گی ہارٹی کلچر میں Further سٹڈیز کر کے.. زراعت کے بارے میں جتنا مجھے جاننا چاہیے وہ جانتی ہوں.. اور پھر ڈیڈی ڈیئر آپ.. پھر اکیلے رہ جائیں گے..

ملک: وہ تو ہم نے رہنا ہی ہے کبھی نہ کبھی.. امریکہ نہ جاؤ گی تو شادی تو ہو گی.. تو ہم نے اکیلے تو رہنا ہی ہے.. اگر تم سمجھتی ہو کہ تم اپنے فیلڈ میں اِس سکالرشپ کی وجہ سے آگے جا سکتی ہو تو ضرور جاؤ..

تاجور: نہیں۔ ذرا. اگر آپ اجازت دیں تو... تھوڑا سا وہ کیا کہتے ہیں،

غوروخوض کر لوں؟

(گھر کے اندر سے ایک ملازم آتا ہے)

ملازم ملک صاحب کھانا لگ گیا ہے جی.. آجائیں..

ملک آؤ تاجور.. آؤ مل کر تمہاری کیمیائی کھادوں سے آزاد سبزیاں.. ایک مرتبہ پھر کھائیں۔

تاجور (ذرا ناراض ہو کر) ڈیڈی آپ تو مذاق نہ کیا کریں.. اچھا آپ خود انصاف کریں کہ میری قدرتی کھادوں سے اگائی ہوئی توریاں کیا بازار کی توریوں سے زیادہ لذیذ اور زبردست نہیں ہوتیں..

ملک ظاہر ہے تاجور توریاں.. بہترین توریاں.. (ہنستا ہے)

تاجور آپ چلیں میں تازہ کھیرے اُتار کر لاتی ہوں سلاد کے لئے۔

(ملک اندر جاتا ہے۔ تاجور کھیت میں کھیرے توڑنے کے لئے جاتی ہے۔ جھکتی ہے۔ ایک کھیرا توڑتی ہے پھر دوسرے کے لئے جھکتی ہے تو کانوں میں جیپ کی آواز آتی ہے۔ عمر کو آتے ہوئے دیکھتی ہے۔ اُس کے استقبال کے لئے کھیت سے نکل کر راستے پر آجاتی ہے۔ اُس کی جیپ رُکتی ہے)

تاجور عمر... تم....

عمر بہت حیرت زدہ ہو کہ ابھی کل آیا تھا اور آج پھر آگیا ہوں.. (مسکراتے ہوئے)

تاجور نہیں.. ہرگز نہیں.. اور تمہارا حساب کمزور ہے تم کل نہیں ایک ہفتہ پہلے آئے تھے... اور مجھے تو شکایت کرنی چاہیے کہ تم اتنے دنوں بعد کیوں آئے ہو.. کیسے ہو؟

عمر میں... تھوڑا سا بے بس... تھوڑا سا بے اختیار..

تاجور کیوں.. کیا ہوا؟

عمر کسی نے کہا تھا کہ انسان ایک تیز شور کرتی ندی کے پانیوں پر بہتا ہوا ایک تنکا ہے اور پھر بھی وہ اپنے آپ کو بااختیار سمجھتا ہے..

تاجور یہ فارم ایسا نہیں کہ ادھر سے گزر ہو.. جب تک کہ انسان خاص طور پر ادھر سے گزرنا نہ چاہیے.. تم اندر آجاؤ..

عمر نہیں تاجور ..میں..

تاجور کھانا تیار ہے.. اور اگر تم انکار کرو گے تو میں سمجھوں گی کہ تم میری قدرتی کھاد سے اگائی ہوئی سبزیاں کھانے سے ڈرتے ہو.. آؤ..

(دونوں گھر کے اندر جاتے ہیں۔ میز پر ملک پیرداد منتظر ہیں)

ملک بھئی اچھا ہوا کہ تم بھی آگئے عمر.. اب ہم دونوں اکٹھے مل کر غور کریں گے کہ ان تاجور توریوں کو کیسے کھایا جائے..

عمر السلام وعلیکم ملک صاحب.. سر میں تو یونہی سلام کرنے آیا تھا اور..

ملک تم نے یونہی سلام تو کر لیا اب بیٹھ جاؤ.. میں اور تاجور ایک دوسرے کی شکلیں.. کھانے کی میز پر.. دیکھ دیکھ کر اُکتا چکے ہیں.. جب کوئی تیسری شکل نظر آجائے تو یقین کرو بے حد مسرت ہوتی ہے... بیٹھ جاؤ (عمر بیٹھ جاتا ہے) اینڈ ہاؤ اِز ایئر فورس؟

عمر ایئر فورس اِز فائن سر.

ملک ہمارے دوست آصف خان صاحب کیسے ہیں؟

عمر نارمل نارمل سر..

ملک اور زندگی کیسی ہے؟

عمر پتہ نہیں سر.. کوشش بسیار کے باوجود مجھے تو پتہ نہیں چل سکا کہ زندگی کیا ہے اور کیسی ہے (ملک اور تاجور محسوس کرتے ہیں کہ اُس کے دماغ پر کوئی بوجھ ہے اور وہ گفتگو کے موڈ میں نہیں اور وہ کھانا کھانے لگتے ہیں)

ڈزالو

(کھانا کھا چکے ہیں اور کافی وغیرہ پی رہے ہیں۔ سب خاموش ہیں)

تاجور تم نے میری بنائی ہوئی ایسپرسو کافی کی تعریف نہیں کی عمر..

عمر (مسکراتا ہے) سوری.. زبردست ہے.. اب مجھے اجازت دیجئے اور بہت شکریہ۔ ...

ملک اس وقت واپس جاؤ گے..

عمر جی... واپس تو جانا ہے۔

ملک کیا صبح فلائنگ ہے؟

عمر (چونکتا ہے) جی؟... نہیں.. فلائنگ تو نہیں ہے..

ملک — تو پھر کیا ضرورت ہے مارو مار کر کے واپس جانے کی.. رات ادھر ہی ٹھہرو صبح سویرے چلے جانا..

عمر — خواہ مخواہ آپ کو...

ملک — سات بیڈروم ہیں اس گھر میں- اور اُن میں سے پانچ ویران پڑے رہتے ہیں.. اور اُن میں سے اگر ایک آباد ہو جاتا ہے... صبح چلے جانا... (عمر سر ہلاتا ہے- تاجور اُس کی جانب دیکھتی ہے لیکن وہ اس کی جانب نہیں دیکھ رہا)

Cut

(رات کا وقت- عمر کروٹیں بدل رہا ہے- اُس پر C.O کے آخری ڈائیلاگ اوورلیپ ہو رہے ہیں- اُس کے ماتھے پر پسینہ ہے- جہاز آسمان پر- کروٹ بدل کر یکدم جاگ جاتا ہے اور تاریکی میں گھورنے لگتا ہے- کچھ دیر بعد اُٹھتا ہے اپنا سامان یا بیگ وغیرہ اگر ساتھ لایا ہے تو اُٹھاتا ہے اور کمرے سے باہر آجاتا ہے- تاجور اپنے کمرے میں راہداری میں قدموں کی آواز سن کر بیدار ہوتی ہے اور آنکھیں کھول کر سنتی ہے- پھر اُٹھ کر کھڑکی کھولتی ہے- دیکھتی ہے کہ عمر گھر سے نکلا ہے اور اپنی جیپ کی طرف بڑھ رہا ہے- فوری طور پر چادر اوڑھ کر نیچے جاتی ہے اور عمر کو پکارتی ہے- وہ جیپ کے قریب جا چکا ہے- آواز سن کر رُکتا ہے)

تاجور — عمر There is someting on your mind ... کیا بات ہے؟ تم کچھ چھپا رہے ہو- تم مجھ پر تو بھروسہ کر سکتے ہو..

عمر — نہیں کچھ بھی نہیں.. واقعی تاجور.. میں نے کیا چھپانا ہے-

تاجور — ایئر فورس والوں کو ایک پرابلم ہوتی ہے.. وہ کامیابی سے جھوٹ نہیں بول سکتے.. کیا بات ہے عمر؟

عمر — تم کہتی تھیں ناں کہ تمہیں پائلٹ پسند ہیں.. اور ...ایک پائلٹ پسند ہے-

تاجور — (ایک اُنگلی کھڑی کر کے) ہاں ایک..

عمر — اور اگر وہ پائلٹ نہ ہو تو کیا تب بھی تم اُسے پسند کرو گی؟

تاجور — وہ پائلٹ کیوں نہ ہو.. وہ ہے..

عمر — نہیں فرض کرو کہ وہ نہ ہو... فرض کرو-

تاجور — (مسکرا کر اور ذرا شرارت سے) پھر تو سوچنا پڑے گا..

عمر — تو پھر سوچ لو تاجور... مجھے گراؤنڈ کر دیا گیا ہے.. میڈیکل بورڈ کے فیصلے کے مطابق اب میں کبھی فلائی نہیں کر سکوں گا.. سوچ لو تاجور.. (جیپ میں بیٹھ کر چلا جاتا ہے- کیمرہ تاجور کے پریشان چہرے پر)

Cut

(پائلٹس کا کامن روم ابھی تک Establish نہیں ہو سکا- کامن روم میں مختلف پائلٹس موسیقی سن رہے ہیں- سنیکس لے رہے ہیں- محسن اور حسن بھی ان میں شامل ہیں- اگر ضرورت ہو تو یہاں مکالمے بھی دیئے جا سکتے ہیں-)

پائلٹ نمبر(1) — دوسری جانب خاموش بیٹھے پائلٹ سے) You are very quiet Manzoor سنا ہے فلائٹ کمانڈر نے تمہاری بال کنگ کی ہے-

نمبر(2) — (ہنستا ہے) ہاں منظور کو تو آلو مل گیا ہے یار..

(3) — اسی لئے فرنچ فرائز کھانے سے پرہیز کر رہا ہے-

منظور — یار ادھر کامن روم کی طرف آ رہا تھا- برے نصیب میرے.. سامنے سے فلائٹ کمانڈر صاحب... کہنے لگے.... فلائٹ لیفٹیننٹ منظور تم اتنا مسکرا کیوں رہے ہو.. میں نے کہا- سر آپ کو دیکھ کر خوش ہوا ہوں، کہنے لگے، Do you think my face is funny اور پھر شدید بل شٹنگ کر دی..

حسن — سمائل یار.. (سب ہنستے ہیں)

محسن — ڈونٹ وری یار زندگی میں کبھی نہ کبھی تو ہر پائلٹ کو آلو ملتا ہے- ویسے تم گرگیڈیس لگ رہے ہو..

حسن — اِس سے پوچھو یہ کس سے مل کر آیا ہے.. گھر گیا ہوا تھا.. (منظور شرماتا ہے) ان کی ایک منگیتر ہیں پوری آٹھ جماعت پاس..

منظور — یار میری کزن ہے.. زیادہ پڑھی لکھی نہیں تو کیا ہے.. میں نے اُس سے کونسا ٹائپ کروانی ہے..

(کامن رُوم میں کوئی پائلٹ یا ایئرمین وغیرہ آ کر اطلاع کرتا ہے کہ اس باری ہے فلائنگ کے لئے..)

محسن: (منظور سے) اس سے پوچھو کہ گل دان کس نے توڑا تھا..

حسن: تم باز آ جاؤ ہاٹ راڈ... (ٹھنڈی سانس بھر کر) یار زخموں پر نمک تو نہ چھڑکو (جاتا ہے)

Cut

(حسن اس کمرے میں جہاں سے اُس نے ہیلمٹ وغیرہ لینی ہے۔ جہاز پر جانے سے پہلے کا پورا عمل۔ رجسٹر پر سائن وغیرہ۔ رن وے کی جانب جا رہا ہے۔ جہاز میں بیٹھتا ہے۔ جہاز ٹیک آف کر جاتا ہے)

Cut

(حسن کی فلائٹ کے چند شاٹ۔ اِس دوران گراؤنڈ پر راڈار کے ساتھ رابطہ اور راڈار روم کے شاٹ)

Cut

(حسن کے فلائنگ کرتے ہوئے چند شاٹس.. ان میں ایک بار حسن پر "I want to go Beyond" سپر ہوتا ہے اور وہ اپنے سامنے آسمانی وسعتوں کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔ اُسی لمحے وہ محسوس کرتا ہے کہ جہاز نارمل نہیں۔ کہیں کوئی مسئلہ ہے۔ انجن ٹربل ہے۔ وہ مختلف داؤ آزماتا ہے لیکن جہاز اُس کے کنٹرول مین نہیں آ رہا۔)

حسن: (راڈار سے مخاطب ہے) شہباز کنٹرول۔ شہباز کنٹرول.. دس از ٹائیگر تھری فور... آئی ہیو انجن پرابلم... آئی ری پیٹ. آئی ہیو انجن پرابلم..

(گراؤنڈ پر راڈار پر حسن کے جہاز کو Locate کیا جا رہا ہے۔ یکدم ہر طرف ایک حرکت شروع ہو جائے گی یعنی ایمرجنسی کے لئے تیار ہونے کی Movement...

راڈار راجر.. ٹائیگر تھری فور.. Request your position اپنی پوزیشن بتاؤ ٹائیگر تھری فور..

حسن: شہباز کنٹرول.. مائی پوزیشن اِز... فائیو ناٹیکل مائلز آؤٹ ___ آف فیصل آباد..

راڈار : ٹائیگر تھری فور پوزیشن آئی ڈینٹی فائڈ ... ہم جان گئے ہیں کہ تمہاری کیا پوزیشن ہے... Can you make till base? ... کیا تم اپنے

جہاز کو بیس تک بہ حفاظت واپس لا سکتے ہو؟

حسن: آئی وِل ٹرائی شہباز کنٹرول... میں کوشش کروں گا لیکن .. نہیں I dont think so... یہ شائد ممکن نہ ہو...

(حسن جہاز پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے۔ گراؤنڈ پر راڈار کا عملہ.. C.o، فلائٹ کمانڈر.. اُن کے فکر مند لیکن پراعتماد چہرے۔ حسن اپنی پوری کوشش کر رہا ہے اور پھر اُسے احساس ہوتا ہے کہ کاک پٹ میں دھواں پھیل رہا ہے)

حسن: ریکوئسٹ پریذنٹ پوزیشن... سموک اِن دی کاک پٹ.. ٹائیگر تھری فور ہیئر... کاک پٹ دھویں سے بھر رہا ہے شہباز..

C.o: (گراؤنڈ پر) What do you think?

راڈار: I think he should eject sir

C.o: Tell him to Eject..

راڈار: ٹائیگر تھری فور Eject Immediately....Eject

(حسن یہ کمانڈ سنتا ہے۔ لیکن وہ اب بھی کوشش کر رہا ہے کہ جہاز کو کنٹرول میں لا سکے۔ گراؤنڈ پر ہر شخص فکر مند ہے اور راڈار کی طرف دیکھ رہا ہے)

C.o: What is he waiting for

وہ Eject کیوں نہیں کر رہا۔

راڈار: ٹائیگر تھری فور.. تمہاری زندگی کو خطرہ ہے.. فوری طور پر Eject کر جاؤ... Immediately

(حسن اپنے جہاز میں.. اُس پر کنٹرول رکھنے کی تگ و دو میں... اِس لمحے راڈار روم سے اُس کا رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ کوشش کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہو رہا.. سب کے چہرے زرد پڑ جاتے ہیں کہ شائد وہ کریش کر گیا ہے)

(حسن جہاز میں۔ وہ بہت مشکل سے اُسے سنبھال رہا ہے اور اب لینڈ کرنے کے لئے آ رہا ہے۔ یہاں پر اگر مناسب ہو تو اُس کی حویلی کا ایک شاٹ اور زریاب کا ایک آؤٹ آف فوکس چہرہ۔ کیونکہ یہ عین ممکن ہے کہ وہ بچ نہ سکے تو آخری لمحوں میں صرف وہ Image. جو اُسے پیارے لگتے ہیں۔)

(راڈار روم میں سناٹا۔ پھر وہ باہر دیکھتے ہیں تو دور اُفق پر حسن کا جہاز آ رہا

ہے۔ سب لوگ باہر آجاتے ہیں۔ ایمرجنسی کی تمامتر Activity ...ایمبولنس .. جیپیں اور عملہ آگ بجھانے والا لینڈنگ سٹرپ کی جانب رش کر رہا ہے عمر اور محسن بھی موجود)

(حسن جہاز میں۔ وہ بمشکل اُسے لینڈ کرتا ہے۔ راڈار روم اور بیس پر جتنے لوگ ہیں اُن کے چہرے پر اطمینان۔ حسن جہاز سے باہر آتا ہے۔ تھکا ہوا اور پسینے سے بھیگا ہوا اور تھوڑا سا مخبوط الحواس بھی.. سب لوگ آگے بڑھ کر اس سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ یا جب وہ قریب آتا ہے تو تالیاں بجاتے ہیں۔ محسن آگے بڑھ کر اُسے گلے لگاتا ہے۔ اس کے بعد مبشر اور تنویر (ان دونوں کا یہاں ہونا اس لئے ضروری ہے تاکہ ثابت کیا جا سکے کہ ان کی آپس میں ذاتی دشمنی نہیں صرف پروفیشنل جیلسی ہے اور جب ایئرفورس کا وقار بڑھتا ہے تو یہ دونوں اور وہ تینوں ایک ہو جاتے ہیں) آگے بڑھ کر مبارکباد دیتے ہیں)

مبشر فلائٹ لُوٹ حسن... You did a great job... (ہاتھ آگے کرتا ہے)
It is an honour to be a Colleague of yours,
Congratulation.

تنویر you are great Hasan... کیا گریڈلیس لینڈنگ کی ہے یار.. مبارک ہو۔

محسن (یہ دوسروں کی نسبت زیادہ Moved ہے اور اُس کے لئے فکر مند تھا اس لئے صرف گلے لگاتا ہے اور تھپکی دے کر پیچھے ہو جاتا ہے)

عمر (ہاتھ آگے کرتا ہے) مجھے خوشی ہے کہ تم بحفاظت لینڈ کر گئے ہو.. (ایک خاص مسکراہٹ کے ساتھ) Very heroic

C.o Well done Hasan

حسن تھینک یو سر

Cut

(شارپ کٹ C.O کے دفتر میں)

C.o ... مجھے تمہاری مہارت پر فخر ہے فلائٹ لیفٹیننٹ حسن... تم نے ایک انتہائی خطرناک Situation میں جس طرح اپنے حواس پر قابو رکھا.. اس کی مثال کم دیکھنے میں آتی ہے..

حسن تھینک یو سر.

C.o All is well that ends well, but you took undue risk... why?

حسن سر!

C.o تم نے کیوں اتنا بڑا Risk لیا... اپنی جان کو خطرے میں ڈالا.. کیوں حسن؟

حسن سر میں جہاز کو Loose نہیں کرنا چاہتا تھا.

C.o اور ہم تمہیں Loose نہیں کرنا چاہتے حسن.. آئندہ احتیاط کرنا.. صرف جہاز نہیں پائلٹس بھی قیمتی ہوتے ہیں۔

Cut

(عمر کا کمرہ۔ عمر جاگنگ سوٹ میں.. جاگرز کے تسمے باندھ رہا ہے۔ حسن آتا ہے)

حسن عمر... (وہ کچھ کہے بغیر اوپر دیکھتا ہے) میں تمہیں ایک بات بتانا چاہتا ہوں.. تم یقین کرو یا نہ کرو لیکن جو کچھ میں تمہیں بتانے والا ہوں وہ سچ ہے..

عمر یہی کہ حادثے میں تمہارا کوئی قصور نہ تھا یہی..

حسن نہیں کچھ اور.. اس سے کہیں زیادہ اہم...

عمر میں جاگنگ کے لئے جا رہا ہوں.. اس سچ کا اعلان کسی اور وقت پر نہ رکھ لیں..

حسن تمہاری ناراضگی نہیں جاتی.. نہ جائے.. لیکن صرف اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ اُوپر.. جب میرے کاک پٹ میں دھواں بھر گیا اور میں کسی بھی لمحے کریش کر سکتا تھا.. اور راڈار مجھے بار بار Eject کرنے کا آرڈر دے رہا تھا تو جانتے ہو کہ میں نے Eject کیوں نہ کیا؟

عمر اس لئے کہ تم اپنی بہادری کی دھاک بٹھانا چاہتے تھے.. ثابت کرنا چاہتے تھے کہ تم کتنے جنگجو پائلٹ ہو..

حسن نہیں عمر.. اس وقت جب موت میرے سامنے تھی... راڈار مجھے حکم دے رہا تھا کہ Eject کر جاؤ تو میں نے تمہارے بارے میں سوچا.... تم وہاں میرے ساتھ تھے عمر.. میں نے سوچا کہ اگر عمر میری جگہ ہوتا تو کیا

وہ Eject کر جاتا... اور میرے دل نے کہا نہیں عُمر کبھی Eject نہ کرتا وہ اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر جہاز کو واپس لے جانے کی کوشش کرتا۔۔

عُمر: یہ... یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔۔

حسن: ہاں۔۔ اگر میں تنہا ہوتا تو میں جہاز چھوڑ کر Eject کر جاتا۔۔ لیکن یہ تم تھے عُمر جو جہاز کو واپس لے کر آئے، میں نہ تھا۔ تم یقین کرو۔۔ یا نہ کرو۔

(حسن جاتا ہے۔ عُمر سوچ میں پڑھ جاتا ہے۔ ایک ہلکی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آتی ہے۔ وہ تسمے باندھتا ہے اور جوگنگ کے لئے کمرے سے باہر نکل جاتا ہے)

Cut

(عُمر جاگنگ کرتا ہوا۔ ایک سڑک کے کنارے جا رہا ہے۔ پیچھے سے ایک جیپ آتی ہے۔ عُمر ادھر دھیان نہیں کرتا۔ جیپ اُس کے ساتھ ساتھ چل رہی ہے۔ اس میں تاجور ہے)

تاجور: فلائٹ لیفٹیننٹ عُمر کیا آپ میرے ساتھ Race لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

عُمر: (حیران ہو کر ذرا رُکتا ہے پھر جاگ کرنے لگتا ہے) تاجور۔۔ (خوش ہوتا ہے) ہاں۔۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم کہاں تک میرا ساتھ دے سکتی ہو۔۔۔

تاجور: (ہنستی ہے) Don't Challenge me میں تم سے بہت آگے نکل جاؤں گی۔۔ مجھ میں ہمت ہے۔۔ میں ہمت ہارنے والوں میں سے نہیں ہوں۔۔

عُمر: ہاں تم جیپ پر بیٹھ کر یہ کہہ سکتی ہو تاجور... ذرا گراؤنڈ ہو جاؤ میری طرح۔۔ پھر دیکھتے ہیں کون آگے نکلتا ہے۔۔

تاجور: (جیپ روک لیتی ہے)... ٹھیک ہے۔۔ میں بھی گراؤنڈ ہو جاتی ہوں۔۔ تمہاری طرح...Satisfied... اب ہم دونوں ایٹ پار ہیں۔۔ اگر میں نے بھی جوگرز پہنے ہوتے تو میں ضرور تمہارے ساتھ Race لگاتی اور تم سے بہت آگے نکل جاتی...

عُمر: (رُک جاتا ہے اور مسکراتا ہے) کیسی ہو تاجور خان۔۔

تاجور: آج تم بہت Official ہو رہے ہو فلائٹ لیفٹیننٹ عُمر آصف خاں!

عُمر: شائد مجھے فلائٹ لیفٹیننٹ کہنا۔ ایک حقیقت نہیں ہے "کیونکہ میں اب

فلائٹ نہیں کر سکتا"

تاجور: .. سیلف پٹی کا دور ابھی تک چل رہا ہے۔۔ کسی بھی شے میں ہمیشگی نہیں ہوتی عُمر... کہیں نہ کہیں ہر انسان گراؤنڈ ہو جاتا ہے۔۔ لیکن زندگی... جاری رہتی ہے۔۔

عُمر: ہاں۔۔ تم کہہ سکتی ہو۔ کیونکہ تم میری جگہ نہیں ہو۔۔ اگر ہوتیں تو پھر پوچھتا کہ دل پہ کیا گزرتی ہے۔۔ پَر کٹ جائیں تو یہ دل کیسے کٹتا ہے۔ اور زندگی کیسے جاری رہتی ہے۔۔

تاجور: کیا ایئرفورس میں باہر سے آنے والے معزز مہمانوں کو اِسی قسم کی فلسفہ بھری گفتگو سے ٹرکایا جاتا ہے یا کچھ چائے پانی کا بھی پوچھا جاتا ہے۔۔؟

عُمر: آئی ایم ساری:.... Lets go to the mess

تاجور: ہاں۔ lets go کیونکہ میں نے سوچ لیا ہے۔

Cut

(میس میں دونوں ایک کونے میں بیٹھے ہیں۔ اور اگر میس خاتون کا داخلہ ممنوع ہے تو کسی اور جگہ)۔۔

عُمر: اور کیا سوچ لیا ہے تم نے تاجور خان۔۔

تاجور: ...May I refesh your memory Flt Luit Umar تم نے کہا تھا میں گراؤنڈ ہو گیا ہوں تاجور۔۔ سوچ لو تاجور...تو میں نے سوچ لیا ہے۔۔ (عمر خاموش رہتا ہے) عُمر... پوزیشن اور Acheivement.. matter نہیں کرتے... انسان Matter کرتے ہیں۔

عُمر: تمہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں...پائلٹ ہوں۔۔ یا نہیں ہوں۔۔

تاجور: رتی بھر بھی نہیں۔۔ پہلے تم آسمانوں پر تھے۔۔ اب زمین پر آگئے ہو۔۔ اور تم جانتے ہو کہ میری Commitment زمین کے ساتھ ہے۔۔ اپنے دیس کی مٹی کے ساتھ! میں نے سوچ لیا ہے عُمر۔۔

عُمر: (کچھ دیر سوچتا ہے) تم کہاں تک میرے ساتھ چل سکتی ہو۔۔ وہاں تک جہاں میں تم سے پوچھ سکوں کہ ... تاجور کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟

تاجور: (کچھ دیر سر جھکائے بیٹھی رہتی ہے) میں فوری طور پر کیسے "ہاں" یا "نہ" کہہ سکتی ہوں۔۔ مجھے کچھ وقت چاہیے۔۔ یہ جاننے کے لئے کہ۔۔ مجھے کچھ

وقت چاہیے عمر۔

عمر کتنا وقت؟

تاجور پانچ سات دن۔۔

عمر پانچ یا سات دن۔۔

تاجور (مسکراتی ہے)۔۔ سات دن

عمر (گھڑی پر وقت دیکھتا ہے) دوپہر کے ساڑھے چار بجے ہیں۔۔ اور اگر پورے سات دن بعد۔۔ اسی وقت۔۔ تم سوچ لو تاجور۔۔۔ تم سوچ لو۔۔

Cut

(رات کا وقت۔ محسن اپنے گھر میں۔ کمرے میں۔ سو رہا ہے۔۔ کروٹیں بدل رہا ہے۔ اُس پر جنگ کے چند شاٹ سپر ہوتے ہیں جو اُس کا خواب ہیں۔۔ بڑبڑاتا ہے "Missing in Action" بے چین ہے۔ ماں اندر آتی ہے۔ لیمپ آن کرتی ہے)

ماں محسن۔۔۔ محسن بیٹے۔۔ کیا بات ہے۔۔ محسن

محسن (یکدم بڑبڑا کر اُٹھ بیٹھتا ہے) جی امی۔ کیا ہوا؟

ماں کچھ نہیں۔ تم نیند میں بڑبڑا رہے تھے۔۔ کروٹیں بدل رہے تھے۔۔ کیا بات ہے؟

محسن (ہوش میں آچکا ہے) کچھ نہیں امی۔۔ نیند نہیں آ رہی تھی۔۔ آپ کھڑی کیوں ہیں، بیٹھ جائیں۔۔

ماں نہیں تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔ صبح سویرے تم نے واپس بیس پر جانا ہے۔ میں چلتی ہوں۔

محسن نہیں امی۔۔ میرا جی چاہتا ہے کہ آپ سے باتیں کروں۔۔ بیٹھ جائیں پلیز۔۔

ماں اس وقت۔۔ چلو میں بیٹھ جاتی ہوں۔۔ کرو باتیں۔۔

محسن ہوں۔۔ نہیں۔ باتیں آپ کریں گی اور میں سنوں گا۔۔

ماں لیکن کس قسم کی باتیں۔۔

محسن کسی بھی قسم کی۔۔ میں آپ کی آواز سننا چاہتا ہوں امی۔۔

ماں اچھا۔۔۔ تو پھر تم نے شادی کے بارے میں کیا سوچا ہے۔۔ میں بہت عرصے سے اکیلی ہوں محسن۔۔ مجھے یہ گھر آباد چاہیے۔۔ رونق چاہیے۔۔

محسن نہیں۔۔ اس قسم کی باتیں پلیز نہ کریں۔

ماں جب تم اکیڈمی میں تھے تو تم کہتے تھے کہ امی پاس آؤٹ تو ہو جاؤں۔۔ پاس آؤٹ ہو گئے تو امی فلائٹ لیفٹیننٹ تو ہو جاؤں۔۔اب فلائٹ لیفٹیننٹ ہو چکے ہو ماشاء اللہ تو کیا ریٹائرمنٹ کے بعد شادی کرو گے۔۔

محسن (باپ کی تصویر کو دیکھتا ہے) نہیں امی۔۔ ابھی تو مجھے کچھ پرانے حساب چکانے ہیں۔۔ کچھ سکورز سیٹل کرنے ہیں۔۔ اور ابھی مجھے انتظار ہے۔۔

ماں کس کا محسن؟

محسن ابو کے نیوی گیٹر۔۔ فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان کا۔۔ (تصویر پر کیمرہ)
Where are you Flt luit Sultan, where are you?

Cut

عمر نہیں ڈیڈی۔۔ میں ایئرفورس نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔
Airforce is in my blood یہ نہیں ہو سکتا۔

آصف دیکھو عمر۔۔۔ میں نے تمہاری ضد کے آگے ہتھیار ڈال دیئے کیونکہ تمہیں فلائنگ سے جنون کی حد تک عشق تھا۔۔ لیکن اب۔۔ صورت حال بدل چکی ہے۔۔ تمہیں گراؤنڈ کر دیا گیا ہے اور تم کبھی بھی فلائی نہیں کر سکتے۔۔تو اب ایئرفورس میں تم کیا کرو گے۔۔۔ ایئرمین بنو گے، کوئی کلریکل جاب کرو گے۔۔ کیا کرو گے۔۔

عمر صدمہ مجھے بھی ہوا تھا۔ بہت شدید۔۔ لیکن مجھے احساس ہوا ہے کہ
This is not the end of the world...
یہ ایک جہان تھا فلائنگ۔۔ لیکن اس کے آگے اور جہان بھی ہیں۔۔

آصف تم میرے اکلوتے بیٹے ہو۔۔ مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔
I need you here

عمر (مسکراتا ہے) ڈیڈی آپ کو میری نہیں، ایک بزنس پارٹنر کی ضرورت ہے اور وہ تو آپ مجھ سے زیادہ Competent شخص کو ہائر بھی کر سکتے ہیں۔۔ پلیز ڈیڈی ۔۔ آپ مجھے وہیں رہنے دیجئے جہاں میں رہنا چاہتا ہوں۔۔
جو اب بھی میرا عشق ہے میرا جنون ہے پلیز ڈیڈی۔۔

آصف مجھے تمہاری اِس منطق کی کبھی سمجھ نہیں آئے گی۔۔

عُمر — اس لئے کہ آپ Calculate کرتے ہیں اور جنوں Calculation سے ماورا ہوتا ہے۔۔

آصف — یہ ماورا کیا ہوتا ہے۔۔

عُمر — Beyond..

(مسز آصف آتی ہیں جو دو تین ڈائیلاگ پہلے منظر میں داخل ہو چکی ہیں)

مسز آصف — عُمر۔ میرا ووٹ تمہارے ساتھ ہے۔ تم وہی کرو جو چاہتے ہو بیٹے... اگر گراؤنڈ ہو گئے ہو تو کیا ہوا۔ تم درست کہتے ہو۔۔ This is not the end of the world کیوں آصف؟

آصف — اگر ہوم منسٹری نے فیصلہ صادر فرما دیا ہے تو میری کیا مجال کہ احتجاج کروں۔ ٹھیک ہے بیٹے.. I wish you luck لیکن مجھے یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن تم ضرور واپس آ کر کاروبار سنبھالو گے۔۔

عُمر — مجھے بھی یقین ہے کہ میں واپس آؤں گا۔ لیکن۔ ریٹائرمنٹ کے بعد..... (ماں کی طرف جاتا ہے) امی.. ایک بات بتائیں.. کیا آپ نے تاجور کو دیکھا ہے؟

مسز آصف — تاج.. تاج کیا

عُمر — تاجور.. ملک پیرداد خان کی بیٹی.. (کیمرہ آصف پر) ڈیڈی کے بہت قریبی دوست ہیں.. کیوں ڈیڈی۔

آصف — ہاں قریبی دوست تو ہیں لیکن اتنے قریبی تو شائد نہیں ہیں.. (قدرے ناپسندیدگی)

مسز آصف — اچھا اچھا وہ ماہی منڈا قسم کی لڑکی جو کھیتوں میں ٹینڈے اور کریلے وغیرہ اگاتی ہے۔ ہاں ہاں دیکھا ہے .. تو پھر.

عُمر — تو پھر یہ کہ ..... سوچ لیجئے.. کیونکہ... میں نے سوچ لیا ہے۔ (گھڑی پر نگاہ ڈال کر مسکراتا ہے)

Cut

(حسن کوئی گیم کھیل رہا ہے۔ ٹینس۔ گولف۔ کوئی بھی۔ جم میں ورزش بھی ہو سکتی ہے۔ ایک کولیگ آتا ہے)

کولیگ — یار آدھی بیس چھان ماری ہے اور تم یہاں ہو..... میری تو مت ماری گئی

ہے تمہیں تلاش کرتے کرتے۔

حسن — کیوں خیریت تو ہے ناں؟

کولیگ — خیریت ہی تو نہیں ہے.. کسی محترمہ کا فون ہے تمہارے لئے .. تم مل نہیں رہے تھے تو میں نے معذرت کی تو پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑ گئیں کہ ایک کولیگ کو تلاش نہیں کر سکتے تو جنگ میں دشمن طیاروں کو کس طرح تلاش کرو گے۔۔

حسن — سوری یار..

Cut

(میس یا کسی اور مقام پر فون اٹھاتا ہے)

حسن — ہیلو... ہیلو (کوئی جواب نہیں آتا) بند ہو گیا ہے۔۔

زریاب — بند نہیں ہو گیا انتظار کرتے کرتے میں اونگھ گئی تھی۔۔

حسن — اوہ ہیلو زریاب.. کیسی ہو تم؟

زریاب — جیسی بھی ہوں تم سے کم از کم اچھی ہوں۔

حسن — وہ تو تم ہو..

زریاب — تم سے اتنا بھی نہیں ہو سکا کہ اپنی خیر خیریت کی اطلاع دے دیتے.. سخت ناراض ہوں تم سے۔

حسن — بھئی مجھے کیا ہونا تھا.. جو....

زریاب — اور اگر ہو جاتا تو... آج ہی بھائی جان نے بتایا ہے کہ during flight تمہارے Plane میں انجن ٹربل ہو گئی تھی اور تم نے بڑی مشکل سے لینڈ کیا تھا۔۔

حسن — ہاں..

زریاب — ہاں کا کیا مطلب.. مجھے بتا ہی دیتے۔۔

حسن — میں بالکل ٹھیک ہوں زریاب..

زریاب — تو پھر خدا حافظ....

حسن — اوئے سنو سنو.. ابھی فون بند نہ کرو.. I apalogise... مجھے فون کر کے اپنی خیریت کی اطلاع دینی چاہیے تھی.. I am Sorry...

زریاب — ایک مرتبہ پھر خدا حافظ..

حسن — بھئی سنو تو سہی.. تم نے ابھی اپنا ایک وعدہ پورا نہیں کیا.

زریاب — کونسا وعدہ..

حسن — تم نے کہا تھا کہ تم اُس گل دان کے بدلے میں.. وہی جو تم نے توڑا تھا. ایک گلدان خرید کر دو گی تحفے کے طور پر..

زریاب — کوئی Occasion ہوا تو ضرور دوں گی۔

حسن — Occasion ہے ناں.. میری برتھ ڈے ہے اگلے ہفتے.. you are Invited

زریاب — کہاں ہے؟

حسن — اُسی گھر میں.. جہاں تمہیں تیر کر آنا پڑے گا..

زریاب — اور کون کون Invited ہے..

حسن — اور... اور بہت سارے لوگ... کیا آسکو گی؟

زریاب — چونکہ مجھے تیرنا نہیں آتا اس لئے ابھی تیرنا سیکھوں گی اگر اگلے ہفتے تک تیراکی میں ماہر ہو گئی تو آؤں گی...خدا حافظ۔

Cut

(جہاز فلائٹ میں۔ حسن اور محسن اُڑان کر رہے ہیں۔ اُن کا رابطہ نیچے راڈار کے ساتھ ہے۔ اِن فلائٹ پائلٹ اور راڈار کے درمیان جو گفتگو ہوتی ہے جہاں زیب صاحب راہنمائی فرمائیں گے۔)

Cut

(چونکہ عمر کو اب راڈار کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس لئے اگر C.o اور عمر کے درمیان اس Change کے بارے میں گفتگو ضروری ہے تو ایک چھوٹا سا منظر جس میں عمر کو بتایا جاتا ہے کہ وہ اب راڈار پر ڈیوٹی دے گا)

Cut

(محسن اور حسن کی آپس میں اور راڈار سے گفتگو۔ راڈار روم میں عمر داخل ہوتا ہے اور ٹیک اوور کر لیتا ہے۔ اُس سے پہلے جو انچارج تھا وہ حسن کے ساتھ محو گفتگو تھا اس لئے وہیں سے پک کریں گے۔)

حسن — ہیلو شاہین۔ ہیلو شاہین.. ٹائیگر تھری فور سپیکنگ..

عمر — (مسکرا کر) اوئے ٹائیگر کے بچے.. کہاں سے سپیکنگ..

حسن — (ذرا حیران ہو کر).. ہیلو شاہین..

عمر — تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر.. فلائٹ لیفٹیننٹ حسن تم اپنے آپ کو بڑا جنگو پائلٹ سمجھتے ہو اوئے کتابوں کے کیڑے اور آرٹسٹ... تم ذرا نیچے آؤ میں تمہیں سمجھ لوں گا ہاٹ راڈ..

حسن — ہوز دیئر؟

عمر — تمیز سے بات کرو.. اور دھیان سے جہاز اڑاؤ سٹوپڈ..

حسن — Who the hell is there...

عمر — Its Flt. Lt. Umar at the radar...

محسن — عُمر...تم...راڈار پر آ گئے ہو... یار یہ تو کمال ہو گیا۔ (شور مچاتا ہے) اوئے نکمے شخص.. اوئے الو... تم... Welcome back Yar

عمر — میں نے سوچا اگر میں خود جہاز نہیں اُڑا سکتا تو کم از کم اُڑتے ہوئے جہازوں کی لگامیں تو ہاتھ میں لے سکتا ہوں.. اب تم آسمان پر رہنا اور میں زمین پر... تم اُڑو گے میں تمہیں اُڑان میں مدد دوں گا How is that..

محسن — That is not out... بیوٹی فل... اور عمر تمہیں پتہ ہے پرسوں حسن کی برتھ ڈے ہے اور بڑی گرگیڈیس قسم کی پارٹی ہو رہی ہے اس کی ویران حویلی میں...

عمر — ...ہیپی برتھ ڈے یار... کتنے بجے پہنچیں؟

حسن — (مسکرا کر) You are not Invited sir

محسن — کیا مطلب.... کیا ہم پارٹی پر مدعو ہیں یا نہیں

حسن — نیگیٹو...(عمر اور محسن کا تاثر.. لیکن وہ دونوں محظوظ ہو رہے ہیں...)

Cut

(ایئر فورس کا کوئی روٹین منظر)

Cut

(حسن کی حویلی کا ایک لونگ شاٹ۔ کٹ کرتے ہیں۔ ایک دیا سلائی جلتی ہے اور میز پر رکھے ایک کیک کی طرف بڑھتی ہے جس پر ایک بڑی موم بتی ہے... اُسے روشن کرنے لگتی ہے پھر ہاتھ پیچھے جاتا ہے اور حسن دیا سلائی کو پھونک

مار کر بجھا دیتا ہے۔ کھڑکی کی طرف جاتا ہے۔ (وہی کھڑکی جہاں سے نذر بابا اُسے پہلی بار حویلی کی طرف آتا دیکھتا ہے) جھیل کی طرف دیکھتا ہے۔ کنارہ خالی پڑا ہے۔)

نذر: تمہارے مہمان ابھی تک نہیں آئے حسن۔

حسن: میں نے زیادہ لوگوں کو مدعو نہیں کیا... یہاں تک پہنچنے میں دقت بہت ہوتی ہے...

نذر: محسن اور عمر تو آ رہے ہوں گے...

حسن: (مسکراتا ہے) They are not Invited

نذر: کیا کہا؟

حسن: کچھ نہیں (ایک بار پھر کھڑکی کی طرف جاتا ہے) نذر بابا جھیل کے پار کشتیاں تو موجود ہیں ناں؟

نذر: ہاں ہاں ملاح حنیف اور سائیں دونوں سویرے گئے تھے، ابھی اُدھر ہی ہیں...

حسن: کشتی موجود نہ ہوئی تو یہاں تک تیر کر آنا تو بہت مشکل ہے.... اور تیرنا نہ آتا ہو تو بہت ہی مشکل ہے۔

نذر: (سمجھ نہیں پاتا اور مُنہ کھول کر سرہلا دیتا ہے) سالگرہ پر تو لوگ ہونے چاہئیں... رونق ہونی چاہیے... ایک وہ دن تھے جب تمہاری سالگرہ کی آمد پر ایک ہفتہ پہلے جھاڑ پونچھ شروع ہو جاتی تھی... کوئی جشن ہوتا تھا، کوئی رونق ہوتی تھی...

حسن: وہ دن نہیں رہے نذر بابا... سدا باغوں میں بلبل نہیں بولتی... سدا باغ بہاراں نہیں رہتے... (کھڑکی میں کھڑا بول رہا ہے اور اُس لمحے دیکھتا ہے کہ ایک موٹر بوٹ آ کر کنارے لگی ہے اور اُس میں ایک پریشان حال زریاب ہے) یا رہتے ہیں (مسکراتا ہوا نیچے جاتا ہے۔ حویلی کے فوارے کے قریب جا کر اُس کی آمد کا انتظار کرتا ہے۔ زریاب آتی ہے اُس کے ہاتھوں میں ایک گفٹ ہے)

زریاب: (گفٹ دیتی ہے) ہیپی برتھ ڈے حسن... Very many happy returns

حسن: شکریہ .... اور آنے کا شکریہ۔

زریاب: مجھے دیر تو نہیں ہوئی...

حسن: نہیں...You are in time

زریاب: اور باقی گیسٹ کہاں ہیں؟

حسن: اُوپر۔

زریاب: (پہلی بار حویلی کو غور سے دیکھتی ہے) My God its Beautiful یہ.. تم یہاں رہتے ہو... (حسن سرہلاتا ہے) Its magnificent لیکن یہ اتنی ویران کیوں ہے...

حسن: پہلے تھی... اب نہیں.... آؤ... اور قدم احتیاط سے رکھنا... فرش ٹوٹے ہوئے ہیں۔ چھتوں کی حالت بہت مخدوش ہے اور نیچے تہہ خانہ میں چمگادڑیں ہیں...

زریاب: (ڈر کر ہچکی بھرتی ہے) نہیں...

حسن: ہاں... لیکن ہم وہاں نہیں جائیں گے.... آؤ زریاب...

(اب ایک سائٹ سی اِنگ ٹور ہے... جس میں پوری حویلی کا ماحول Establish ہو گا۔ زریاب کی حیرت اور حسن جو مسلسل صرف اُسے دیکھتا ہے...

"میری خواہش ہے کہ یہ گھر پھر سے آباد ہو... سالخوردہ کھڑکیوں میں نئے شیشے لگیں... ستونوں کی مرمت ہو... گرتی چھتوں کو سہارا دیا جائے... (ایک کمرہ کھولتا ہے) اِسے میں اپنا بیڈ روم بناؤں گا... چھت کے ساتھ ساتھ منقش بیل بُوٹے دیکھ رہی ہو... یہاں میری سٹڈی ٹیبل ہو گی... اور یہاں ایک گل دان میں تازہ پھُول ہوں گے (گلدان کے حوالے پر زریاب مسکراتی ہے) اور (ایک بند کھڑکی دکھاتے ہیں) ایک نہ ایک روز یہ کھڑکی کھُلے گی اور میں جھیل کو دیکھ سکوں گا اور (زریاب کو دیکھتا ہے) اور تمہیں... تمہیں زریاب.... آج کی طرح کشتی سے اُترتے ہوئے دیکھ سکوں گا۔ (زریاب اس حوالے پر ذرا اداس ہوتی ہے.... راہداری میں سے گذر کر ایک بڑے کمرے کو کھولتا ہے) اور یہ کمرہ... ڈرائنگ روم کے لیے کیسا رہے گا؟... اس کی چھتیں اونچی ہیں اور اس کی دیواروں پر وہ تصویریں ہوں گی جو میں بناتا ہوں... اور سنبھالتا ہوں اُس دن کے

لیے۔ فرنیچر مکمل طور پر پاکستانی ہو گا... سواتی پیڑھے... پی کے کوکوں والے بھاری صوفے... چنیوٹ کی منقش کُرسیاں اور اُن پر سندھی اجرکیں اور رلیاں... فرش پر چترالی Rugs کارنس پر ایئر فورس کی ٹرافیز... اور سرد راتوں میں اس آتش دان میں آگ جلے گی اور... (زریاب کو دیکھتا ہے۔ باہر آتے ہیں اور چھوٹی سی محراب جس میں کبھی دیا جلتا تھا۔ اب صرف ایک دیا ہے اور دھوئیں کے نشان) جب بجلی نہیں تھی تو یہاں دیا جلتا تھا اور پورا گھر روشن ہو جاتا تھا... اِسے میں نہیں... کوئی اور جلائے گا...

(راہداری میں جاتے ہیں) کھڑکیوں کی چوکھٹوں پر اور راہداریوں میں ایک دن نذر بابا گھی کے چراغ جلائے گا... اور وہ... یہیں اِن راہداریوں میں کھیلیں گے... ایک دن۔

زریاب — حسن باقی مہمان انتظار کر رہے ہوں گے...

حسن — (جیسے ایک خواب سے چونکتا ہے)... ہاں باقی مہمان انتظار کر رہے ہوں گے... آؤ زریاب۔

Cut

(جس کمرے میں میز پر کیک سجا ہے۔ وہی کمرہ ہو گا جو حسن کے استعمال میں رہتا ہے یا یہ ایک بڑا کمرہ بھی ہو سکتا ہے۔) دونوں اندر آتے ہیں... نذر بابا انتظار کر رہا ہے)

زریاب — (حیرت زدہ ہو جاتی ہے) But where is everybody? باقی مہمان کہاں ہیں؟

حسن — بس تم ہی واحد مہمان ہو زریاب... میں نے کسی اور کو Invite نہیں کیا...

زریاب — لیکن کیوں؟

حسن — اس لیے کہ میرے لیے کوئی اور matter نہیں کرتا... کوئی بھی اہم نہیں... صرف تم ہو...

(جیب میں سے لائٹر یا ماچس نکالتا ہے) اگر تم اس موم بتی کو روشن کر دو تو سالگرہ کی تقریب کا آغاز ہو سکتا ہے (زریاب چپ ہے۔ لائٹر سے موم بتی

جلاتی ہے حسن کیک کاٹتا ہے۔ زریاب اور بابا تالیاں بجاتے ہیں اور پھر وہ پھونک مار کر موم بتی بجھانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ نہیں بجھتی تو زریاب کا چہرہ آگے آتا ہے اور وہ پھونک مار کر اُسے بجھا دیتی ہے۔)

زریاب — (گفٹ کی طرف اشارہ کر کے) اِسے کھولو... میرے سامنے (حسن مسکرا کر کھولتا ہے

(اس میں ایک گل دان ہے جس کے دو ٹکڑے ہو چکے ہیں۔ زریاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے) اوہ آئی ایم ساری حسن... یہ بالکل صحیح سالم تھا جب میں نے اِسے پیک کیا تھا... پتہ نہیں راستے میں... نہیں میں نے نہیں توڑا... خود بخود ٹوٹ گیا ہے... یقین کرو۔

حسن — (اُسے کیک کا ایک ٹکڑا دیتا ہے) چیزیں خود بخود ٹوٹ سکتی ہیں زریاب... مجھے یقین ہے... نذر بابا... پلیز چائے بنا کر فوارے کے پاس لے آؤ... اوہ زریاب... یہ میرے بزرگ ہیں نذر بابا.. میرے ساتھ رہتے ہیں۔ (نذر آگے آ کر زریاب کو پیار دیتا ہے۔)

ڈزالو

(فوارے کے قریب چائے پی رہے ہیں.. موسیقی پس منظر میں۔ حسن کے ہاتھوں میں رسول حمزہ کی کتاب "میرا داغستان ہے"۔)

حسن — ایک نظم سنو گی زریاب..

زریاب — شاعری میری سمجھ میں کچھ زیادہ نہیں آتی..

حسن — اِسے سنو گی تو سمجھ جاؤ گی.. (زریاب سر ہلا کر کہتی ہے کہ سناؤ).. داغستان کے شاعر ہیں رسول حمزہ... فیض صاحب کے دوست تھے اور فیض صاحب نے اُن کی کچھ نظموں کا ترجمہ بھی کیا تھا. اُن کی ایک نظم ہے.. عورت کے لئے .. سنو!

اگر ایک ہزار مرد تمہاری محبت میں مبتلا ہو جائیں تو..
یقین کر لینا کہ رسول حمزہ اُن میں سے ایک ہو گا..
اور اگر ایک سو مرد تمہارے عشق میں گرفتار ہو جائیں..
تو بھی رسول حمزہ اُن میں سے ایک ہو گا..
اور اگر دس مرد تمہاری محبت میں مبتلا ہوتے ہیں

تو ظاہر ہے رسول حمزہ بھی اُن میں سے ایک ہو گا۔
اور اگر صرف ایک مرد تمہاری محبت میں گرفتار ہو
تو رسول حمزہ کے سوا یہ اور کوئی نہ ہو گا..
لیکن.. اگر تم تنہا ہو.. اکیلی ہو.. اور کوئی بھی تمہاری محبت میں مبتلا نہیں..
تو یقین کر لینا کہ
کہیں بلند پہاڑوں میں
رسول حمزہ مر گیا ہے۔
زریاب تم بھی یقین کر لینا کہ اگر تم تنہا ہو۔ اکیلی ہو.. تو کہیں بلند پہاڑوں میں..
حسن.. مر گیا ہے..

زریاب (اُٹھ کھڑی ہوتی ہے) نہیں.. نہیں حسن.. یہ نہ کہو... تم جو خواب دیکھ رہے ہو وہ پورے نہیں ہو سکتے.. ہیں.. میں اِس حویلی میں نہیں آ سکتی.. یہ ناممکن ہے۔ کبھی نہیں ہو سکتا.. آج نہ کل.. کبھی نہیں۔

(وہ بیگ اُٹھا کر نیچے جھیل کی طرف جاتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتی ہے۔ کیمرہ حسن کے چہرے پر۔ وہ جھیل میں دور ہوتی کشتی کو دیکھ رہا ہے..)

Cut

(عُمر کسی نارمل Activitiy میں مصروف ہے۔ کیلنڈر دیکھتا ہے۔ تاریخ دیکھتا ہے اور پھر گھڑی دیکھتا ہے۔ ساڑھے تین بج رہے ہیں۔ فوری طور پر کمرے سے باہر نکلتا ہے اور جیپ پر بیٹھ کر انجن سٹارٹ کرتا ہے۔

Cut

(عُمر اپنی جیپ پر تیز رفتار سے فارم کی جانب جا رہا ہے)

Cut

(جیپ فارم کے باہر روکتا ہے۔ گھر کی جانب چلنے لگتا ہے)

Cut

(تاجور اپنے کمرے میں سو رہی ہے۔ گھنٹی بجتی ہے۔ کروٹ بدل کر پھر سو جاتی ہے۔ گھنٹی مسلسل بجتی ہے۔ تنگ آ کر اُٹھتی ہے۔ بیڈروم کی کھڑکی کھولتی ہے۔ نیچے دیکھتی ہے کہ کون کھڑا ہے۔ نیچے عُمر کھڑا ہے)

تاجور (حیرانی سی) عُمر... تم اس وقت... خیریت تو ہے ناں؟

عُمر تمہیں معلوم ہے کہ اس وقت (گھڑی دکھاتا ہے) پورے ساڑھے چار بج رہے ہیں...(سانس چڑھا ہوا ہے)

تاجور تو پھر..

عُمر اور تم نے آج سے پورے سات روز پیشتر ساڑھے چار بجے کہا تھا کہ.. تمہاری ٹائم لمٹ ختم ہو گئی ہے تاجور.. (تاجور مسکرانے لگتی ہے) سات دن پورے ہو گئے ہیں.. تو کیا فیصلہ کیا ہے تم نے..

تاجور (اس کی محبت اور حماقت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ہنستی ہے اور بہت ہنستی ہے) تم جانتے ہو کہ میں نے کیا فیصلہ کیا ہے... تم جانتے ہو۔

(عُمر ایک خوشی کی "یا ہو" قسم کی چیخ مار کر کچھ مسخرہ پن کرتا ہے اور خوش خوش اُچھلتا، نعرے لگاتا جیپ کی طرف چلنے لگتا ہے۔ تاجور پر کیمرہ آتا ہے جو مسکرا رہی ہے)

Cut -

(تاجور سے ہی کیمرہ پل آؤٹ کرتا ہے اور وہ خوب بنی ٹھنی ہے۔ دولہن کے لباس ہیں۔ اس کے ہمراہ عُمر.. وہ اچکن وغیرہ میں ملبوس۔ شادی کی پارٹی کسی پاش ریستوران میں جو حسن اور محسن کی طرف سے ہے۔ اس میں بزرگ بھی شامل ہو سکتے ہیں لیکن وہ الگ میز پر ہوں گے۔ مثلاً آصف خان اور مسز آصف خان۔ عُمر کی چھوٹی بہن۔ ملک صاحب اور محسن کی ماں وغیرہ۔ بیس کے کچھ پائلٹ ہوں گے اور اِن میں مبشر اور تنویر کا ہونا ضروری ہے۔ منظر کھلتا ہے تو خوب شور مچا ہوا ہے۔ موسیقی بھی بلند آہنگ ہے اور دوست حسن اور محسن خاص طور پر عُمر تاجور کے ساتھ Pranks کر رہے ہیں۔ ایک گلاس جس کا پانی نہیں پیا جا سکتا۔ پٹاخے اور دیگر Funny things.. تاجور جانتی ہے کہ کیا ہو گا لیکن وہ اس fun میں برابر کی شریک ہے اور انجائے کر رہی ہے۔ یہاں اگر ہو سکے تو ایئرفورس والوں کا کوئی پسندیدہ ایئرفورس گیت گایا جا سکتا ہے۔ گیت کے اختتام پر تالیاں بجتی ہیں۔ سب لوگ زبردست موڈ میں ہیں)

تاجور (ہنس رہی ہے اور بہت خوش ہے) I Swear مجھے واقعی پتہ نہیں تھا کہ ایئرفورس والے اتنے زندہ دل ہوتے ہیں.. I swear

محسن: وہ اس لئے بھابھی کہ آپ کی ملاقات ہی عمُر سے تھی.. ورنہ ایئرفورس میں بڑا بڑا گرگیڈیس بندہ ہوتا ہے... (سب لوگ ہنس رہے ہیں)

عمُر: ویسے تم سب کو میرا شکرگزار ہونا چاہیے۔ کم ازکم میں نے بسم اللہ تو کر دی ہے۔ ورنہ یہ عین ممکن تھا کہ پاکستان ایئرفورس کا نام تبدیل کر کے کنواروں کی پاکستان ایئرفورس رکھ دیا جاتا (قہقہے)

حسن: اس کے لئے تو ہمیں بھابھی کا شکرگزار ہونا چاہیے کہ انہوں نے تم جیسے گھامڑ سے شادی کرلی کیوں بھابھی؟

تاجور: بے شک.. میرا مطلب ہے گھامڑ کہاں ہیں.. اچھے بھلے تو ہیں۔

عمُر: اور سنو یار۔ شور مت مچاؤ.. میں ایک بہت ہی اہم اعلان کرنے والا ہوں.. میرے بعد حسن کی باری ہے.. ہاں..

محسن: حسن بے چارہ تو ابھی گل دانوں کے چکر میں ہے.. حسن.. یار اُس سے شادی نہ کرنا.. قسم سے تمہارے گھر میں جتنے گل دان۔ کرسٹل اور ڈنرسیٹ لیں گے انہیں توڑ دے گی..

عمُر: دل تو اِن کا توڑ ہی چکی ہیں۔ کرچی کرچی ہو چکا ہے.. اور وہ کیا کہتے ہیں کہ.. اِس دل کے ٹکڑے ہزار ہوئے.. کوئی یہاں گرا۔ کوئی وہاں گرا..

تاجور: اچھا... تو گویا اتنے زیادہ ٹکڑے ہو چکے ہیں دل کے.. کیوں حسن بھائی؟

حسن: بکواس کرتے ہیں یہ تاجور بھابھی.. ایسی کوئی بات نہیں... بھابھی آپ سے کیا پردہ...

تاجور: کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے..

حسن: بھابھی آپ ہماری اولین اور اکلوتی بھابھی ہیں آپ سے کیا پردہ... بس یہ ہے کہ بس... بات چل نکلی ہے اب دیکھیں کہاں تک پہنچے.. بس کچھ ہے... (سب لوگ "کچھ ہے۔ کچھ ہے" کا شور مچاتے ہیں۔ حسن ذرا سا اُداس ہوتا ہے زریاب کے لئے)

حسن: سب لوگ میرے پیچھے کیوں پڑ گئے ہیں.. محسن کی بھی کچھ تفتیش، کچھ مخبری ہونی چاہیے.. ہاٹ راڈ پائلٹ ہے.. تقریباً ہینڈسم ہوتے ہوئے بچ گیا ہے۔ تو کچھ تو ہو گا..

عمُر: ہاں یار.. تمہارا کوئی کونیکشن ڈویلپ نہیں ہوا..

حسن: نہیں.. میرے سب کونیکشن فیوز ہو چکے ہیں.. (سب مسلسل ہنس رہے ہیں) یوں بھی مجھے ابھی کچھ حساب چکانے ہیں.. لیکن لیڈیز اینڈ جنٹلمین.. کیا آپ جانتے ہیں کہ فلائٹ لیفٹیننٹ حسن.. جتنے سنجیدہ اور انٹلکچوئل دکھائی دیتے ہیں... اتنے ہیں نہیں... اور چارلی چپلن کی پیروڈی کرنے میں ان کا کوئی ثانی نہیں (حسن انکار میں سر ہلاتا ہے)... اور اگر آپ بہت ساری تالیاں بجائیں گے تو یہ پبلک کے پُرزور اصرار پر یہ پیروڈی بادلِ نخواستہ... پیش کر دے گا.. حسن.. کم آن یار سائل.. (حسن پھر انکار میں سر ہلاتا ہے) یار عمُر کی Unexpected شادی کی خوشی میں یار... کم آن جنگو پائلٹ.. (یہاں حسن اُٹھتا ہے۔ کہیں سے ایک ہیٹ لیتا ہے۔ ریستوران میں سے ایک چھاتا حاصل کرتا ہے اور چارلی چپلن کی ایک پیروڈی کرتا ہے۔ سب لوگ بہت خوش ہیں اور تالیاں بجا کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں..)

تاجور: تھینک یو حسن.. مجھے یہ شام ہمیشہ یاد رہے گی.. تھینک یُو آل آف یُو.. اور آپ کو پتہ ہے کہ عمُر شروع شروع میں بہت اپ سیٹ ہوتے تھے گراؤنڈ ہونے پر.. لیکن میں خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ یہ اب کبھی Air borne نہیں ہوں گے..

محسن: کیوں بھابھی..

تاجور: ایک ہمہ وقت خطرہ تو ہوتا ہے حسن... جب آپ جیٹ پائلٹ ہوتے ہیں تو جان کا خطرہ تو ہمہ وقت ہوتا ہے..

حسن: خطرہ تو بھابھی یہاں بھی ہے.. اِس خوراک میں... ہو سکتا ہے ہم سب کو فوڈ پائزننگ ہو جائے.. خطرہ تو سڑک پار کرتے وقت بھی ہوتا ہے.. موت کا ایک دن معین ہے.. نہ ایک پل اِدھر... نہ ایک پل اُدھر.. تو پھر خطرہ کس بات کا.. ایئرفورس میں کہا جاتا ہے کہ ہم روزانہ پسینہ بہاتے ہیں.. روزانہ جیتے ہیں اور.. روزانہ مرتے ہیں..

محسن: یار اتنی گمبھیر اور فوتیدگی والی گفتگو اس پارٹی میں تو نہیں ہونی چاہیئے.. یار زندگی کے بارے میں بات کرو..

حسن: زندگی ایئرفورس ہے۔

محسن: تو پھر. عمر کے لئے ..بھابھی تاجور کے لئے... اور زندگی کے لئے .. ایئرفورس سے متعلق ایک گانا شروع کرتا ہے۔ سب لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اور کیمرہ تاجور کے پُرمسرت چہرے پر جاتا ہے)

Cut

(پارٹی کے بعد سب لوگ ریستوران سے باہر نکل رہے ہیں۔ اور اپنی سواریوں پر بیٹھ رہے ہیں)

عمر: یار محسن... حسن پارٹی زبردست تھی۔ گرگیڈلیس. تھینک یُو وری مچ یار..

محسن: ارے تمہیں کس احمق نے پارٹی دی تھی، یہ تو بھابھی تاجور کے اعزاز میں تھی.. تم خواہ مخواہ خوش ہو رہے ہو...

تاجور: شکریہ حسن... محسن..

عمر: تم اب بیس کو واپس جا رہے ہو دونوں؟

محسن: میں چونکہ شہر آیا ہوا ہوں تو ماں سے ملے بغیر تو نہیں جاؤں گا۔

حسن: اور میں اپنی حویلی کے کھنڈروں سے اداس ہو چکا ہوں اُنہیں ملے بغیر نہیں جاؤں گا۔ اچھا بھابھی اجازت.. (ایک ٹھنڈی آہ بھر کر) ہائے ہائے بڑا ترس آتا ہے آپ پر.. پہلوئے حور والی بات ہے.. (عمر ذرا جعلی غصے میں اُسے مارنے کو آتا ہے اور پھر اسے گلے لگا لیتا ہے)

عمر: شکریہ حسن... جب میں گراؤنڈ ہوا تھا تو تمہارے ساتھ میرا رویہ بہت احمقانہ تھا.. بہت ہی بچگانہ تھا۔ مجھے معاف کر دینا۔ (حسن صرف مسکراتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ باقی لوگ بھی رخصت ہو رہے ہیں)

Cut

(خان پور جھیل میں موٹر بوٹ چلی جا رہی ہے۔ حسن اُس پر سوار ہے)

Cut

(حسن کنارے پر اُترتا ہے۔ صبح کاذب کا سماں ہے اور پرندے چہچہا رہے ہیں۔ سیدھا مسجد میں جاتا ہے۔ پہلے جھاڑو سے صحن میں جھاڑو دیتا ہے، پھر وضو کر کے نماز کی نیت کر لیتا ہے۔ سلام پھیرتا ہے تو نذربابا ہاتھ میں چائے تھامے اُس کا انتظار کر رہا ہے۔ چائے اُسے تھماتا ہے۔ حسن مسکرا کر قبول کر لیتا ہے)

نذربابا: نہ اطلاع کرتے ہو۔ نہ خط پتر ڈالتے ہو، چپ چپیتے آجاتے ہو...

حسن: اس چپ چپیتے آ جانے میں... بنا ارادے بنا منصوبے کے آجانے میں ایک سواد نہیں ہے نذربابا...

نذربابا: سواد تو ہے.. خوشی تو یکدم بڑی ہوتی ہے پر تیرے کھانے پینے کا بندوبست کرنا ہوتا ہے...جنریٹر کے لئے پیٹرول لانا ہوتا ہے اور.. ناشتہ کیا کرے گا؟

حسن: وہی .. تمہارے ہاتھ کے بنے ہوئے مکھن کے پراٹھے اور اچار... سچ کہتا ہوں نذربابا.. یہاں سے تمہارے پراٹھے کھا کر جاتا ہوں ناں.. تو میرے جہاز کی سپیڈ بھی بڑھ جاتی ہے۔

نذر: جانے دے حسن.. کھا کر تو جاتا ہے اور سپیڈ جہاز کی بڑھ جاتی ہے.. مجھے بناتا ہے.. آؤ حویلی میں چلتے ہیں۔

ڈزالو

(فوارے کے قریب یا جہاں مناسب ہو۔ حسن ناشتہ کر رہا ہے)

نذر بابا: یہ اچھی خبر ہے عمر کی شادی کی.. اب تو بول..

حسن: میں کیا بولوں.

نذر: کب دو بول پڑھوائے گا... وہ نمبرداروں کی لڑکی کی بات نہیں کر رہا تھا میں.. اُس کی تو شادی ہو گئی... بس تو نے اسی طرح بیٹھے رہنا ہے اور سب کی شادیاں ہو جانی ہیں..

حسن: کوئی ایک آدھ تو بچ ہی جائے گی نذر بابا..

نذر: تمہاری سالگرہ پر جو لڑکی آئی تھی..زریاب.. وہ کون ہے حسن..

حسن: کیوں؟

نذر: وہ چجتی تھی اس حویلی میں.. اچھی لگتی تھی.. اُٹھتی بیٹھتی.. راہداریوں میں چلتی۔ اچھی لگتی تھی.. یوں لگتا تھا جیسے مدتوں سے یہیں رہتی ہے.. وہ کون ہے حسن؟

(حسن جواب دیئے بغیر اُٹھتا ہے۔ زریاب کی یادنے اُس پر غلبہ پا لیا ہے۔ حویلی کے مختلف حصوں میں ٹہل رہا ہے۔ اُداسی کا تاثر شدید طور پر۔ یہاں ایک دو ایسی چیزیں جو زریاب چھوڑ گئی ہے۔ ٹوٹا ہوا گلدان۔ بجھی ہوئی موم

بتی۔ اُس کا پھینکا ہوا کوئی ٹشو جسے اُٹھا کر سونگھتا ہے اور وہ دیا جو ایک محراب میں پڑا ہے۔ باہر آ کر فوارے کے پاس بیٹھ جاتا ہے یہاں شائد کوئی پیالی یا کوئی اور شے جو زریاب سے متعلق ہے۔ ٹشو کو غور سے دیکھتا ہے اور یہاں قسط نمبر۴ کے آخری ڈایالاگ سپر ہوتے ہیں — "نہیں نہیں حسن۔ یہ نہ کہو یہ کبھی نہیں ہو سکتا..." وغیرہ۔ اُٹھتا ہے اور کنارے کی طرف اُترنے لگتا ہے۔ کشتی میں سوار ہو جاتا ہے اور یہاں کشتی کے سفر کے دوران رسول حمزہ کے آخری چند مصرعے سپر ہوتے ہیں زریاب کے Image کے ساتھ اُسے Miss کر رہا ہے اور اُس کا چہرہ بے چینی ظاہر کرتا ہے)

Cut

(جیپ پر میس کی جانب جا رہا ہے)

Cut

(میس کے قریب جیپ روکتا ہے۔ اندر جاتا ہے اور زریاب کا نمبر ڈائل کرتا ہے۔ ہم کشتی سے براہ راست فون کرنے پر بھی کٹ کر سکتے ہیں۔)

حسن — جی... ہیلو.. کون؟.. زریاب؟... زریاب میں حسن بول رہا ہوں..

زریاب — حسن... کہاں تھے اتنے دن سے..

حسن — میں... کہیں بھی نہیں.. زریاب میرا دل چاہ رہا ہے تمہیں دیکھنے کو.. دیکھنے کو اور باتیں کرنے کو.. تم سن رہی ہو (وہ سرہلاتی ہے) زریاب.. کیا یہ ممکن ہے کہ تم آج شام...

زریاب — نہیں..

حسن — نہیں... کیوں نہیں.. میرا مطلب ہے میں تم سے بہت کچھ کہنا چاہتا ہوں زریاب.. کوئی بھی شے ناممکن نہیں ہوتی.. میں حدوں سے پرے جانے والا شخص ہوں.. ناممکن میرے لئے ممکن ہو سکتا ہے زریاب.. آج شام اگر تم۔

زریاب — نہیں حسن (زریاب آبدیدہ) آج ممکن نہیں.. پھر کسی وقت سہی.. آج نہیں۔

حسن — آج کیوں نہیں..

زریاب — مجھے ایک ڈنر پر جانا ہے..

حسن — کہاں؟

زریاب — ایک نیا ریسٹوران کھلا ہے "علی بابا" وہاں... میں آج نہیں آ سکتی.. I am sorry (فون رکھ کر آنکھیں پونچھتی ہے۔ دوسری جانب حسن فون کو دیکھ رہا ہے)

Cut

(حسن اپنے کمرے میں۔ گٹار بجا رہا ہے لیکن دل نہیں لگ رہا۔ موسیقی آن کرتا ہے پھر بند کر دیتا ہے۔ ٹہلتا ہے۔ پھر گھڑی پر وقت دیکھتا ہے۔ باہر نکل جاتا ہے۔ رات کا وقت ہے)

Cut

(حسن کی جیپ شاہراہ پر جا رہی ہے۔ شہر میں داخل ہوتی ہے۔ "علی بابا" ریستوران کے سامنے پارک کرتا ہے۔ اندر جاتا ہے۔ ویٹرز وغیرہ۔ کولڈ ڈرنک یا کافی منگا کر ایک کونے میں بیٹھ جاتا ہے۔ انتظار کر رہا ہے۔ دروازے پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ تھوڑی دیر بعد زریاب داخل ہوتی ہے جو بہت بنی ٹھنی ہوتی ہے اور خوش ہے۔ یہ اُسے دیکھ کر اُٹھتا ہے ملنے کے لئے .. لیکن اُسی لمحے دروازے میں سے ایک نوجوان اور سمارٹ شخص داخل ہوتا ہے اور وہ زریاب کا بازو تھام کر نزدیکی میز پر جا بیٹھتا ہے.. حسن سر جھکا لیتا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں جو کافی کی پیالی ہے وہ لرزنے لگتی ہے۔ اسے رکھ دیتا ہے۔ زریاب اور وہ شخص گپیں لگا رہے ہیں۔ ویٹر کو آرڈر دیتے ہیں۔ اور ایک ایسا لمحہ آتا ہے جب زریاب حسن کو دیکھ لیتی ہے۔ وہ چپ ہو جاتی ہے۔ پھر اُٹھتی ہے اور آہستہ آہستہ چلتی حسن کے پاس آتی ہے جو سر جھکائے بیٹھا ہے)

زریاب — ہیلو حسن (وہ سر نہیں اُٹھاتا) تم نے مجھے بتایا نہیں کہ تم بھی یہاں آ رہے ہو (وہ پیالی اُٹھاتا ہے جو ہاتھ میں لرزش کی وجہ سے کپکپاتی ہے اور وہ اُسے رکھ دیتا ہے) Why dont you join us Hasan?

(حسن اُٹھتا ہے اور اُس کی طرف دیکھے بغیر ریستوران سے باہر چلا جاتا ہے۔ زریاب کا تاثر۔)

وہ اپنی میز پر واپس آتی ہے اور قدرے اپ سیٹ ہے)

شاہد — (زریاب کا منگیتر) یہ کون صاحب تھے زریاب..؟

زریاب بھائی جان کے کولیگ ہیں.. حسن..

شاہد میں دیکھ رہا تھا کہ وہ تمہیں دیکھ کر کچھ زیادہ خوش نہیں ہوئے تھے۔

زریاب اپنی اپنی عادت ہوتی ہے شاہد...

شاہد اُن میں اتنی کرٹسی تو ہونی چاہیے تھی کہ ایک خاتون کے ساتھ تمیز سے بات کرتے.. بس اُٹھے اور چلے گئے..

زریاب میں کہہ جو رہی ہوں شاہد کہ ... اپنی اپنی عادت ہوتی ہے (اُس کا ہاتھ میز پر رکھے چھوٹے سے گلدان یا ایش ٹرے پر پڑتا ہے اور وہ فرش پر گر کر ٹوٹ جاتی ہے) یہ کیا ہے مجھ میں.. میں کیوں چیزیں توڑ دیتی ہوں.. کیوں توڑ دیتی ہوں (شاہد حیران ہے کہ وہ اتنی اپ سیٹ کیوں ہے۔ کیمرہ زریاب پر ہے)

Cut

(رات کے وقت۔ حسن اپنی جیپ پر بہت تیزی سے جا رہا ہے۔ کچھ عُمر کے حادثے کی طرح... ایک دو مرتبہ حادثے سے بچتا ہے۔ سخت اپ سیٹ ہے)

Cut

(یہاں ایئرفورس کی کوئی باقاعدہ ایکسرسائز دکھائی جائے۔ ایئر ٹو گراؤنڈ فائرنگ یا کوئی ڈوگ فائٹ وغیرہ)

Cut

(زریاب اپنے کمرے میں۔ اپ سیٹ ہے۔ حسن کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ پھر رسول حمزہ کے یہ فقرے سپر ہوتے ہیں "اور اگر صرف ایک مرد تمہاری محبت میں... تو وہ.." فون آگے رکھتی ہے۔ نمبر ملاتی ہے۔)

زریاب ہیلو جی.. آپ ایئرفورس میس سے بول رہے ہیں .. جی.. مجھے فلائٹ لیفٹیننٹ حسن سے بات کرنی ہے جی.. جی میں ہولڈ کرتی ہوں (کچھ وقت گزرتا ہے۔ دوسری جانب حسن آتا ہے) ہیلو حسن... ہاؤ آر یو؟... زریاب بول رہی ہوں.. (بند ہو جاتا ہے) ہیلو... ہیلو.. (دوبارہ ڈائل کرتی ہے۔ حسن ہی اُٹھاتا ہے) حسن... یہ تم نے فون کیوں؟ (پھر بند ہو جاتا ہے)... زیادہ اپ سیٹ ہوتی ہے۔

Cut

(حسن اور محسن — کہیں بھی)

محسن (منظر کے درمیان میں سے کٹ کرتے ہیں اس لئے ڈایلاگز کی پچ بلند ہو گی) یار خدا کے واسطے۔ تم ثابت کیا کرنا چاہتے ہو.. تم اتنے احمق اور اتنے گاؤدی ہو مجھے پہلے نہیں پتہ تھا.. ہرگز نہیں پتہ تھا.. اُس کے ٹیلی فون اٹینڈ نہ کر کے.. تم کیا ثابت کرنا چاہتے ہو حسن..

حسن میں نے تمہیں ساری بات اس لئے نہیں بتائی کہ تم مجھے ہی موردالزام ٹھہرانے لگو..

محسن دیکھو حسن.. مجھے اس محبت وحبت کے چکروں کا کچھ پتہ نہیں.. میری تو پہلی محبت ہمیشہ سے ایئرفورس رہی ہے لیکن.. یہ میں جانتا ہوں کہ محبت کے لئے دل بڑا ہونا چاہیے.. اس کائنات جتنا... اور صبر بڑا ہونا چاہیے کئی کائناتوں جتنا... تم تو بہت چھوٹے دل کے نکلے... اُسے کسی اجنبی کے ساتھ دیکھا تو خود ہی سارے فیصلے کر لئے.. بھئی اُس سے بھی تو پوچھو.. اگر وہ مسلسل فون کر رہی ہے تو وہ کچھ نہ کچھ تو تمہیں بتانا چاہتی ہے — سن لو...

حسن وہ بہت خوش تھی محسن.. اُس لڑکے کے ساتھ.. اور شائد محبت میں یہ بھی ہوتا ہے کہ آپ "اُسے" کسی اور کے ساتھ خوش نہیں دیکھ سکتے.. کسی غیر کے ساتھ اُس کی خوشی برداشت نہیں کر سکتے... اُسے صرف میرے ساتھ خوش ہونا چاہیے..

محسن محبت میں C.O صاحب کے آرڈر تو نہیں ہوتے کہ do this and do that ... اس میں تو ایئرمین کی yes sir yes sir ... Submission ہوتی ہے.. تم کیا چاہتے ہو کہ اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ صرف اُس وقت آئے جب وہ تمہارے ساتھ ہو اور بقیہ زندگی میں ایک اُداس بُو تھی لئے پھرے.. تم بہت سیلفش ہو...

حسن ہاں.. میں زریاب کے لئے سیلفش ہوں.. میں نہیں چاہتا کہ کوئی اور اُسے دیکھے، اُس پر نظر کرے.. میں ایک بے حد حسد کرنے والا شخص ہوں محسن..

محسن تم اُسے own کرنا چاہتے ہو۔ اپنی پراپرٹی بنانا چاہتے ہو؟... کیا چاہتے

ہو؟... یہ ہمارا اکلاپا ہے حسن... تم جہاز میں بھی اکیلے ہوتے ہو اور اُس حویلی میں بھی.. کیا چاہتے ہو؟

حسن: میں چاہتا ہوں کہ.. زریاب اُس حویلی کو آباد کرے.. میں یہ چاہتا ہوں.. اور ہمارے بچے اُس کی راہداریوں میں کھیلیں.. میں یہ چاہتا ہوں.. لیکن.. مجھے شک ہے کہ وہ اُس شخص سے محبت کرتی ہے جس کے ساتھ وہ ہنستی ہوئی ریستوران میں داخل ہوئی تھی..

محسن: اگر وہ اُس شخص سے محبت کرتی تو وہ کبھی تمہیں اتنی بار فون نہ کرتی...

حسن: اگر وہ کسی ریستوران میں کسی اور شخص کے ساتھ جا سکتی ہے.. اور خوش ہے... تو... میرا اُس کا کوئی واسطہ نہیں... راجر!

Cut

(عُمر اور تاجور... کسی بھی پُر فضا مقام پر)

عُمر: شائد میرا گراؤنڈ ہو جانا ایک Blessing in disguise تھی.. میرے لئے بہتری تھی...

تاجور: کہاں گراؤنڈ ہو جانے پر ہر شخص سے مرنے مارنے پر تیار اور خودکشی کی نیتیں اور اب... اس پر خوش ہوا جا رہا ہے۔

عُمر: اگر میں اب بھی پائلٹ ہوتا تو کبھی تم سے شادی کی بات کرنے کی جرات نہ کر سکتا.. جھجکتا رہتا اور شائد اِسی جھجک کے دوران تمہاری شادی کہیں اور ہو جاتی..

تاجور: بالکل ہو جاتی.. کیونکہ میں نے تو آپ سے قطعی طور پر شادی کی درخواست نہیں کرنی تھی..

عُمر: گراؤنڈ ہو جانے پر تم نے جس طرح میری ہمت بندھائی.. اُس ہمت کی وجہ سے میں شادی کی بات کر سکا..

تاجور: لیکن ساری دنیا کو علم ہے کہ میری تمہاری شادی ہو چکی ہے اور نہیں معلوم تو ایئر فورس کو نہیں معلوم کہ ہم خیر سے میاں بیوی ہیں۔

عُمر: کیوں نہیں معلوم یہ سب جانتے ہیں..

تاجور: لیکن وہ جو ایک شے ہوتی ہے ناں ایئر فورس.. وہ نہیں جانتی تو کیا تمہیں ابھی تک فیملی اکاموڈیشن نہ مل چکی ہوتی.. میں ادھر تمہارے پاس رہنا

چاہتی ہوں عُمر..

عُمر: ایئر فورس میں کچھ کام تو جیٹ سپیڈ سے ہوتے ہیں اور کچھ جُوں سپیڈ سے ہوتے ہیں اور اِن میں سے ایک فیملی اکاموڈیشن کی الاٹ منٹ ہے۔

تاجور: (ہنستی ہے) یہ جُوں سپیڈ کیا ہوتی ہے

عُمر: جُوں نہیں ہوتی.. جو کان پر نہیں رینگتی.. وہ والی جُوں.. لیکن C.o صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ دو تین ہفتوں میں بندوبست ہو جائے گا.. (ذرا الفت سے) تاجور کیا تم.. زندگی سے.. مجھ سے.. خوش ہو.. مطمئن ہو؟

تاجور: (سر ہلاتی ہے) اور تم عُمر...

عُمر: میں تو بہت خوش ہوں.. بلکہ بعض اوقات مجھے احساس ہوتا ہے کہ اتنا خوش ہونا صحت کے لئے مضر ہے.. مجھے تھوڑا سا ناخوش بھی ہونا چاہیے..

تاجور: شادی کے شروع شروع میں تو چاؤ ہوتا ہی ہے ناں نئی نویلی دولہن کا.. سبھی خوش ہوتے ہیں.. دو چار سال بعد پتہ چلتا ہے..

عُمر: (وقت دیکھتا ہے) اس وقت ساڑھے تین (منظر کی لائٹ کے مطابق وقت ہو گا) بجے ہیں۔ انشاء اللہ زندگی رہی تو پورے چار سال بعد عین اسی وقت میں تمہیں بتاؤں گا کہ تاجور.. میں اب بھی بہت خوش ہوں..

تاجور: (ہنستی ہے) پورے چار سال بعد شائد تم مجھے یوں تنہائی میں نہ مل سکو..

عُمر: کیوں؟ ملک صاحب آس پاس ہوں گے؟

تاجور: شرما کر نہیں بھئی۔

عُمر: تو اور کون ہو گا.. (ابھی تک نہیں سمجھ سکا).. یا پھر میرے والدین ہوں گے.. اور اگر ہم بیس پر ہوئے تو محسن اور حسن ہوں گے.. اور کون ہو گا..

تاجور: حسن نے بالکل درست کہا تھا میں نے ایک عدد گھامڑ سے شادی کی ہے..

عُمر: اور یہ گھامڑ کیا ہوتا ہے؟

تاجور: گھامڑ وہ ہوتا ہے جس کی سمجھ میں یہ بات نہ آ سکے کہ.. کچھ عرصہ بعد..

صرف والدین اور دوست ہی نہیں۔ کوئی اور بھی ... کوئی اور۔۔

عمر: اور کون ہو سکتا ہے؟ (سوچ میں پڑ جاتا ہے)

تاجور: عمر۔۔ کیسے بیوقوف شوہر سے پالا پڑا ہے (پاؤں پٹختی ہوئی چلی جاتی ہے۔ جب چلی جاتی ہے تو عمر مسکراتا ہے)

عمر: اُس کا خیال ہے کہ میں نہیں جانتا۔۔ لیکن میں خوب جانتا ہوں کہ اور کون ہو سکتا ہے۔۔

Cut

(حسن اور محسن فلائی کر رہے ہیں اور ہم عمر کو ایک مرتبہ پھر نارمل طریقے سے راڈار پر بیٹھا ہوا دکھاتے ہیں جہاں وہ حسن اور محسن کے ساتھ ایک دو فقرے Exchange کرتا ہے۔ دونوں لینڈ کرتے ہیں۔ راہداری میں ملتے ہیں۔ جہاں سائن آف کرتے ہیں وہاں کھڑے ہیں اور یہاں چند فقرے جو پائلٹ فلائٹ سے واپسی پر اپنے جہاز کے حوالے سے ساتھی پائلٹس کے ساتھ بولتے ہیں۔۔ جہاز کی کسی خامی کی طرف اشارہ یا خوشی کا اظہار کہ آج جہاز کی maintainence بہت زبردست تھی وغیرہ وغیرہ۔ راہداری میں چلتے آ رہے ہیں یا اپنے کسی جہاز کے قریب کھڑے ہیں۔ کوئی ایئرمین آتا ہے۔۔)

ایئرمین: سر آپ کا فون ہے سر۔

حسن: (چوکنا ہو کر) میرا ہے؟

ایئرمین: نہیں سر۔۔ فلائٹ لیفٹیننٹ محسن کا۔۔ (کیمرہ محسن پر جیسے وہ جانتا ہے کہ یہ فون آئے گا)

محسن: میرا خیال ہے امی کا ہے۔۔

ایئرمین: والدہ صاحبہ کا نہیں لگ رہا سر۔

محسن: (اُسے گھورتا ہے) تھینک یو ایئرمین صادق۔ یو کین گو نو... (حسن سے) تم کمرے میں چلو میں فون اٹینڈ کر کے آتا ہوں۔۔

Cut

(میس یا کسی بھی مقام پر فون۔ محسن اُٹھاتا ہے۔ "ہیلو... جی محسن بول رہا ہوں" کہتا ہے اور پھر مسکرانے لگتا ہے اور سر ہلانے لگتا ہے... جیسے دوسری جانب سے کوئی ہدایت دی جا رہی ہے۔۔ "جی جی۔۔ سب کچھ آپ کی خواہش کے

مطابق ہو گا۔ تھینک یو سر۔ خدا حافظ۔۔ (فون بند کر کے کچھ سوچتا ہے اور پھر باہر آتا ہے)

Cut

(کمرے میں حسن گٹار کو چھیڑ رہا ہے۔ کوئی ایسی دُھن جس میں زریاب کا حوالہ ہو۔ محسن آتا ہے)

حسن: کس کا فون تھا۔۔

محسن: کونسا فون؟

حسن: جونسا فون آیا تھا وہ کس کا فون تھا۔۔

محسن: اچھا وہ فون؟۔۔ رانگ نمبر تھا (مسکراتا ہے) فلائٹ لیفٹیننٹ حسن کیا تمہیں کبھی یہ خیال آیا ہے کہ ہر شخص کے کچھ ذاتی معاملات بھی ہوتے ہیں جو نزدیک ترین دوستوں کے ساتھ بھی discuss نہیں کئے جا سکتے۔۔

حسن: (ذرا غصے میں) Oh Really?... آئی ایم ساری یار۔۔ میرا مقصد قطعی طور پر آپ کے ذاتی معاملات میں مداخلت کا نہ تھا۔ فلائٹ لیفٹیننٹ محسن۔۔ (محسن کے ذہن میں کچھ ہے اور وہ سر کھجاتا ہے اِدھر اُدھر دیکھتا ہے۔ پھر حسن سے گٹار لے لیتا ہے)

محسن: یار حسن کبھی کبھی یہ زندگی اتنی بیکار اور بیہودہ کیوں لگنے لگتی ہے کہ جی چاہتا ہے کہ انسان دس بیس کلو گل قند نوش کر کے فوت ہو جائے۔۔

حسن: آپ کو اِس لمحے زندگی بیکار اور بیہودہ لگتی ہے؟ (محسن اقرار میں سر ہلاتا ہے) مجھے نہیں لگتی۔۔ (اُس سے گٹار لے کر پھر بجانے لگتا ہے) اور گل قند سے کہیں سستی چیزیں بھی ہیں جنہیں نوش کر کے فوت ہوا جا سکتا ہے۔

محسن: (تھوڑی دیر اِدھر اُدھر اُٹھتا بیٹھتا ہے) یار حسن یہ جو اداسی ہوتی ہے جو دل کے اندر تہہ در تہہ بیٹھتی چلی جاتی ہے۔ انسان بھری دنیا میں اکیلا ہو جاتا ہے اور ہر طرف خزاں رسیدہ ہوائیں سائیں سائیں چلنے لگتی ہیں اور کہیں سے وائلن کی ایک سسکی نما آواز آتی ہے تو۔۔ تو پھر کیا ہوتا ہے؟

حسن: پھر۔۔ فلم ختم ہو جاتی ہے اور آپ سینما ہاؤس سے باہر آجاتے ہیں۔۔

محسن تم سمجھ نہیں رہے.. دراصل آج جانے کیوں میرا دل اتنا اُداس ہے.. کہ پوری بیس سائیں سائیں کر رہی ہے اور جو اُداسی ہے وہ ہمارے کمرے کی دیواروں پر بال کھولے سو رہی ہے..

حسن ناصر کاظمی کا یوں ستیاناس نہ کرو اور بتاؤ چاہتے کیا ہو؟

محسن یار باہر جانا چاہتا ہوں.. کسی باغ کے کنج دل پذیر میں.. کھلی فضا میں، چہچہاتے پرندوں کے پاس..

حسن تو جاؤ..

محسن تھینک یو (جانے لگتا ہے پھر یکدم رُک جاتا ہے) نہیں نہیں میں اکیلا تو نہیں جا سکتا.. تم کو بھی ساتھ چلنا ہو گا.. باغ بہاراں اور گلزاراں بن یاراں کس کاری.. میاں محمد صاحب نے فرمایا ہے۔ بھلا ہم اپنے یاروں کے بغیر باغوں میں جاسکتے ہیں آجاؤ یار..

Cut

(باغ یا پارک کا کوئی خوبصورت گوشہ۔ اسلام آباد میں راول جھیل یا شکرپڑیاں کے آس پاس بہت سی جگہیں ہیں۔ دونوں جیپ سے اُترتے ہیں۔ محسن ذرا متلاشی نظروں سے دیکھتا ہے۔ حسن کچھ بور ہو رہا ہے۔)

حسن اے اُداس شخص تمہاری اُداسی تقریباً کتنی دیر میں ختم ہو جائے گی..

محسن ہیں؟ کیا تم یہ باغ بہاراں اور پرندوں کا چہچہانا enjoy نہیں کر رہے؟

حسن (حیران ہو کر) کیا کہا پرندوں کا چہچہانا... (آس پاس دیکھتا ہے) یہاں تو کوئی پرندے نہیں ہیں..

محسن ہاں... آں.. وہ وہ تو دراصل انسان کے دل میں ہوتے ہیں جو اگر خوش ہوں تو غٹرغوں غٹرغوں کرتے ہیں..

حسن (اُس کے قریب آتا ہے) محسن.. This is not you... تم ایسے نہیں ہو جیسے بن رہے ہو.. کچھ چھپانا چاہتے ہو یا کچھ بتانا چاہتے ہو؟.. بولو..

محسن (اُسے دُور ایک سفید بنچ دکھائی دیتا ہے۔ جس پر زریاب دوسری جانب مُنہ کئے بیٹھی ہے۔ اُسے دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔) میں نے جو بولنا تھا بول لیا.. اب تم ناک کی سیدھ میں چلتے جاؤ کیونکہ.. سیدھا راستہ یہی ہے (حسن ادھر دیکھتا ہے۔ شائد ابھی زریاب کو نہیں پہچانتا۔ قریب جاتا

ہے۔ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو محسن جیپ میں سوار ہو کر جا رہا ہے پھر زریاب کو پہچان کر پلٹنے لگتا ہے)

زریاب میری بات سن کر جانا حسن.. جو کچھ میں کہنا چاہتی ہوں وہ سن لو پھر بے شک چلے جانا.. (حسن رُک جاتا ہے) ہر انسان کی ایک عزت نفس ہوتی ہے.. وقار ہوتا ہے.. اور وہ اِس عزت نفس کو اِس وقار کو کسی عام شخص کے لئے داؤ پر نہیں لگاتا۔ اُسے بار بار ٹیلی فون نہیں کرتا۔ رابطے کے لئے دن رات کوشش نہیں کرتا... جب تک کہ اُس شخص کے لئے اُس کے دل میں ایک خاص جذبہ نہ ہو.. کیا میری بات تمہاری سمجھ میں آئی فلائٹ لیفٹیننٹ حسن..؟

حسن اُسی عزت نفس کو دھچکا تو لگتا ہے ناں زریاب .. جب ..جب تم ملنے سے انکار کر دیتی ہو اور پھر.. کسی اور کے ساتھ.. کسی.. کسی ٹام ڈک اینڈ ہیری کے ساتھ ایک ریستوران میں پائی جاتی ہو..

زریاب He is no Tom Dick or Harry He is my fiance..
وہ میرا منگیتر ہے حسن..

حسن منگیتر. یُو مین... تمہارا مطلب ہے وہ.. وہ ہمیشہ سے موجود تھا اور تم نے مجھے بتایا نہیں.. تمہاری منگنی ہو چکی تھی اور تم نے مجھے اطلاع دینا مناسب نہیں سمجھا..

زریاب نہ مجھے علم تھا کہ تمہاری کشش مجھے نڈھال کرے گی ... نہ یہ میرے گمان میں تھا اور نہ ہی یہ میری زندگی کے منصوبوں میں تھا.. جو کچھ ہوا وہ ان جانے میں ہوا... ورنہ میں تمہیں بتا دیتی..

حسن اور تم نے یہ کبھی نہ سوچا کہ جب مجھے علم ہو گا تو میرا کیا حال ہو گا..

زریاب جب یہ سوچا تو بہت دیر ہو چکی تھی اور میں تمہیں دُکھ نہیں دینا چاہتی تھی.. لیکن میری یہ خواہش تھی کہ کسی نہ کسی طرح تم جان جاؤ.. اگر میں نے اُس شام تمہیں ریستوران کا نام تک بتا دیا تھا تو شائد اس کے پیچھے یہی خواہش کارفرما تھی کہ.. تم مجھے اُس کے ساتھ دیکھ لو..

حسن اور.. وہ.. اُس کا کیا خیال ہے؟

زریاب وہ.. وہ نہیں جانتا۔

حسن: کیا وہ تم سے محبت کرتا ہے!

زریاب: ہاں...

حسن: اور تم..

زریاب: یہ ایک بیوقوفانہ سوال ہے.. اگر میں یہاں ہوں تو یہ ایک بیوقوفانہ سوال ہے... حسن تم مجھے بتادو کہ تم نے کیا سوچا ہے..

حسن: میں نے زریاب.. میں نے تمہیں اپنی حویلی اور اس کی راہداریوں میں سوچا ہے... میں نے تمہیں وہ دیا جلاتے ہوئے سوچا ہے جس سے میں اور میری پوری زندگی روشن ہو جائے گی..

زریاب: لیکن اس کا فیصلہ میں نہیں کر سکتی..

حسن: اور کون کر سکتا ہے؟

زریاب: شائد... میرا منگیتر..

حسن: تمہارا منگیتر؟.. اور اگر وہ یہ کہے کہ ... میں اور تم.. یہ ممکن نہیں تو.. تم اُس کا فیصلہ سر جھکا کر قبول کر لو گی..

زریاب: ہاں.. اُس کا مجھ پر حق ہے.. ایک اخلاقی حق.. میں اُس سے بات کروں گی.. اگر وہ مان جاتا ہے تو یہ اُس کی مہربانی ہو گی..

حسن: اور اگر نہیں مانتا تو؟

زریاب: تو میں.. اُس کا فیصلہ قبول کر لوں گی حسن.... میں اُسے دُکھ نہیں دوں گی..

حسن: اور مجھے..

زریاب: ہم دونوں اگر دُکھی ہوتے ہیں تو یہ ہمارے نصیب میں ہے.. ہم نے قصور کیا تو ایسا ہوا.. اُس نے تو کوئی قصور نہیں کیا وہ کیوں دُکھی ہو.. میں اُس کا فیصلہ قبول کر لوں گی حسن!

Cut

(محسن اور حسن)

حسن: میں خوفزدہ ہوں محسن.. مجھے ڈر ہے کہ اُس کا منگیتر.. انکار کر دے گا.. وہ اسے اپنی انا کا مسئلہ بنا لے گا اور زریاب کو Release نہیں کرے گا.. مجھے یہی ڈر ہے۔

محسن: اگر اس نے زریاب کی آنکھوں کو ایک بار دیکھا تو وہ جان جائے گا کہ اُن میں جو نقش ہے وہ مٹنے والا نہیں.. اور وہ تم ہو.. ایک ایسی بیوی کے ساتھ زندگی گزارنا جس کے اندر ایک دائمی دُکھ ہو.. محبت کا... کسی اور کے لئے ... ایک عذاب ہوتا ہے مرد کے لئے.. اُسے مان جانا چاہیے...

حسن: اتنی خوبصورت اور سلجھی ہوئی لڑکی کو کون من مرضی سے چھوڑتا ہے محسن.. بہرحال.. اب تو Wait & see کا عذاب چل رہا ہے.. انتظار.. وہاں زندگی کا فیصلہ ہو رہا ہے.. کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ کس کے حق میں اور کس کے خلاف.. صرف انتظار..

(عمر میس میں داخل ہوتا ہے)

عمر: ساری بیس چھان ماری ہے اور تم یہاں ایک کونے میں بیٹھے کیا خفیہ میٹنگ کر رہے ہو.. السلام و علیکم.

محسن: واعلیکم السلام آیئے فلائیٹ لیفٹیننٹ عمر صاحب.... حسن تم نے نوٹ کیا ہے کہ ہمارے دوست عمر کے چہرے پر ایک خاص بے چارگی اور تھوڑی سی حماقت برس رہی ہے.... یہ پہلے ایسا نہ تھا۔ اب ہو گیا ہے، شادی کے بعد..

عمر: ارے لنڈورے لوگو تمہیں کیا پتہ کہ شادی شدہ زندگی کے کتنے لطف ہیں.... کیسی پُربہار اور پھولوں پر نکھار قسم کی زندگی ہے، تم کیا جانو بھولے بادشاہو...

حسن: کہتے تو یہی ہیں کہ شادی... بُور کے لڈو... جو کھائے وہ بھی پچھتائے، جو نہ کھائے وہ بھی پچھتائے...

عمر: نہ... بالکل غلط.... ہمیں تو خالص بُوندی کے موتی چُور لڈو ملے ہیں بھائی میرے.... (وقت دیکھتا ہے) اس وقت وہ پتہ نہیں کیا کر رہی ہو گی...

محسن: اللہ کا شکر ادا کر رہی ہو گی کہ تم سے ایک ہفتے کیلئے جان چھوٹ گئی... ذرا دیکھو ابھی آیا ہے اور ابھی سے اداس ہو گیا ہے یہ شوہر نامدار....

عمر: یار دعا کرو... مل کر دعا کرو کہ مجھے بیس پر میریڈ اکاموڈیشن مل جائے.... مجھ سے تو جدائی سہی نہیں جاتی... یُوں بھی میرے اور تاجور کے ہاں کوئی

آنے والا ہے...

حسن کون آنے والا ہے؟

عمر یہ تو تب پتہ چلے گا جب وہ آئے گا.... یا آئے گی...

حسن (سمجھ جاتا ہے) نہیں؟

عمر ہاں ہاں...

حسن یار یہ کیا ہاں ہاں ہو رہا ہے کچھ مجھے بھی تو سمجھاؤ...

محسن بھائی میرے ہم دونوں۔ عمر نہیں.... ہم دونوں جلد ہی چاچے ہو رہے ہیں انشاء اللہ۔

حسن ہیں....

عمر ہاں ہاں...

حسن یار مبارک ہو... یار زبردست.... یہ تو بڑی گرگیڈیس نیوز ہے... (اُٹھ کر عمر کو ایک زور دار (دھپ رسید کرتا ہے) محسن یار اُسے شاباش دو ناں ..... شاباش یار (محسن بھی اٹھ کر اُسے دھپ رسید کرتا ہے)

محسن ویٹر ویٹر (ویٹر آتا ہے) دیکھو یہ جو صاحب ہیں ان کے ہاں بچہ پیدا ہو رہا ہے میرا مطلب ہے ہو گا... تو اس خوشی میں میس میں جتنے لوگ ہیں اُن سب کو کولڈ ڈرنکس پلاؤ.... پے منٹ اِن سے لو...

حسن اور کولڈ ڈرنکس کے علاوہ ایک ایک برگر بھی کھلا دو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (ویٹر سرہلا کر چلا جاتا ہے)

عمر اوئے اوئے کیا ہو رہا ہے۔

محسن یہ Celebration ہو رہی ہیں... (میس میں جتنے لوگ ہیں۔ اُن سے مخاطب ہوتا ہے اور یہ بیشتر پائلٹ ہیں) حضرات آپ کی توجہ چاہتا ہوں... ایک ضروری اعلان سنئے... فلائٹ لیفٹیننٹ عمر خان Shortly ڈیڈی بن رہے ہیں... تالیاں (سب تالیاں بجاتے ہیں) اور اس خوشی میں آپ سب کو ٹریٹ دے رہے ہیں.. آئیے سب مل کر انہیں شاباش دیں۔ بسم اللہ میں کرتا ہوں (محسن عمر کو ایک دھپ کمر پر لگاتا ہے۔ پھر حسن... پھر چار پانچ اور پائلٹ آ کر ہنستے ہوئے مبارک مبارک اور شاباش کہتے ہوئے اُسے خوب مارتے ہیں.. ڈزالو کرتے ہیں یا اس کے

بغیر بھی کیمرہ ایک نڈھال عمر پر جاتا ہے اور وہ کہتا ہے "خیر مبارک"

Cut

(تاجور اپنے فارم پر۔ اُس کی متوقع خوشی اس کے چہرے پر۔ وہ اپنے بچے کے بارے میں سوچ رہی ہے اور چیزوں کو ایک مختلف نظر سے دیکھ رہی ہے اور مسکرا رہی ہے)

Cut

(محسن اور حسن بریفنگ رُوم میں۔ C.O مشن بریفنگ کر رہے ہیں۔ بریفنگ کے دوران ہم حسن کے چہرے زوم اِن کر کے کچھ دیر ٹھہرتے ہیں)

Cut

(شاہد اور زریاب)

شاہد نہیں زریاب یہ نہیں ہو سکتا... پُوری دنیا جانتی ہے۔ دوست رشتے دار، جاننے والے سب جانتے ہیں اور پچھلے تین برس سے جانتے ہیں کہ تم ... میری منگیتر ہو.... میرے جذبات کو تو آگ لگاؤ، وہ کیا کہیں گے... کیا کہیں گے.. شاہد بشیر کی منگیتر اُسے چھوڑ کر چلی گئی... واک آؤٹ کر گئی.. کسی اور سے شادی کر لی... کیا عزت رہ جائے گی میری... نہیں... یہ نہیں ہو سکتا...

زریاب میں... واک آؤٹ تو نہیں کر رہی... تم سے اجازت مانگ رہی ہوں... تمہیں چھوڑ نہیں رہی، منت کر رہی ہوں...

شاہد یہ باریک سا فرق لوگوں کی سمجھ میں نہیں آئے گا... اور فرانکلی زریاب میری سمجھ میں بھی نہیں آ رہا۔

زریاب شاہد میں بیک آؤٹ نہیں کر رہی... میں تمہاری منگیتر ہوں... صرف اُسے میری زیادہ ضرورت ہے... میرے بغیر تمہاری زندگی میں کچھ زیادہ فرق نہیں آئے گا... اُس کے لیے میں زندگی ہوں...

شاہد اور تمہارے لیے وہ؟ (زریاب خاموش رہتی ہے) سنو زریاب میں تمہیں اجازت نہیں دے سکتا.... اپنی مرضی سے جو چاہو کرو.... اور میں جانتا ہوں کہ تم نے مجھے چھوڑ کر اُس کے ساتھ شادی کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے تو جاؤ... لیکن اس میں میری منشا شامل نہیں ہو گی میری رضا کہ بغیر

تم جو چاہو کرو..

زریاب اگر تم مجھے اجازت نہیں دو گے تو میں نہیں جاؤں گی شاہد... میں تمہاری منگیتر ہوں اور تمہارے ساتھ ہی شادی کروں گی... میں کہیں نہیں جاؤں گی...

شاہد (حیران ہوتا ہے) کیا مطلب؟ یعنی... اگر میں.... تمہیں آزاد نہیں کرتا تو تم... مجھ سے ہی شادی کرلو گی...

زریاب ہاں...

شاہد اور اُسے بھول جاؤ گی...

زریاب میں تم سے شادی کرلوں گی...

شاہد اور اُسے ... اُس ہواباز کو کیا جواب دو گی...

زریاب میں اُس سے کہہ چکی ہوں کہ... تمہارا حق ہے مجھ پر... تم اگر مان جاؤ تو مہربانی ہے تمہاری نہ مانو تو خود چھوڑ کر نہیں جاؤں گی... میں تمہیں دُکھ نہیں دے سکتی شاہد... میں اتنی guilt y محسوس کرتی ہوں تمہارے لیے لیکن... لیکن حسن... He needs me لیکن تم جو کہو گے وہی ہو گا...

شاہد مجھے ایک سوال کا جواب نہیں مل رہا زریاب... اور اس مسئلہ کا حل اُسی ایک جواب میں ہے... کیا تم بھی... اس کے عشق میں مبتلا ہو.. ہو زریاب (زریاب صرف سرہلاتی ہے اور رو رہی ہے) تمہارے جذبات میں بھی وہی شدت ہے (وہ پھر سرہلاتی ہے) کیا تم اُس کے ساتھ خوش رہو گی (وہ پھر سرہلاتی ہے) میں... مجھے بھی تمہاری عادت ہو چکی ہے زریاب... اور پُرانی عادتیں آسانی سے چھوٹتی نہیں... تم مجھے اچھی لگتی ہو بہت اچھی لگتی ہو... میں جانتا ہوں کہ اگر ہماری شادی ہو جائے تو میں خوش رہوں گا لیکن... اب یہ بھی جانتا ہوں کہ تم... خوش نہیں رہو گی... تم سے جدائی، میرے لیے... آسان بھی نہیں ہے، مشکل ہے... ایک بھاری پتھر ہے... تمہارے بغیر زندگی کی عادت نہیں ہوگی.. میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں زریاب... اور خدا حافظ... Best of Luck

(جاتا ہے۔ کیمرہ زریاب کے آنسوؤں سے بھرے چہرے پر)

Cut

(بریفنگ کے بعد پائلٹ باہر نکل رہے ہیں۔ کیمرہ حسن پر)

Cut

(زریاب اُسی جگہ پر... پھر روتی ہوئی مسکراتی ہے... خوش ہوتی ہے۔ اگر تو یہ منظر کسی ریستوران میں ہے تو فوری طور پر ڈیسک پر جا کر کہے گی۔ مجھے ایک فون کرنا ہے، پلیز... Excuse Me

اور اگر کسی اور جگہ یہ منظر ہے تو وہاں سے نکلتی ہے اور کسی ریستوران یا دکان یا کسی بھی مناسب مقام پر جا کر یہی کہے گی۔ فون پر اُس کی انگلیاں نمبر ڈائل کرتی ہیں)

Cut

(پائلٹ جا رہے ہیں۔ حسن اور محسن ایک ایسے مقام سے گزرتے ہیں جہاں قریب ہی ایک فون ہے۔ بیل بجتی ہے۔ ایک پائلٹ اٹھاتا ہے۔)

پائلٹ جی جی ... فلائٹ لیفٹیننٹ حسن... جی میں دیکھتا ہوں جی (اس دوران زریاب کی خوشی بھی دکھائی جا سکتی ہے کہ وہ فوری طور پر حسن کو خبر سنانا چاہتی ہے) حسن... (حسن کے پیچھے جاتا ہے)

پائلٹ فلائٹ لیفٹیننٹ حسن... تمہارا فون ہے...

حسن فون (گھڑی دیکھتا ہے ایک دو قدم فون کی طرف چلتا ہے پھر ارادہ بدل دیتا ہے) یار I am pressed for time... جس کسی کا بھی ہو کہہ دو کہ میں فلائنگ پر جا رہا ہوں ایک ڈیڑھ گھنٹے میں واپس آ جاؤں گا۔

Cut

(زریاب جواب سُن رہی ہے)

زریاب ڈیڑھ گھنٹے بعد واپس آئیں گے... جی.. وہ... آپ اُن سے کہئے گا کہ... خیر چھوڑیئے... شکریہ (فون رکھ کر باہر آتی ہے اور کار میں بیٹھتی ہے اور چابی گھماتی ہے)

Cut

(محسن اور حسن اپنے جہازوں کو سٹارٹ کر رہے ہیں)

Cut

(محسن اور حسن)

محسن — حسن... All Set... Clear for take off

حسن — I think my EGT is rising

محسن — Recheck..

حسن — (پھر چیک کرتا ہے لیکن ذرا فکر مند ہے)

I think its under control we can proceed

(جہاز ائیر بورن ہوتے ہیں)

Cut

(زریاب کی کار ہائی وے پر تیزی سے جا رہی ہے۔ موسیقی... زریاب خوش ہے)

Cut

(جہاز فضا میں۔ محسن اور حسن کی گفتگو... اور اطمینان اور سکون)

Cut

(بیس پر راڈار رُوم کی گہما گہمی عُمر راڈار پر موجود ہے)

Cut

(زریاب کی کار۔ اُس کا سپیڈو میٹر... اور پھر جہاز کے بے شمار ڈائل اور ہم حسن پر کٹ کرتے ہیں۔ کچھ دیر حسن اور محسن کو دکھایا جائے..)

Cut

(زریاب کا خوش اور دمکتا چہرہ)

Cut

(حسن کا خوش اور پُرسکون چہرہ۔ یکدم اُسے کسی خرابی کا احساس ہوتا ہے۔ وہ مختلف بٹن دباتا ہے۔ جہاز کو ایک دو جھٹکے لگتے ہیں۔ وہ فکر مند ہے۔ محسن کو کچھ احساس ہوتا ہے)

محسن — حسن... Is there some thing wrong? حسن... Are You Ok;

حسن — (بھرپور کوشش کر رہا ہے)

I think my EGT...

I am trying

(جہازوں کے ایک دو کٹ)

محسن — حسن... حسن... Are you O.k.

حسن — میں کوشش کر رہا ہوں... I have engine trouble

حسن — Head for the base... واپس حسن... بیس پر واپس چلو۔

(دونوں جہاز مڑتے ہیں)

حسن کا جہاز زیادہ لڑکھڑاتا ہے۔

محسن — تم بیس تک نہیں پہنچ سکتے حسن... Eject...

حسن — نہیں میں پہنچ جاؤں گا...

I have done it before I will do it now...

محسن — Dont be silly... Everyday is not Sunday Eject Hasan

حسن — نہیں... میں جہاز کو نہیں چھوڑوں گا... میں پہنچ جاؤں گا حسن... (کوشش کر رہا ہے)

محسن — پلیز حسن... حسن... تم سُن رہے ہو.... حسن...

Cut

(زریاب کی گاڑی جا رہی ہے)

Cut

(جہاز بیس کی طرف جا رہے ہیں۔ پہلے محسن لینڈ کر رہا ہے)

Cut

(زریاب بیس کی پارکنگ پر گاڑی کھڑی کر کے رن وے کی جانب جا رہی ہے اور بہت خوش ہے)

Cut

(حسن لینڈ کرنے کے لیے آتا ہے۔ لیکن جہاز کنٹرول میں نہیں رہتا۔ اس آخری لمحے میں اگر تاثر بن سکے تو حسن کا چہرہ جو جان گیا ہے کہ موت آ گئی ہے۔ اُس پر ویران حویلی اور زریاب کا چہرہ سُپر ہوتا ہے۔ پھر اُس کے لب ہلتے ہیں کیونکہ وہ کلمہ شریف پڑھتا ہے۔ کریش ہو جاتا ہے)

Cut

(کریش کا سارا ساؤنڈ ایفیکٹ زریاب کے کانپتے ہوئے چہرہ پر۔ ایک خوفزدہ ہاری ہوئی لڑکی جس کی سمجھ میں نہیں آ رہا کہ یہ کیا ہوا ہے۔ یہاں رسول حمزہ

کی آخری سطریں سُپر ہوتی ہیں...

"اگر تم تنہا ہو... اکیلی ہو... اور کوئی بھی تمہاری مُحبت میں مبتلا نہیں
تو یقین کر لینا کہ
کہیں بلند پہاڑوں میں...
حسن... مر گیا ہے"

(ایک مرتبہ پھر کریش کی ساؤنڈ)

Cut

"زریاب کا کمرہ" (تاجور اور زریاب)

(تاجور زریاب کے گھر افسوس کرنے آئی ہوئی ہے- تاجور نے زریاب کا ہاتھ تھام رکھا ہے)

زریاب (رُندھی ہوئی آواز میں) لیکن بلند پہاڑوں پر جانے سے پہلے انسان اطلاع تو دے دیتا ہے ناں ... اُسے خبر تو کرنی چاہیے خبر تک نہیں کی اِطلاع بھی نہیں دی کہ کب واپس آئے گا- میں زندگی کے اُسی پلیٹ فارم پر کھڑی ہوں جہاں اب کوئی گاڑی نہیں آئے گی... زریاب ... میرے اِردگرد سناٹا اور خاموشی ہے... میں بالکل تنہا ہوں... اکیلی ہوں... اور کوئی بھی میری محبت میں مبتلا نہیں ہے... لیکن میں یقین نہیں کروں گی کہ کہیں بلند پہاڑوں پر... نہیں حسن میں یقین نہیں کروں گی- اب میں بالکل تنہا ہوں اکیلی ہوں..

(تاجور زریاب کو اپنے ساتھ لپٹا لیتی ہے- زریاب سسکتی رہتی ہے)

Cut

(چک لالہ، ایک C-130 کی لینڈنگ... رن وے پر کھڑا ہوتا ہے... Air Force آفیشلز رن وے پر کھڑے ہیں... C-130 کے Ramp Door کھلتے ہیں... اور تابوت نظر آتا ہے.. پوری Ceremony دکھائی جاتی ہے... جس میں محسن، ہاشمی اور عُمر بھی بطور Pall Bearer کھڑے ہیں... فلیگ میں میں لپٹے تابوت پر حسن کی آواز O/L ہوتی ہے....)

"ہر شخص کے اندر ایک پرندہ ضرور ہوتا ہے عُمر. جو باہر آنا چاہتا ہے- آزاد فضاؤں میں پرواز کرنا چاہتا ہے- یہ ایک سمندری پرندے کی کہانی ہے جو ایسی

بلندیوں تک جانا چاہتا ہے جہاں آج تک کوئی نہ گیا ہو- وہ حدیں قبول نہیں کرتا- میں بھی اُس سمندری پرندے کی طرح تمام سرحدوں کو پار کرنا چاہتا ہوں... میں

I want to go Beyond ...I want to go beyoud

Cut

(عُمر اور محسن- دونوں اُداس ہیں)

محسن (عُمر سے) Come on smile yar

Cut

(نذر بابا بڑے خوش و خرم موڈ میں لیکن ذرا حواس باختہ... ہاتھوں میں پراٹھے اور چائے وغیرہ- حویلی کے فوارے کی طرف جاتا ہے)

نذر بابا لو بھئی جوان دو پراٹھے... دوہری تہوں والے دیسی گھی کے اور ساتھ میں اچار... یہی ناشتہ پسند ہے ناں تمہیں... (فوارے کے پاس جا کر رُکتا ہے) ہائیں... اب کہاں چلے گئے ہو...؟ میں بڑا تنگ آیا ہوا ہوں تم سے... (آواز دیتا ہے) حسن ...بھئی ناشتہ کر لو ...کہاں ہو....ہاں آں اوپر اپنے کمرے میں چلے گئے ہو... تو وہاں چلے چلتے ہیں (رکتا ہے اوپر دیکھ کر مسکراتا ہے) ابھی میں نے اِن راہداریوں اور کھڑکیوں اور چوکھٹوں میں بھی دیئے جلانے ہیں... ہاں آں... میں اُوپر آجاتا ہوں یار (راہداری میں چلتا جا رہا ہے) کہہ تو دیا ہے کہ وہ یہاں اچھی لگتی تھی... جچتی تھی- یہاں تو اب زیادہ سوچ بچار کرنے کا کیا فائدہ... وہ نمبرداروں کی بیٹی تو بیاہی گئی... وہ بھی اچھا رشتہ تھا (کمرے کا دروازہ کھولتا ہے- ہر شے جوں کی توں پڑی ہے) ہیں! اب یہاں بھی نہیں ہو... تو کہاں چلے گئے ہو...؟

Cut

"Air Base"

(ایئر فورس میں زندگی ایک بار پھر نارمل ہے.. جہازوں کی فلائنگ... کامن روم اور دیگر شب و روز ... جس سے ظاہر ہو کہ Life goes on محسن فلائنگ سے واپس آ رہا ہے... Base سے جیپ میں بیٹھتا ہے- عُمر ایک آفس سے نکل کر برآمدے میں آتا ہے- دُور سے محسن کی جیپ آتے دیکھ کر رُک جاتا

ہے... محسن جیپ میں سے اُتر کر عمر کو ملتا ہے)

عمر: ہیلو ہاٹ راڈ... ہاؤ واز دے سکائی..؟

محسن: ویری بلیو اینڈ ویری بیوٹی فل... لیکن ... حسن کے بغیر...Its Lonely
اوپر آسمانوں میں تنہائی بہت ہے اس کے بغیر.

عمر: سائل یار...

محسن: بالکل (ایک چوڑی اور اُداس مسکراہٹ) سائل یار... لیکن ابھی عادت نہیں ہو رہی اُس کی جدائی کی...

عمر: جدائی کی کبھی عادت نہیں ہوتی اِسے سہا جاتا ہے، قبول کر لیا جاتا ہے کہ اِس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا... ویک اینڈ کا کیا پروگرام ہے...؟

محسن: امی کے پاس جا رہا ہوں... پچھلے ہفتے بھی نہیں جا سکا تھا اور تم...؟

عمر: میں تو ابھی تک نیولی میریڈ ہوں
and waiting for some good news

محسن: Best of Luck to you.... ہمیں ہماری زندگی کو اب ایک خوشی کی اشد ضرورت ہے۔

عمر: انشاء اللہ... ایسا ہی ہو گا... تم دعا کرنا...

محسن: چلو عمر میرے ساتھ میس میں Let's have a cup of tea

Cut

(عمر کا گھر۔ عمر واپس آتا ہے اور آواز دیتا ہے۔)

عمر: Honey I am home Hey
(تاجور کی آواز نہیں آتی۔)

عمر: (جوتے اُتارتے ہوئے) تاجور کہاں ہو۔ سخت بھوک لگ رہی ہے۔
جلدی سے کچھ کھانے کے لئے دو۔
اور ہاں خدا کے لئے کوئی گوشت وغیرہ لانا۔
No organic food please...
(تاجور شرمائی ہوئی سر جھکا کر اندر آتی ہے۔)

عمر: ہائیں ہائیں یہ ہماری بیوی آج کس موڈ میں ہے۔

تاجور: (خوشی کے ساتھ نظریں نیچی ہی رکھتی ہے) عمر ایک بات بتاؤں ....

عمر: ہاں یار بتاؤ بھی کیا بات ہے میں نے تمہیں آج تک ایسے شرمائے شرمائے موڈ میں نہیں دیکھا۔

تاجور: عمر .We gona be parents

عمر: ہیں ہیں۔

تاجور: آج میں Hospital گئی تھی۔ لیڈی ڈاکٹر نے بتایا ہے۔

عمر: (اردگرد دیکھتا ہے۔ پھر کہتا ہے) ٹھہرو میں امی کو بتاتا ہوں۔ (فون کرنا شروع کرتا ہے۔)
(تاجور ہنستی ہے)

Cut

(Mess کا Exterior ... زریاب کی گاڑی آتی ہے... وہ اپنے بھائی فلائٹ لیفٹیننٹ ساجد کو اُتارتی ہے... پھر گاڑی ریورس کر کے Mess سے نیچے اُترتی ہے۔ سامنے سے ایک ینگ فلائنگ آفیسر اپنا بیگ اُٹھائے کھڑا ہے اور اُسے ہاتھ کے اشارے سے رُکنے کو کہتا ہے۔ پہلے گاڑی کو آگے لے جاتی ہے پھر Reverse کر کے لاتی ہے۔)

فلائنگ آفیسر: جی مجھے Main Road تک جانا ہے۔ کیا آپ مجھے وہاں تک لفٹ دے سکتی ہیں۔؟

زریاب: (اُسے غور سے دیکھتی ہے) جی میں... آئی ایم سوری میں Main Road تک نہیں جا رہی میں تو کہیں بھی نہیں جا رہی۔ سارے راستے بند ہو چکے ہیں۔ There are only deadends (گاڑی سٹارٹ کرتی ہے اور چلی جاتی ہے۔ لڑکا حیران و پریشان کھڑا دیکھتا رہ جاتا ہے)

Cut

ہاشمی: اور people میں تم لوگوں کو ایک خبر دینا چاہتا ہوں۔

تنویر: تیری خبریں ساری جھوٹی ہوتی ہیں I am not interested

محسن: میرے بھائیو سن تو لو۔

مبشر: اچھا سنا یار کیا خبر ہے۔

تو پھر سنا دوں۔

محسن: یار کیوں سینسیشن پھیلا رہا ہے۔

ہاشمی: باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ عمر صاحب بہت جلد فادر بننے والے ہیں- تفتیش جاری ہے اور مزید انکشافات کی توقع ہے-

تنویر: ہیں ہیں؟

عمر: (مسکراتا ہے) ہاں ہاں یار-

مبشر: مبارک ہو یار-

(خوب شور مچاتے ہیں)

Cut

Officers' mess

(عمر اور محسن بار میں چائے پی رہے ہیں)

(دوسری جانب سے مبشر اور تنویر آ رہے ہیں- وہ اِن دونوں کو دیکھ کر رکتے ہیں)

مبشر: ہیلو فلائٹ لوٹ عمر... (محسن کو) حسن... میرا مطلب ہے محسن... ابھی عادت نہیں ہوئی یار...

محسن: میں بھی یہی کہہ رہا تھا... کیسے ہو مبشر؟... تنویر...؟

تنویر: یار اتنا شغل رہتا تھا... حسن کے دم سے... بڑا موج میلہ یار... یاد ہے جب، گھوڑوں پر سوار تمہارے کپڑے اٹھا لائے تھے؟

عمر: میں تو Hospital میں تھا...

محسن: میں تھا... اور حسن تھا... ویسے This is Air force یار وطن کی زندگی کے لئے موت سے کھیلنا... کبھی جیتنا اور کبھی ہارنا... نتیجہ کچھ بھی ہو ہم اِس سرزمین پر آنچ نہیں آنے دیتے... (مسکرا کر)

And they know it

مبشر: Sure They Know it

عمر: ویسے تمہیں ایک بات بتاؤں؟ تم اب بھی ہمارے ساتھ اُسی قسم کا شغل میلہ جاری رکھو... Life goes on

تنویر: Yes life Goes on !

Cut

(محسن کی ماں کا گھر)

(محسن اور اُس کی ماں...)

محسن: امی نیت درست ہو اور جستجو سچائی کے ساتھ کی ہو تو کیا پھر بھی اِنسان ناکام ہو جاتا ہے؟ میں نے بہت کوشش کی... زندگی کے ایجنڈے پر اِسے ٹاپ پرائٹی دی... لیکن سراغ ہے کہ ملتا ہی نہیں... ڈور مزید اُلجھتی جاتی ہے اور سرا ملتا ہی نہیں...

ماں: مجھے بھی اتنی ہی خلش ہے- اتنی ہی بے چینی ہے اُن کے بارے میں جاننے کی.. کہ کیا ہوا... کیسے ہوا... لیکن محسن... شائد اللہ کو یہی منظور ہے کہ ہم نہ جان سکیں.... شاید اِسی میں کوئی بہتری ہو...

محسن: جس راستے پر چلتا ہوں اُس کے آخر میں نیوی گیٹر سلطان آ جاتا ہے... اور گم ہو جاتا ہے... میں نے ابو کے ساتھ کے تمام لوگوں سے رابطہ کیا اور بات پھر سلطان پر جا کر ختم ہو جاتی ہے کہ..... Flt. Lt. Sultan where is he.... شائد وہ زندہ ہی نہیں...

ماں: (مسکرا کر) تم فی الحال زندگی کے ایجنڈے پر شادی کو Top Priority نہیں دے سکتے...؟

محسن: I am married to the Air Force

ماں: لو... کسی جہاز کو دُلہن بناؤ گے کیا... محسن میری خواہش ہے کہ ...

محسن: بیٹوں کے بارے میں ماؤں کی خواہشات بھی کبھی ختم ہوئی ہیں.. اچھا امی ایک بات بتائیں جب بیٹے گھر سے رُخصت ہوتے ہیں چاہے دو چار روز کے لئے ہی جائیں تو مائیں اِنہیں چوکھٹ پر کھڑے ہو کر دُور تک جاتا ہوا کیوں دیکھتی ہیں-؟ جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو جائیں کیوں دیکھتی رہتی ہیں...؟

ماں: اِس لئے کہ ماؤں کا جی نہیں بھرتا بیٹوں کو دیکھ دیکھ کر... اِس لئے.. اُن کا بس نہیں چلتا ورنہ وہ ساری زندگی اُنہیں سامنے بٹھائے دیکھتی رہیں-

محسن: ہاں... بیٹا صاحب اماں جان کے سامنے ہمیشہ بیٹھے رہیں اور زندگی برباد کر لیں...

ماں: اُن کی زندگی کے لئے ہی تو وہ جدائی برداشت کرتی ہیں... میرا بھی بس نہیں چلتا (سمیرا گھر میں داخل ہو کر آوازیں دے رہی ہے کہ آنٹی کہاں

ہے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے اور جس طرح لڑکیاں مہندی کی رسم کے لئے ذرا زیادہ بنی ٹھنی ہوتی ہیں ویسے ہی خوب ڈریس اپ ہے-)

سمیرا آنٹی... آنٹی... کہاں گئیں جی...(محسن کو دیکھتی ہے جو اُس کے سنگھار اور حسن کی وجہ سے اُسے دیکھے جا رہا ہے) آنٹی کہاں ہیں- (وہ بولتا نہیں) آپ سے پوچھ رہی ہوں...

محسن وہ... آپ تو پہچانی ہی نہیں جا رہیں...

سمیرا پہچان کر کرنا کیا ہے... آنٹی کہاں ہیں...؟

محسن کچن میں...

سمیرا اُن سے کہا تھا کہ کھانا نہ بنائیں That's not fair (سمیرا اندر جاتی ہے اور محسن اُسے دیکھتا رہتا ہے... پھر باہر آتی ہے) کھانا آپ کے لئے بھی ہے... ویسے آپ مہندی پر آجاتے تو اچھا تھا- وہاں کام کی ڈھولک بجانے والا کوئی نہیں... (وہ دیکھتا جا رہا ہے... سمیرا اُس کے قریب آکر کچن کی طرف اشارہ کرتی ہے... کھانا... اُدھر ہے (جاتی ہے... محسن کچھ دیر کھڑا رہتا ہے پھر اندر جاتا ہے ماں کھانا میز پر لگا رہی ہے یا کوئی اور کام کر رہی ہے)...

محسن امی آپ نے کبھی اِس لڑکی کے بارے میں نہیں سوچا...؟

ماں کس لڑکی کے بارے میں...؟

محسن یہی جو مخبوط الحواس سی لڑکی ہے...

ماں اِس کے بارے میں کیا سوچنا ہے...؟

محسن وہی جو آپ دن رات سوچتی رہتی ہیں... وہی...

ماں میں تو یہی سوچتی رہتی ہوں کہ (اب اُسے احساس ہوا ہے کہ محسن کیا کہنا چاہ رہا ہے) محسن... واقعی...؟ (وہ سر ہلاتا ہے) لیکن تمہاری شادی تو ایئرفورس سے ہو چکی ہے...

محسن امی... جہاز بھی کبھی دلہن بن سکتے ہیں؟ کیا بات کر رہی ہیں آپ- یوں بھی میرا خیال ہے کہ ایئرفورس اِس قسم کی سوکن برداشت کر لے گی...

ماں میں نے ہمیشہ اِس لڑکی کے بارے میں سوچا ہے لیکن میں چاہتی تھی کہ تم بھی سوچو میں تم پر اپنی مرضی مسلط کرنا نہیں چاہتی تھی...

محسن کیسا مشکل لفظ بولا ہے مسلط... ویسے آپ مسلط وغیرہ کر ہی دیں- (ماں آکر اُس کا ماتھا چومتی ہے اور آبدیدہ ہو جاتی ہے خوشی سے)

Cut

(کوئی فلائنگ مشن- جہاز لینڈ کر رہے ہیں... محسن اور چند دوسرے پائلٹ چلتے ہوئے آ رہے ہیں... محسن Crew Room میں آتا ہے اپنی کوئی چیز لینے)

ایک کولیگ فلائنگ کیسی رہی فلائٹ لیفٹیننٹ محسن..؟

محسن Cross wind ذرا زیادہ تھی Other wise گریٹ ڈیلس..

دوسرا کولیگ Wg. Cdr. Jamshed صاحب یاد کر رہے تھے...

محسن Wg. Cdr. Jamshed صاحب... یار کوئی فنڈ یلما تو نہیں ہے...؟

ایک کولیگ I cant say لیکن Report to him Immediately وہ تمہارا اِنتظار کر رہے ہیں...

محسن O.K thanks buddy

Cut

"F-7 SQN"

(محسن کریو روم سے نکلتا ہے... برآمدے میں....C.o صاحب کے کمرے میں داخل ہوتا ہے-)

C.O Come in Flt Lt Mohsin I was waiting for you

بیٹھو- Have a seat

F-16 پر کیسا محسوس ہو رہا ہے...؟

How do you find the F-16?

محسن تھینک یو سر... It's really a state and art A/c

C.O Care for a cup of Coffee

محسن No thank you sir (ذرا نروس ہوتا ہے کہ پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے)

C.O آج جمشید کا فون آیا تھا- تمہارے لئے ایک خبر ہے...

I have news for you

محسن سر...

C.O [illegible] سلطان از ہیر...

محسن: (کچھ سمجھ نہیں رہا) Sir?

C.O: فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان جو تمہارے والد کے ساتھ آخری مشن پر گئے تھے... He is here

محسن: (چہرے کا تاثر بدلتا ہے) Here. where Sir?

C.O: یہاں... پاکستان میں... وہ ایک بین الاقوامی سیمینار اٹینڈ کرنے کے لئے پاکستان آئے ہوئے ہیں...

محسن: کہاں ہیں سر...؟ وہ کہاں ہیں؟ (اُٹھ کھڑا ہوتا ہے)

C.O: Take it easy flt. Luit بیٹھ جائیں...

محسن: But where is he right now sir? میں اِن سے فوری ملنا چاہتا ہوں۔

Cut

(ایک فائیو سٹار ہوٹل۔ محسن ریسپشن پر جاتا ہے...)

محسن: کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان کونسے کمرے میں ٹھہرے ہوئے ہیں...؟

ریسپشن کلرک: let me see (وہ Computer وغیرہ دیکھتا ہے) Room 221 sir

(محسن لفٹ کی طرف جانے لگتا ہے)

But sir he is not in the room اُن کی چابی بورڈ پر ہے...

محسن: تو پھر...؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کب تک واپس آئیں گے...؟

کلرک: وہ تھوڑی دیر کے لئے باہر گئے ہیں سر... آپ اِنتظار کر سکتے ہیں...

(محسن لابی میں بیٹھ جاتا ہے۔ کبھی ٹہلتا ہے۔ کبھی پھر بیٹھ جاتا ہے اور مسلسل داخلے کے دروازے پر نگاہ رکھے ہوئے ہے.. جو بھی ذرا ایئرفورس ٹائپ شخص اندر آتا ہے اُس کی نظریں اُس کا پیچھا کرتی ہیں... کچھ دیر گزرتی ہے... ایک شخص اندر آتا ہے۔ محسن اُسے بھی اُس بے یقینی اور اُمید کی کیفیت میں دیکھتا ہے.. وہ شخص ریسپشن پر جاتا ہے۔ چابی حاصل کرتا ہے تو کلرک اُس سے کچھ کہتا ہے اور پھر محسن کی طرف اشارہ کرتا ہے.. محسن اِس کا مطلب سمجھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ شخص اُسے دیکھتا ہے پھر قریب آتا ہے محسن بھی اُسے دیکھتا چلا جا رہا

ہے...؟

سلطان: ینگ مین تمہاری شکل ایک ایسے شخص سے بہت ملتی ہے جسے میں... جانتا تھا۔

محسن: آپ... آپ فلائٹ لیفٹیننٹ سلطان ہیں...؟

سلطان: Yes I am تم... تم شفیق خان کے بیٹے ہو...؟

محسن: میں نے آپ کو بہت تلاش کیا سر... بہت تلاش کیا...

سلطان: میرے ساتھ آؤ...

(لفٹ کے ذریعے سلطان کے کمرے میں جاتے ہیں... سلطان بھی اپنے دوست کو یاد کر رہا ہے۔ دونوں کچھ دیر خاموش رہتے ہیں)

سلطان: مجھے یہاں آ کر معلوم ہوا کہ تم... مجھے تلاش کرتے رہے ہو... لیکن بیٹے میرا کوئی قصور نہ تھا... میں حالات کے ریلے میں بہتا چلا گیا اور میرے اختیار مین کچھ نہ تھا...

محسن: آپ کہاں تھے سر...

سلطان: میں... میں اُس شب Eject کر گیا اور نیچے دشمن زمین تھی... گرفتار ہوا اور POW کیمپ میں ڈال دیا گیا... انہوں نے مجھ پر بہت تشدد کیا... بہت Torture کیا...

محسن: لیکن کیوں سر...؟

سلطان: وہ دشمن تھے... اور میں... جب بھی موقع ملتا کیمپ سے فرار ہونے کی کوشش کرتا... پکڑا جاتا اور پھر وہی قید تنہائی اور تشدد... لیکن میں اپنی آزاد فطرت کے ہاتھوں فرار ہونے پر مجبور تھا... میں قید میں نہیں رہ سکتا تھا... فرار کے تمام منصوبوں میں میرا ہاتھ ہوتا... اِس لئے انہوں نے مجھ پر اتنا تشدد کیا کہ میرا دماغی توازن بگڑ گیا۔ جب وطن واپسی ہوئی تو... میں ایئرفورس کو کچھ بھی نہ بتا سکا... تمہارے والد کے بارے میں بھی کچھ نہ بتا سکا... میں مکمل طور پر Shatter ہو چکا تھا... مجھے Medically بورڈ آؤٹ کر دیا گیا۔ میرے Friends, Relatives نے علاج کے لئے مجھے باہر بھیج دیا اور صحت مند ہونے پر... وہیں رہ گیا... اسی لئے تم مجھے Trace نہ کر سکے۔

محسن: کیا ہوا تھا سر...؟ میرے والد کے ساتھ آخری لمحات میں کیا ہوا تھا۔

سلطان: He Died A Hero's Death

محسن: پلیز سر... میں نے ساری زندگی اِس لمحے کا انتظار کیا ہے... کیا ہوا تھا سر...

سلطان: وہ میرا دوست تھا..... Great Man..... نڈر اور Totally Committed اِس سرزمین کے لئے.. اپنے وطن کے لئے جان نچھاور کرنے والا.. فلائٹ لیفٹیننٹ شفیق خان... میں تم میں اُسے دیکھ رہا ہوں... کہاں سے شروع کروں...؟ ہم دشمن پر حملہ آور ہونے کے لئے بومبنگ مشن پر روانہ ہوئے... میں اُس کا نیوی گیٹر تھا... عجیب رات تھی... شفیق کا چہرہ یقین اور غصے سے تمتما رہا تھا... ہم ٹارگٹ کے اوپر پہنچے... نیچے وہ بیس تھی جس سے ہمیں بہت خطرہ تھا اور وہاں بے شمار لڑاکا طیارے کھڑے تھے۔ ہم نے اُن کو ایسی Surprise دی کہ وہ مزاحمت بھی نہ کر سکے۔ ہم نے بومبنگ رن لیا... نیچے آئے اور متعدد طیاروں کو تباہ کرتے ہوئے نکل آئے۔ لیکن جب ہم دوبارہ نیچے آئے تو دشمن کی Ack, Ack نے اچانک فائر کھول دیا۔ ہمارے جہاز کو شدید جھٹکا لگا۔ فلائٹ لیفٹیننٹ شفیق نے مجھے اِطلاع دی کہ جہاز کے Control ناکارہ ہوتے جا رہے ہیں.. ہمارے لئے واپسی ممکن نہ تھی... میں نے شاؤٹ کیا فوراً Eject کر جاؤ۔ شفیق جہاز کو چھوڑ دو اور جان بچا لو... لیکن وہ اِطمینان سے بولا سلطان تم پہلے Eject کرو۔ میں نے بہت منت سماجت کی کہ پہلے تم جہاز چھوڑو فوراً Eject کرو ہمارے پاس وقت نہیں... لیکن وہ تو کہیں اور تھا سن ہی نہیں رہا تھا... یہی کہتا رہا کہ نہیں سلطان تم پہلے اپنی جان بچاؤ فوراً.... میں آجاؤں گا۔

محسن: (تجسس اور بے چینی سے) آپ تو Eject کر گئے.. لیکن ابو کا کیا ہوا؟

سلطان: ہاں مجھے Eject کرنا پڑا... میرا پیراشوٹ آہستہ آہستہ نیچے آ رہا تھا۔ وہ منظر میں کبھی نہیں بھلا سکوں گا۔ تمہارے ابو نے بمشکل جہاز کو موڑا اور دشمن کی بیس کی جانب Dive کرتے ہوئے اپنے ایئرکرافٹ کو نیچے کھڑے ہوئے طیاروں سے ٹکرا دیا۔ زبردست دھماکہ ہوا اور Enemy base کے پرخچے اُڑ گئے... میرے دوست فلائٹ لیفٹیننٹ

شفیق نے اپنے آپ کو قربان کر دیا اور میں اِس سعادت سے محروم رہ گیا۔ (محسن اُٹھ کر کھڑکی کی طرف جاتا ہے۔ سلطان پانی پیتا ہے، کوٹ اُتارتا ہے اور پھر محسن کے نزدیک آ کر کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہتا ہے)

He sacrified His today for your tomorrow

Cut

"حسن کی ماں کا گھر"

محسن: مجھے اُن پر فخر ہے امی... مجھے اُن پر فخر ہے...

ماں: مجھے ابھی تک آس تھی کہ شاید... شاید کوئی معجزہ ہو جائے... لیکن جو اللہ کی رضا... مجھے فخر ہے کہ میں اِن کی شریک حیات تھی... یہ زندگی تو آنی جانی ہے انہیں تو حیاتِ جاوداں نصیب ہوئی...

محسن: (دونوں ماں بیٹا کچھ دیر خاموش رہتے ہیں جیسے اُن تک ابھی ابھی یہ اطلاع پہنچی ہو) امی... ابو اپنی جان آسانی سے بچا سکتے تھے لیکن اُنہوں نے... امی، ابو نے اتنا بڑا کارنامہ سرانجام دیا لیکن... انہیں کوئی بڑا اعزاز نہ دیا گیا... کسی گیلنٹری میڈل سے نہ نوازا گیا...اُن کا حق بنتا تھا...

ماں: نہیں نہیں محسن... ہر بڑا کام تمغے یا اعزاز کے لئے تو نہیں کیا جاتا... اور پھر شہادت سے بڑا اور کیا اعزاز ہو سکتا ہے...

محسن: امی اگر مجھے بھی موقع ملا تو میں بھی اپنے وطن کی خاطر، اپنی زمین کی خاطر اپنے نیلگوں آسمان کی خاطر کوئی قربانی دینے سے دریغ نہیں کروں گا۔

ماں: (آنکھوں میں آنسو، چہرے پہ مسکراہٹ) انشاء اللہ۔ (محسن مسکراتا ہے)

Cut

محسن مختلف Activities میں۔ ترانے کے بیک گراؤنڈ

Cut

(وہی ریستوان "علی بابا" جہاں حسن زریاب کو دیکھنے کے لئے آیا تھا... اُسی ٹیبل پر زریاب اور شاہد بیٹھے ہیں...)

زریاب: تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو شاہد؟

شاہد: اِس لئے کہ تم دیکھ لو کہ اب وہاں (اُس میز کی طرف اِشارہ کرتا ہے جہاں حسن بیٹھا تھا) وہاں کوئی نہیں... لیکن میں... یہاں... ہوں

زریاب: پہلے تم میری توجہ اُس سے ہٹانے کی کوشش کرتے رہے... اب مجھے اُسی کے پاس واپس لے جاتے ہو...

شاہد: میرا خیال تھا کہ... زندگی کا خط دنوں میں کورا ہو جائے گا... اور وہ نہیں ہوا.... اب میں تمہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ... جو لفظ اور فقرے باقی رہ گئے ہیں- زریاب...انہیں تم نے بھلانا ہے...

زریاب: اِس میں تمہارا کیا فائدہ ہو گا...؟

شاہد: فائدہ... مجھے جس کی عادت ہو چکی تھی وہ مجھے واپس مل جائے گی... اُسے احساس ہو گا کہ ایک محبت لٹنے سے دنیا میں محبت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا...

زریاب: میں... تم جتنی توجہ مجھے دیتے ہو... میں اِسے Deserve نہیں کرتی...

شاہد: تم زریاب... زندگی تو Deserve کرتی ہو... اور مجھے تمہاری ضرورت ہے- دھاگہ ٹوٹ جائے تو اِس کے سروں پر ریشے رہ جاتے ہیں... انہیں دوبارہ جوڑا جا سکتا ہے-

زریاب: (اُٹھتی ہے اُس میز تک جاتی ہے- اِسے غور سے دیکھتی ہے... حسن کی شکل نظر آتی ہے اور گم ہو جاتی ہے اور کرسی خالی ہے... واپس آجاتی ہے) ہاں... اب وہاں کوئی نہیں... اِسی لئے واپس آ گئی ہیں... تمہارے پاس (شاہد مسکراتا ہے)

شاہد: اب میں دیر نہیں کروں گا (ہنستا ہے) خواہ مخواہ کسی اور کو پھر تمہاری ضرورت زیادہ پڑ جائے....

زریاب: (مسکراتی) مجھے ایک وعدہ پورا کرنا ہے اگر تم اجازت دو...

Cut

(F-16 سکواڈرن کے بریفنگ روم میں ونگ کمانڈر رضوان بریفنگ دے رہے ہیں-)

ونگ کمانڈر رضوان: Gentlemen ہمیں ہر وقت تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے، دشمن کے عزائم خطرناک نظر آ رہے ہیں- دشمن ہمارے پلوں، ریلوے لائنوں یا قومی اہمیت کے حامل وائیٹل پوائنٹس کو نشانہ بنا سکتا ہے، اس لئے ہمیں ہر وقت تیار رہنا ہو گا کیونکہ اب عمل کا وقت آ گیا ہے- اس لئے آپ اللہ

تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارا حامی و ناصر ہو اور ہمیں دشمن پر غلبہ عطا فرمائے، آمین-

Cut

(جھیل میں موٹر بوٹ جا رہی ہے.. زریاب... حویلی نظر آنے لگتی ہے)

Cut

(نذر بابا زریاب کی طرف چلتا جا رہا ہے... آگے بڑھ کر زریاب سے تھیلا لینے لگتا ہے جو وہ اُٹھائے ہوئے ہے... زریاب مسکرا کر کہتی ہے...''نہیں'')

زریاب: کیا حال ہے نذر بابا...؟

نذر بابا: بس ویرانی بہت تھی... اب تم آ گئی ہو بیٹی تو ویرانی ذرا کم ہو جائے گی... اب یہیں رہو گی...؟

زریاب: نہیں... مجھے جانا ہے...؟

نذر: ہاں کون رکتا ہے یہاں... سب کو جانا ہوتا ہے... حسن نہیں آیا بہت دنوں سے... یہاں چھتیں ڈھے رہی ہیں... جالے لگ رہے ہیں... وہاں بھی جالے لگ رہے ہیں جہاں میں نے دیئے جلانے تھے... اور حسن نہیں آیا... (فوارے کے پاس پہنچتے ہیں... زریاب اُس مقام کو دیکھتی ہے جہاں حسن نے اُسے نظم سنائی تھی- اور نظم کی موسیقی سنائی دیتی ہے)

نذر: میں نے اُسے کہا بھی تھا کہ تم جچتی ہو یہاں... اِس حویلی میں... اچھی لگتی ہو... لیکن اب... میں تمہارے لئے چائے بنا کر لاتا ہوں...

زریاب: نہیں نہیں مجھے خواہش نہیں نذر بابا...

نذر: پی لو... میرے ہاتھ کی بنی ہوئی چائے پی لو... پراٹھے بھی میں بہت اچھے بناتا ہوں... حسن کو بہت پسند ہیں... پی لو چائے... تم اِس حویلی کی آخری مہمان ہو... پھر کس نے آنا ہے...

(نذر بابا سر ہلاتا ہوا چلا جاتا ہے- زریاب کچھ دیر رکتی ہے- نظم کے پہلے چند مصرعے) حسن کے Image کے ساتھ... پھر وہ اُسی روٹ پر چلتی ہے- جس پر حسن اُسی حویلی میں لے گیا تھا... ''میری خواہش ہے کہ یہ گھر پھر سے آباد ہو... سالخوردہ کھڑکیوں میں نئے شیشے لگیں... ستونوں کی مرمت ہو... گرتی چھتوں کو سہارا دیا جائے...'' وہ اس کمرے کو کھولتی

ہے جس میں حسن اپنا بیڈ روم بنانا چاہتا تھا... دروازہ کھول کر اندر جاتی ہے...

"اِسے میں اپنا بیڈروم بناؤں گا... چھت کے ساتھ ساتھ بیل بوٹے دیکھ رہی ہو... یہاں میری سٹڈی ٹیبل ہو گی... اور یہاں ایک گلدان میں تازہ پھول ہوں گے" وہ بیگ یا پیکٹ کھولتی ہے جو ساتھ لائی ہے اُس میں ایک خوبصورت گلدان ہے اور پھر چند پھول جو ساتھ لائی تھی اُس میں سجاتی ہے۔ گلدان رکھتے ہوئے اُس کی انگلیوں اور گلدان کا کلوز اور "ایک نہ ایک روز یہ کھڑکی کھلے گی اور میں جھیل کو دیکھ سکوں گا اور تمہیں... تمہیں زریاب... آج کی طرح کشتی سے اُترتے دیکھ سکوں گا...

(زریاب باہر آتی ہے... جہاں ڈرائنگ روم ہونا تھا وہاں رکتی ہے۔ اُس کا دروازہ نہیں کھولتی "اور سرد راتوں میں اِس آتش دان میں آگ جلے گی اور..." (زریاب آگے بڑھتی ہے اور اُس چھوٹی سی محراب کے قریب رکتی ہے جس میں ایک دیا ہے اور دھوئیں کے نشان... "جب بجلی نہیں تھی تو یہاں دیا جلتا تھا... اور پورا گھر روشن ہو جاتا تھا... اِسے میں نہیں... کوئی اور جلائے گا..."

زریاب بیگ میں سے ماچس نکالتی ہے... کانپتے ہاتھوں سے دیئے کو روشن کرتی ہے۔ دیئے کی روشنی زریاب کے چہرے پر... جو آبدیدہ ہے... (نظم کا آخری بند Overlap ہوتا ہے)

اگر تم تنہا ہو... اور اکیلی ہو...
اور کوئی بھی تمہاری محبت میں مبتلا نہیں...
تو یقین کر لینا...
کہیں بلند پہاڑوں میں حسن مر گیا ہے...

(کیمرہ زریاب کے چہرے سے دیئے پر جاتا ہے)

Cut

اپریشن روم اور راڈار

(راڈار سکرین پر بارڈار کے پاس کچھ نقطے اُبھرتے ہیں۔ عمر جو راڈار پر ڈیوٹی کر رہا ہے سیکٹر اپریشن سنٹر کو اطلاع دیتا ہے۔)

عمر — سر ہم دشمن کے آٹھ جہاز اپنے راڈار کی سکرین پر دیکھ رہے ہیں، اور ان کے ارادے خطرناک نظر آتے ہیں۔

سیکٹر کنٹرولر — ان جہازوں کی ہائٹس مقام اور رفتار کا تعین کر کے بتاؤ۔

عمر — یس سر!

(O/C راڈار ونگ کمانڈر ایاز اپریشن روم میں آئے ہیں، اور راڈار سکرین کو دیکھتے ہیں۔)

ونگ کمانڈر ایاز — سیکٹر دشمن کے آٹھ جہاز بارڈر کراس کر کے Vital point کی طرف بڑھ رہے ہیں' We are standing by

سیکٹر کنٹرولر — (Airdefence Alert کو کہتا ہے)

ADA Hot Scramble F-16

Initial Sector 070 Tiger

Control Scramble! Scramble! Scramble!

(خطرے کا الارم بجتا ہے، محسن اور تنویر جو کہ ADA ڈیوٹی پر ہیں اپنے جہازوں کی طرف بھاگتے ہیں۔ تمام ٹیکنیشن بھی اشرف کی قیادت میں جہازوں کی طرف بھاگتے ہیں۔ محسن اور تنویر اپنے اپنے جہازوں میں بیٹھتے ہیں اور Scramble کی تیاری کرتے ہیں، ٹرانسمیٹر پر عمر کہتا ہے)

عمر — محسن اور تنویر Listen Carefully وہ آٹھ ہیں۔ اور تم صرف دو۔ تمہیں بہت احتیاط اور پروفیشنل ازم سے ان کا مقابلہ کرنا ہے۔

محسن — عمر ہم تیار ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مدد ہماری ساتھ ہے'

(محسن اور تنویر جہاز سٹارٹ کرتے ہیں اور رن وے کی طرف رواں دواں ہو جاتے ہیں اور رن وے سے ٹیک آف کر جاتے ہیں۔ ٹیک آف کے بعد ریڈار سے رابطہ کرتے ہیں۔)

حسن — Tiger Control This is Tipu section for hot scramble

(ریڈار روم میں ونگ کمانڈر ایاز عمر کو کہتے ہیں۔)

ونگ کمانڈر ایاز — عمر. You take over آج دشمن کو سبق سکھانا پڑے گا۔

عمر — Yes Sir.

(جہاز پر ٹرانسمیٹر سے رابطہ کرتا ہے۔)

عُمر Tipu section, Start Turning right 070.
دشمن تم سے 42 میل کے فاصلے پر ہے۔

محسن Roger! Turning right 070,

عُمر لیڈر لگتا ہے اُنہیں پتہ چل گیا ہے، آٹھ میں سے دو واپس بھاگ گئے ہیں۔

محسن Roger

عُمر لیڈر تین جہاز الگ ہو رہے ہیں۔

تنویر Leader I am going for Them

محسن Nagative No 2 میرے ساتھ رہو۔ یہ دھوکا بھی ہو سکتا ہے۔

عُمر Tipu leader, Boggies 11.0, clock 5 mile

محسن (پر جوش آواز میں) مجھے تمام نظر آ گئے ہیں، میں حملے کے لئے جا رہا ہوں۔ Call free No. 2

Leader I am Calling free. your tail is clear.

(دشمن کے ایک جہاز کے پیچھے آتا ہے، اور اسے اپنی پچھلی زندگی کے واقعات یاد آتے ہیں۔)

"مجھے بس تمہارا ہی انتظار تھا ڈیم اِٹ... تھینک یو فار کمنگ.. اب آ گئے ہو تو واپس نہیں جاؤ گے... بیوٹی فل! کچھ حساب برابر کرنا ہے تمہارے ساتھ... کچھ سکورز سیٹل کرنے ہیں.. نہ نہ.. میں تمہیں اب جانے دیتا ہوں.. اِس آسمان کی نیلاہٹ میں تمہیں برداشت نہیں کر سکتا... یہ میرا نیلگوں آسمان ہے اور یہ تم جیسوں سے پاک ہونا چاہئے۔"

محسن (ریڈار سے) Tiger Control میں دشمن کے جہاز کو مار گرانے کی پوزیشن میں ہوں مجھے اجازت دی جائے۔

ونگ کمانڈر ایاز Tipu leader دشمن کے جہاز ہمارے بارڈر کے اندر ہیں تمہیں انہیں مار گرانے کی اجازت ہے۔

محسن (دشمن کے جہاز کا نشانہ لیتے ہوئے) اللہ اکبر
(میزائل فائر کرتا ہے جو کہ دشمن کے جہاز کو لگتا ہے۔ اور وہ ہوا میں پھٹ جاتا ہے۔)

Leader is fox two and splash one.

عُمر ویل ڈن لیکن دشمن کا ایک جہاز تمہارے پیچھے آنے کی کوشش کر رہا ہے۔

محسن مجھے نظر آ گیا ہے، میں اس پر حملہ کرنے لگا ہوں۔

(اس دوران میں دشمن کا طیارہ محسن کے پیچھے آ جاتا ہے اور اس پر میزائل فائر کرتا ہے، محسن کو پتہ چل جاتا ہے اور وہ میزائل سے بچنے والے flair Infrared چھوڑ دیتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ عمدہ ہوا بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جس سے دشمن کا میزائل مس ہو جاتا ہے، دشمن کا ہواباز بوکھلا جاتا ہے، اور محسن اِس کے پیچھے آ کر حملہ کرتے ہوئے اس کو اپنے میزائل کے نشانے پر رکھ لیتا ہے، جس کے نتیجے میں دشمن کا دوسرا جہاز بھی تباہ ہو جاتا ہے)

محسن Tiger Control میں نے دشمن کا دوسرا جہاز بھی مار گرایا ہے، (ریڈار روم میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔)

تنویر Tiger Control مجھے بھی دشمن کا ایک جہاز نظر آ گیا ہے، میں اس پر حملہ کرنے جا رہا ہوں۔

عُمر تنویر تمہیں دشمن کا جہاز مار گرانے کی اجازت ہے، (تنویر دشمن کا ایک جہاز مار گراتا ہے)

محسن Tiger Control لیڈر نے دشمن کے 2 جہاز اور نمبر 2 نے دشمن کا ایک جہاز مار گرایا ہے۔

عُمر شاباش Tiger Control دشمن کے باقی تین جہاز تیزی سے واپس بھاگ رہے ہیں۔
(محسن اللہ کا شکر ادا کرتا ہے)
نمبر2 میرے ساتھ ونگ مین jam کر جاؤ۔
Lets recover back to the base.

(آپریشن روم میں نعرہ تکبیر بلند ہوتا ہے۔ تمام لوگ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں، ریڈار روم میں ونگ کمانڈر ایاز عُمر کو کہتے ہیں۔)

ونگ کمانڈر ایاز ویلڈن عُمر

عمر Thank you Sir

(محسن اور تنویر واپس Base میں آکر لینڈ کرتے ہیں Base پر جشن کا سماں ہے۔)

Cut

(ماں کی موجودگی بھی ہو تو بہتر ہے کیونکہ اُس کا بیٹا ہوا میں ہے اور اپنے والد کی ٹریڈیشن میں اپنے ملک کا دفاع بھی کر رہا ہے اور اُن کی موت کا بدلہ بھی لے رہا ہے...چنانچہ بیس واپسی پر دوسرے لوگوں کے علاوہ اُس کی ماں بھی اُس کا استقبال کرے گی...
مبارک باد دینے والوں میں مبشر اور تنویر بھی ہوں گے .. عمر آگے آتا ہے اُسے مبارک باد دیتا ہے)

عمر یو آر گرگیڈلیس ہاٹ راڈ... I am proud of you

محسن شکریہ... یہ سب اللہ تعالیٰ کا احسان ہے ورنہ میرے علاوہ اگر کوئی اور ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا۔

عمر میرے پاس ایک اور خوش خبری ہے Hasan is with us

محسن (حیرت سے) کیا کہہ رہے ہو...؟ حسن ہمارے ساتھ ہے؟

عمر ہاں... محسن اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا عطاء کیا ہے... ہاں...
I am a proud father of a son
اور میں نے اُس کا نام حسن رکھا ہے... اور وہ بڑا ہو کر فائٹر پائلٹ بنے گا... انشاء اللہ... فلائٹ لیفٹیننٹ حسن!

Cut

اختتام

ہیں ..؟)

سمیرا — آنٹی... آنٹی... کہاں گئیں آنٹی... (کمرے میں داخل ہوتی ہے تو محسن پر نظر پڑتی ہے جو اُسے ذرا گھور کر دیکھتا ہے) اوہ ... وہ (محسن سے) سلاما لیکم جی... تو آپ آنٹی... میں پوچھنے آئی تھی کہ آپ مہندی پر آ رہی ہیں ناں...

ماں — تم تو ابھی تیار نہیں ہوئیں اور مجھے بلانے آ گئی ہو...

سمیرا — ہاں جی... میں تو یوں تیار ہو جاؤں گی منٹوں میں... اور کچھ فرق بھی نہیں پڑتا لمبا چوڑا اگر میں تیار بھی ہوجاؤں تو... I am okay as it is تو آپ...؟

ماں — (محسن کی طرف اِشارہ) اب تو یہ بھی آگیا ہے...

سمیرا — تو یہ بھی آجائیں... اِن سے کیا پردہ ہے۔ آجائیں جی آپ بھی You are welcome

محسن — آپ کی مہندی ہے...؟

سمیرا — جی نہیں... ہماری باری ابھی نہیں آئی... میری Cousin ہیں اُن کی ہے۔ (محسن سے) Are you Coming?

محسن — Definitely not

سمیرا — کیوں....But why?

محسن — اِس لئے کہ مجھے ڈھولک بجانی نہیں آتی... That's why

سمیرا — نہیں نہیں آپ کو تو ڈھولک نہیں بجانی ہو گی... وہ تو ہم لڑکیاں بجائیں گی... یہ تو آپ کو پتہ ہی ہو گا... آپ میرا خیال ہے مذاق کر رہے ہیں۔ I Suppose you are joking

ماں — ہاں... یہ مذاق کر رہا ہے لیکن سمیرا... تم جانتی ہو کہ یہ کتنے دنوں کے بعد آیا ہے تو میری طرف سے معذرت... میں نہیں آ سکوں گی۔

سمیرا — I see No Problem آئی ایم سوری کہ میں ماں بیٹا کانفرنس میں مخل ہوئی... لیکن آنٹی کھانا آپ کو اُدھر سے ہی آئے گا... (محسن کی طرف) اِن کے لئے بھی... اگرچہ انہیں ڈھولک بجانا نہیں آتی (تیزی سے نکل جاتی ہے۔ محسن ماں کی طرف دیکھتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے اور پھر سر جھٹک

کر مسکرانے لگتا ہے۔)

Cut

"زریاب کا کمرہ"

(زریاب اپنے کمرے میں... ڈیپریشن قدرے کم... موسیقی اور حسن کی گٹار والی دُھن... زریاب میز پر رکھی کرسٹل کی کسی شئے کو تھام کر اُسے دیر تک دیکھتی ہے۔ دستک ہوتی ہے...وہ جواب نہیں دیتی... دروازے کی طرف دیکھتی ہے.. شاہد اندر آتا ہے.. اُس کا موڈ نارمل ہو گا)

شاہد — ہیلو زریاب... میں نے سوچا بہت عرصہ ہو گیا ہے تمہیں دیکھے ہوئے ...

زریاب — مجھ میں کیا ہے جو دیکھنے کے لائق ہے...... کچھ بھی نہیں...

شاہد — تم ایک عادت تو رہی ہو میری... اِتنے برس... کیسی ہو... زریاب ...؟

زریاب — (مسکراتی ہے) میں ٹھیک ہوں (وہ کرسٹل پیس ہاتھوں میں تھام کر اُسے دکھاتی ہے) دیکھو اب مجھ سے کچھ بھی نہیں ٹوٹتا... ذرا دیکھو میرے ہاتھ کتنے Steady ہیں... میں ٹھیک ہوں...

شاہد — زریاب زندگی کا خط جس روشنائی سے لکھا جاتا ہے وہ کچی ہوتی ہے... یہ آنسوؤں سے، جدائی کے پانیوں سے دھوئی جاتی ہے۔ اور کاغذ پھر سے کورا ہو جاتا ہے... تاکہ اُس پر کوئی اور تحریر لکھی جا سکے... زندگی پھر سے شروع ہو جائے۔

زریاب — ابھی کاغذ پوری طرح کورا نہیں ہوا!... کہیں کہیں اب بھی لفظ موجود ہیں کچھ فقرے ہیں... شائد یہ پکی روشنائی سے لکھے گئے تھے....

شاہد — میں نے تمہاری بات مان لی تھی کہ اُسے تمہاری زیادہ ضرورت تھی... لیکن اب اُس کے بعد... مجھے تمہاری زیادہ ضرورت ہے زریاب (زریاب کا جو ہاتھ میز پر ہے جس میں کرسٹل ہے اُس پر اپنا ہاتھ رکھتا ہے) جہاں جہاں سے کاغذ کورا ہے وہاں تو کچھ اور لکھا جا سکتا ہے۔ زندگی پھر سے شروع ہو سکتی ہے۔

Cut

"محسن کی ماں کا گھر"

(محسن ڈرائنگ روم کے فرج میں سے کوئی مشروب نکال رہا ت۔ سمیرا آتی